IIC MUMBAI

اب مکمل تحقیق وتخریج کے ساتھ

حصن المسلم

تالیف
الشیخ سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

اردو ترجمہ
الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

تحقیق وتخریج
ابو الفوزان کفایت اللہ السنابلی

www.KitaboSunnat.com

ناشر: اسلامک انفارمیشن سینٹر، ممبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

میرے بھائیو اور بہنو!

آئی آئی سی کئی نئے پروجیکٹس کے ذریعے مزید لوگوں تک اسلام کی صحیح تعلیم پہنچانا چاہتا ہے۔ مگر ان پروجیکٹس کو مالی تعاون کی ضرورت ہے تا کہ تحقیق وتصنیف کا خرچ اٹھایا جا سکے۔ ساتھ ہی آئی آئی سی موجودہ پروجیکٹس کو بھی جاری رکھنے کی جدو جہد کر رہا ہے۔

ہم آپ سب کو دعوت دیتے ہیں کہ اس کام کو آگے بڑھانے میں آئی آئی سی کا دل کھول کر تعاون کریں۔

فون یا واٹس ایپ کریں 9773112909۔

یا ہمارے سینٹر سے رابطہ کریں:

کرلا: 6، سواستک چیمبر، کرلا نرسنگ ہوم کے نیچے، نور جہاں-1 کے سامنے، پائپ روڈ، کرلا ویسٹ، ممبئی 400070۔

اندھیری: اندھیری بیکری کمپاؤنڈ، نزد اندھیری جامع مسجد، اندھیری ویسٹ، ممبئی 400058

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حصن المسلم

تالیف

الشیخ سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

اردو ترجمہ

الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

تحقیق وتخریج

ابو الفوزان کفایت اللہ السنابلی

ناشر

اسلامک انفارمیشن سینٹر، کرلا، ممبئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : حصن المسلم

تالیف : الشیخ سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ : الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

تحقیق وتخریج : ابوالفوزان کفایت اللہ سنابلی

ناشر : اسلامک انفارمیشن سینٹر، کرلا، ممبئی

اشاعت : 2018ء

تعداد : 1000

قیمت : 50/روپے

ملنے کے پتے :-

☆ اسلامک انفارمیشن سینٹر، کرلا ممبئی

☆ عمری بک ڈپو، نزد مدرسہ تعلیم القرآن، اشوک نگر، کرلا، ممبئی

☆ مدرسہ رحمانیہ سلفیہ، کملارامن نگر، بیگن واڑی، گوونڈی، ممبئی

☆ مدرسہ تنویر الاسلام، سعد اللہ پور، پوسٹ کسمی، سدھارتھ نگر، (یو، پی)

☆ مرکز مکتبہ الاسلام، ایوان ہمدرد، مسلم چوک، گلبرگہ، کرناٹک، انڈیا۔

کتاب منگانے کے لئے رابطہ نمبر:
02226500400

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نوٹ:-مؤلف کی فہرست کتاب کے اخیر میں ہے۔

کلمة التخريج 14

مقدمة الكتاب 19

ذکر کی اہمیت وفضیلت 19

ایمان وعقیدہ سے متعلق

جسے ایمان میں شک ہوجائے وہ کیا کرے؟ 135

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا 182

گناہ کر بیٹھیں تو کیا کہیں اور کیا کریں؟ 138

شیطان کب بھاگتا ہے؟ 138

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف 180

بدشگونی سے اظہار براءت کے لئے دعا 183

اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟ 206

طہارت ونماز سے متعلق

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	36
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	36
مسجد کی طرف جانے کی دعا	40
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	41
مسجد سے نکلنے کی دعا	43
وضو سے پہلے کی دعا	36
وضو کے بعد کی دعائیں	37
اذان کا جواب	45
اذان کے بعد درود شریف اور مسنون دعا	46
تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں	47
رکوع کی دعائیں	54
رکوع سے اٹھنے کی دعائیں	56
سجدے کی دعائیں	58
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں	61

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ تلاوت کی دعائیں	62
تشہد اور درود و سلام	64
سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں	67
سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار	72
تسبیح نبوی کا طریقہ	216
قنوتِ وتر کی دعائیں	122
نمازِ وتر کے بعد کی دعائیں	125
نمازِ استخارہ کی دعا	85
نمازِ جنازہ کی دعائیں	147
بچے کی نماز جنازہ کی دعائیں	151
قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا	137

روزہ سے متعلق

چاند دیکھنے کی دعا	161
روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں	162

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

افطاری کرانے والے کے لئے دعا 172
نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا 173
روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ 174

حج وعمرہ قربانی وعقیقہ سے متعلق:

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟ 200
حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا 200
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا 201
صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا 201
یوم عرفہ (۹ ذی الحجہ) کی دعا 202
مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار 203
رمی جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر 204
عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا 206

سونے، جاگنے اور رات سے متعلق

شام کے وقت بچوں کی نگرانی کا حکم 217

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا 197
سوتے وقت کی دعائیں 108
رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا 119
نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا 120
اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کریں؟ 121
نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں 28
صبح وشام کے اذکار ودعائیں 87
کھانے پینے اور لباس سے متعلق

دعائیں

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 168
کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں 171
مہمان کی میزبان کے لئے دعا 172
کھلانے، پلانے والے کے لئے دعا 172
نیا لباس پہننے کی دعا 34

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نیا لباس پہننے والے کیلئے دعائیں 35

عام لباس پہننے کی دعا 34

لباس اتارتے وقت کی دعا 35

رنج وغم اور مصائب ومشکلات سے متعلق

فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں 125

مشکلات کے حل کی دعا 138

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں 129

قرض سے نجات کی دعائیں 136

قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا 181

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا 146

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟ 206

غصہ آجانے کے وقت کی دعا 177

سرکش شیاطین کے مکروفریب سے بچنے کی دعا 208

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا 140
پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟ 193
دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں 130
بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں 132
دشمن کے لئے بددعا 134
ایسے شخص کے لئے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو 198
لوگوں کے شر سے ڈریں تو یہ دعا مانگیں 135

بیماری اور عیادت سے متعلق

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا 142
تعزیت کی دعائیں 153
جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟ 205
مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا 178
بیمار پرسی کی فضیلت 143
بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعائیں 142

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں 144
قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم 146
میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا 147
میت کو قبر میں اتارنے کی دعا 155
میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا 155
زیارت قبور کی دعا 156

❁ سفر اور گھر سے نکلنے اور گھر میں داخل ہونے سے متعلق

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں 38
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 39
نئی سواری خریدتے وقت کی دعا 176
سواری پر بیٹھنے کی دعا 184
آغاز سفر کی دعا 185
کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا 187

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا	189
دوران سفر تسبیح و تکبیر	191
دوران سفر صبح کے وقت کی دعا	191
دوران سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا	192
سفر سے واپسی کی دعا	192
مقیم کی مسافر کے لئے دعائیں	190
مسافر کی مقیم کے لئے دعا	190
بازار میں داخل ہونے کی دعا	188

۞ شادی ،بیاہ و نومولود سے متعلق

دولہا دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا	175
شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا	176
بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا	177
نومولود کی مبارکباد	140
مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟	141

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

موسم اور مختلف اوقات سے متعلق

قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں 159

آندھی کی دعائیں 156

بادل گرجنے کی دعا 158

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟ 160

بارش کے بعد کی دعا 161

بارش ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو کیا کہا جائے؟ 161

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا 174

مرغ بولنے کے وقت کی دعا 197

گدھا رینکنے کے وقت کی دعا 197

خوشی یا ناخوشی کی بات سننے والا کیا کہے؟ 193

تعجب اور خوشی کے وقت کی دعا 204

خوشخبری ملنے پر سجدۂ شکر 205

متفرقات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت	210
رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت	194
توبہ واستغفار کا بیان	209
چھینک کی دعائیں	174
جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟	199
مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟	198
مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟	179
محبت کا اظہار کرنے والے کے لئے دعا	181
حسن سلوک کرنے والے کے لئے دعا	180
برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟	182
مال ودولت خرچ کرنے والے کیلئے دعا	181
کثرت سے سلام کہنے کی تلقین	195
غیر مسلم کے سلام کا جواب	196
دوران مجلس کی دعا	178
کفارۂ مجلس	179

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ التخریج

اذکار ودعاؤں پر لکھی گئی مختصر کتاب ''حصن المسلم'' کو اللہ رب العزت نے جو مقبولیت عطاء فرمائی ہے، وہ کسی سے مخفی نہیں ہے، بحمد اللہ بہت ساری زبانوں میں مترجم ہوکر یہ کتاب پوری دنیا میں مشہور ہوچکی ہے، ترجمہ کے ساتھ ساتھ متعدد حضرات نے اس کی تہذیب اور تخریج پر بھی کام کیا ہے۔ اللہ رب العالمین مؤلف، مترجمین اور محققین کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

اسلامک انفارمیشن سینٹر ممبئی کی جانب سے ناچیز کو بھی اس کتاب کی تخریج کا کام سونپا گیا، اس طرح بحمد للہ مجھے بھی اس کتاب کے خادمین میں شامل ہونے کا موقع ملا، اس کتاب کی تخریج میں راقم الحروف نے جو طرز ونہج اپنایا ہے اس کی وضاحت پیش خدمت ہے:

❁ صحت وضعف کے لحاظ سے ہر حدیث کا درجہ متعین کرنے کے بعد ہر حدیث کے ساتھ علامہ البانی رحمہ اللہ کا حکم بھی درج کردیا گیا ہے، پہلے بھی بعض نسخوں میں بہت سی احادیث پر علامہ البانی رحمہ اللہ کا حکم درج کیا گیا ہے، لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہماری ناقص معلومات کی حد تک اس سے قبل اس کتاب کا کوئی ایسا نسخہ نہیں ہے جس میں ہر ہر حدیث پر علامہ البانی رحمہ اللہ کا حکم بتلایا گیا ہو۔ یہ امتیاز صرف ہمارے اس نسخہ کو حاصل ہے اور اس اعتبار سے یہ نسخہ پورے طور پر علامہ البانی رحمہ اللہ کی تخریج بھی اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے۔

❁ علامہ البانی رحمہ اللہ کی تصحیح یا تضعیف کا حوالہ حتی الامکان ان کی اس کتاب اور اس مقام سے دیا گیا ہے جہاں علامہ البانی رحمہ اللہ نے متعلقہ حدیث کے تمام طرق اور اسانید پر تفصیلی بحث کی ہے، مثلاً سلسلتین، ارواء، صحیح أبي داود مفصل، مشکاۃ کی تحقیق ثانی وغیرہ، تاکہ مراجعہ کرنے والے کو علامہ البانی رحمہ اللہ کے حکم کے ساتھ ساتھ ان کے دلائل سے بھی آگاہی ہو جائے، جبکہ اس سے قبل کے نسخوں میں علامہ البانی رحمہ اللہ کے بیشتر حوالے ایسے ہیں جہاں علامہ البانی رحمہ اللہ کا صرف اجمالی حکم ہی مل سکتا ہے، اس طرح ان حوالوں میں بھی ہمارا یہ نسخہ امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔

❁ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس کتاب میں موجود جن احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے ان میں سے کوئی بھی حدیث ہماری نظر میں صحیح ثابت نہیں ہو سکی ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا اس پہلو سے ہماری رائے پوری طرح علامہ البانی رحمہ اللہ کے موافق ہی ہے۔ جہاں تک تصحیح کی بات ہے تو صرف (٦) احادیث ایسی ہیں، جو علامہ البانی رحمہ اللہ کی نظر میں صحیح ہیں، لیکن ہمارا حاصل مطالعہ انہیں ضعیف بتلاتا ہے۔ یعنی ان چھ احادیث کے علاوہ باقی پوری کتاب میں تصحیح و تضعیف کے اعتبار سے ہماری رائے علامہ البانی رحمہ اللہ کے موافق ہی ہے۔

البتہ ایک اور حدیث ایسی ہے جو علامہ البانی رحمہ اللہ کی نظر میں مرفوعاً صحیح ہے جبکہ ہماری نظر میں موقوفاً صحیح ہے، نیز مزید ایک حدیث ایسی بھی ہے جس پر ہم نے کوئی حکم نہیں لگایا ہے بلکہ صرف علامہ البانی رحمہ اللہ کا حکم ذکر کردیا ہے کیونکہ اس کی اسانید وطرق پر ہمارا مطالعہ جاری ہے۔

❁ جو احادیث علامہ البانی رحمہ اللہ اور ہماری نظر میں صحیح ہیں لیکن بعض نے انہیں کمزور بنیاد پر ضعیف کہا ہے، ایسی احادیث کے ساتھ مخالف کے اہم اشکالات کا جواب بھی انتہائی اختصار کے ساتھ دیا گیا ہے، یا تفصیل کے لئے اپنی کسی دوسری کتاب کی طرف احالہ کردیا گیا ہے۔

❁ تخریج میں اختصار سے کام لیا گیا ہے، مگر کتب ستہ کے حوالوں میں استیعاب کی کوشش کی گئی ہے، چنانچہ ایک حدیث کتب ستہ میں جہاں جہاں بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پائی جاتی ہے ہر جگہ کا حوالہ حدیث نمبر کے ذریعہ درج کیا گیا ہے، اگر کسی حدیث کے ساتھ کتب ستہ کے علاوہ بھی کوئی حوالہ ہے تو اس کی وجہ حدیثی فوائد ہیں، مثلاً مدلس کی طرف سے سماع کی صراحت، یا ضعیف راوی کی متابعت وغیرہ۔ البتہ جو حدیث کتب ستہ کی نہیں ہے اس کے لئے دیگر کتب سے اہم حوالے درج کیے گئے ہیں۔

❁ کتبِ ستہ وغیرہ کی متعدد احادیث کے حوالوں کے ساتھ، اس بات کی بھی صراحت کردی گئی ہے کہ کتاب کے الفاظ کس حدیث کے ہیں، اگر کسی ذکر یا دعا میں متعدد احادیث کے الفاظ جمع کیے گئے ہیں تو ہر حصہ کے الفاظ کس حدیث کے ہیں اس کی بھی وضاحت کردی گئی ہے۔

❁ ''حصن المسلم'' کے جس ایڈیشن کو سامنے رکھا گیا ہے وہ، مطبوعہ ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰۱۵ء ہے، اصل کتاب کی ترتیب میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے، البتہ اذکار ودعاؤں کے متون کا اصل احادیث کے متون سے تقابل کیا گیا ہے، بعض مقامات پر مؤلف کی کتاب میں کچھ ایسے اضافے ملے ہیں جو احادیث میں موجود نہیں ہیں، یا بعض جگہ تقدیم وتاخیر ہے، ایسے مقامات پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اصلاح کرنے کے بعد حاشیہ میں وضاحت کردی گئی ہے۔کتاب کی فہرست اخیر میں اصل کے مطابق ہی ہے،لیکن شروع میں دی گئی فہرست ہماری ہے،جس میں ساری کتاب کومقدمہ کے علاوہ تیرہ قسموں میں بانٹ کر ہر قسم کے تحت متعلقہ اذکارودعاؤں کے حوالے ہیں تاکہ تلاش میں مزید آسانی ہو۔

❁ اصل کتاب کا ترجمہ فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ کا ہے، ہم شیخ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے اپنا ترجمہ شامل کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے،جزاہ اللہ خیرا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہزار کوشش کے بعد بھی ہر انسان سے کچھ نہ کچھ چوک ہوجاتی ہے،قارئین سے گزارش ہے کہ اپنے ملاحظات واستدراکات سے ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ان سے استفادہ کیا جاسکے۔رب العالمین مؤلف ،مترجم اور راقم الحروف کی اس کوشش کوقبول فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے ،آمین یارب العالمین۔

ابو الفوزان کفایت اللہ سنابلی

ممبئی ۲۷/مارچ ۲۰۱۸ م

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذکر کی اہمیت وفضیلت

۞ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾ (1)

”تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو“

۞ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ (2)

”اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو“

۞ ﴿وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ (3)

”اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے“

(1) سورة البقرة، رقم(٢) آيت (١٥٢) (2) سورة الأحزاب، رقم(٣٣) آيت (٤١)
(3) سورة الأحزاب، رقم(٣٣) آيت (٣٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَّخِيفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾ (1)

”اور (اے نبی ﷺ!) اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام یاد کیجئے عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے اور آپ غافلوں میں شامل نہ ہوں“

ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

”مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ، وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ“ (2)

”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور (اس کی) جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا، ایسے ہے جیسے زندہ اور مردہ شخص“

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

---

(1) سورۃ الأعراف، رقم (۷) آیت (۲۰۵)

(2) صحیح البخاری، رقم (۶۴۰۷) واللفظ له۔ صحیح مسلم رقم (۷۷۹) اور دیگر کتب احادیث میں یہ الفاظ ہیں: "مثل البیت الذی یذکر اللہ فیه والبیت الذی لا یذکر اللہ فیه مثل الحی والمیت"

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"أَلَا أُنَبِّئُكُم بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا بَلَىٰ، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالَىٰ" (1)

"کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر ہے اور تمہارے شہنشاہ کے یہاں بہت زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات میں سب سے زیادہ بلند ہے اور تمہارے لئے سونا چاندی صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور تمہارے لئے اس سے بھی زیادہ بہتر ہے کہ تمہارا مقابلہ تمہارے دشمن کے ساتھ ہو اور تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑائیں؟ صحابہ نے عرض کی کیوں نہیں! (ایسا عمل تو ضرور بتایئے)" آپ نے فرمایا:" (وہ ہے) اللہ تعالیٰ کا ذکر"

(1) **صحیح**، سنن الترمذی رقم (٣٣٧٧) واللفظ له، سنن ابن ماجه رقم (٣٧٩٠) وصححه الألبانی فی تعلیقه علی "هدایة الرواة" (٢/٤٢٢) رقم (٢٢٠٩)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ، ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً“[1]

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے اس کے یقین کے مطابق ہوں جو وہ میرے بابت رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرے تو میں اسے ایسی محفل میں یاد کرتا ہوں جو ان کی محفل سے زیادہ بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں اس

[1] صحیح البخاری، رقم (٧٤٠٥) و اللفظ له، صحیح مسلم رقم (٢٦٧٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کے دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں"

۞ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

" أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم، إِنَّ شَرَائِعَ الإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْباً مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ" (1)

"ایک شخص نے عرض کیا کہ: "اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور ثواب میں زیادہ ہو) جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ" تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے"

۞ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

(1) **صحیح**، سنن الترمذی رقم (۳۳۷۵) واللفظ له، سنن ابن ماجه (۳۷۹۳) وصححه الألبانی فی "تخریج الكلم الطیب" رقم (۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: ''الم'' حَرْفٌ، وَلٰكِنْ: أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ''[1]

''جس شخص نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا اجر اس جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے (یعنی دس گنا اجر ملے گا)۔ میں نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے لیکن ''الف'' ایک حرف ہے ''لام'' ایک حرف ہے اور ''میم'' ایک حرف ہے''

۞ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ، أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ، فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ، قَالَ:

---

(1) **حسن**، سنن الترمذي رقم (۲۹۱۰) وصححه الألباني في ''الصحيحة'' رقم (۳۳۲۷)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

أَفَلا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ، أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عز وجل خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلاثٍ، وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الإِبِلِ"(1)

"رسول اللہ ﷺ (گھر سے) باہر تشریف لائے اور ہم "صفہ" میں موجود تھے تو آپ نے فرمایا: "تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ ہر روز بطحان اور عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے موٹی موٹی کوہان والی دو اونٹنیاں لائے، اس میں وہ کسی جرم کا ارتکاب کرے نہ قطع رحمی کرے؟ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (سب ہی) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص مسجد کی طرف نہیں جاتا کہ وہ اللہ عزوجل کی طرف سے دو آیتیں جان لے یا پڑھ لے۔ یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیتیں اس کے لئے تین (اونٹنیوں) سے بہتر ہے اور چار (آیتیں) اس کے لئے چار (اونٹنیوں) سے بہتر ہے اور (جتنی بھی آیتیں ہوں) اپنی تعداد کے اونٹوں سے (بہتر ہیں)"

(1) صحيح مسلم، رقم (٨٠٣) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (١٤٥٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ، كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا [لَا يَذْكُرُ] اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ“ (1)

”جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگی۔ اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعثِ نقصان ہوگا“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ

(1) **حسن**، سنن أبي داود، رقم (٤٨٥٦)، وحسنه الألباني في "الصحيحة" رقم (٧٨) قوسین کی جگہ اصل کتاب میں "لَمْ يَذْكُرِ" ہے لیکن سنن أبي داود میں "لَا يَذْكُرُ" ہی ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عذّبهم، وإن شاء غفر لهم“ (1)

”لوگ جب کسی ایسی محفل میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کو یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لئے باعث نقصان ہوگی۔ پھر اگر (اللہ تعالیٰ) چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں معاف کرے“۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه إلا قاموا عن مثل جيفة حمار، وكان لهم حسرة“ (2)

(1) **صحيح** ، سنن الترمذي ، رقم (٣٣٨٠) ، وصححه الألباني في "الصحيحة" (١/٢٣–٢٦) ، ورقم (٧٤) ۔ سفيان عن صالح ، تابعه عمارة بن غزية عند ابن أبي عاصم في الصلاة على النبي ﷺ (ص ٦٦) وإسناده صحيح

صالح سے روایت کرنے میں سفیان کی متابعت عمارہ بن غزیہ نے کردی ہے (الصلاۃ لابن أبی عاصم ص ٦٦) لہٰذا سفیان عن صالح کے طریق پر یا سفیان کے عنعنہ پر اعتراض کی سرے سے گنجائش ہی نہیں ہے۔

(2) **صحيح** ، سنن أبي أبو داود، رقم (٤٨٥٥) و صححه الألباني في "الصحيحة" برقم (٧٧)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”جب لوگ کسی ایسی محفل سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردہ گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (یہ عمل) ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگا“

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

۞ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ“ (1)

”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا، بعد اس کے کہ اس نے ہمیں مار دیا تھا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے“

۞ ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

(1) صحیح البخاری، رقم (٦٣١٤)، صحیح مسلم رقم (٢٧١١)، سنن أبی داؤد، رقم (٥٠٤٩)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٨٠) واللفظ لهم، سنن الترمذی، رقم (٣٤١٧)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ"[1]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور اللہ پاک ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے"

۞ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِی فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ"[2]

---

(1) صحیح البخاری، رقم (۱۱۵٤) واللفظ له، سنن أبی داود، رقم (۵۰٦۰)، سنن الترمذی، رقم (۳٤۱٤)، سنن ابن ماجه، رقم (۳۸۱۸)

اصل کتاب کے الفاظ پوری طرح کسی بھی روایت کے موافق نہ تھے، اس لئے ہم نے بخاری کے الفاظ درج کئے ہیں، بخاری کی روایت میں آگے ہے کہ: آخر میں "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ" (اے اللہ مجھے بخش دے) کہے، یا کوئی بھی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی، اور اس کے بعد اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوگی۔

(2) **حسن**، سنن الترمذی، رقم (۳٤۰۱) وحسنه الألبانی فی "صحیح الجامع" رقم (۷۱٦)، وفی "تخریج الکلم الطیب" رقم (۳٤) وکذلك حسنه ابن حجر (نتائج الأفکار ۱/۱۱۳)، تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار النصیحة (ت ۳٤۰۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے جسمانی عافیت دی اور مجھ پر میری روح لوٹا دی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی‘‘

﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ☆ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ☆ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ☆ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ☆ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ☆ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّيْ لَآ أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوْذُوْا فِيْ

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ☆ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ☆ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ☆ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ☆ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ (1)

---

(1) صحيح البخاري، رقم (١٨٣) صحيح مسلم (٧٦٣)، سنن أبي داود، رقم (١٣٥٣) سنن النسائي، رقم (١٦٢٠)، سنن ابن ماجة، رقم (١٣٦٣)، آیات کے لیے دیکھیں: آل عمران، رقم (٣) آیت ١٩٠ تا مکمل سورہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

’’بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں (ان لوگوں کے لئے) عظیم نشانیاں ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں وہ لوگ جو اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور وفکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے پس تو ہمیں (قیامت کے دن عذاب دوزخ سے بچانا اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے، اسے یقیناً تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لئے کوئی مدد گار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہم سے ہماری سب برائیاں دور کردے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔ یا رب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کو ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تم سب

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسرے کے ہم جنس ہو لہذا جنھوں نے ہجرت کی اور جنھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انھیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیئے گئے تو میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے صلے کے طور پر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ تمھیں کافروں کا شہروں میں گھومنا پھرنا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ بدترین بچھونا ہے، تاہم جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے بہت بہتر ہے، اور یقیناً کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا اس پر ایمان لاتے ہیں وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے، یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے رب کے ہاں بہترین صلہ ہے، بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے اے ایمان والو! صبر کرو، (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو اور مورچہ بند ہو کر تیار رہو اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ''

لباس پہننے کی دعاء

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ'' (1)

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا''

نیا لباس پہننے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ'' (2)

''اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے ہی مجھے یہ پہنایا میں

(1) **حسن** ، سنن أبی داؤد ،رقم (٤٠٢٣) وحسنه الألبانی فی تعلیقه علی "هدایة الرواة" (٤/٢٠٤) رقم (٤٢٧٠)

(2) **صحیح** ، سنن أبی داؤد ،رقم (٤٠٢٠) واللفظ له،سنن ترمذی،رقم (١٧٦٧) وصححه الألبانی فی تعلیقه علی "هدایة الرواة" (٤/٢٠٣) رقم (٤٢٦٩)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لئے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لئے اسے بنایا گیا ہے“

نیا لباس پہننے والے کے لئے دعا

"تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى" (1)

”تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمھیں) اس کے عوض اور دے“

"اِلْبَسْ جَدِيْداً وَعِشْ حَمِيْداً وَمُتْ شَهِيْداً" (2)

”نیا لباس پہنو اور قابل تعریف زندگی بسر کرو، اور تم شہید بن کر فوت ہو“

لباس اتارتے وقت کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ" (3)

(1) **صحيح موقوف**، سنن أبي دؤد، رقم (٤٠٢٠) وصححه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة" (٤/٣٠٢)رقم(٤٢٦٩) (2) **حسن**، سنن ابن ماجه، رقم (٣٥٥٨) وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (٣٥٢)،و حسنه ابن حجر في "نتائج الأفكار" (١/١٣٨) تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار النصيحة (جه/ ٣٥٥٨)

(3) **حسن لغيره**، سنن الترمذي(٦٠٦)،عمل اليوم والليلة لابن السني(٢٧٤) و حسنه الألباني في "الإرواء" (٥٠)، مزید تفصیل کے لئے دیکھئے أنوار النصيحة (ت/٦٠٦)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے نام کے ساتھ''

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

۞ ''[بِسْمِ اللّٰهِ] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ''(1)

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثیوں سے''

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

۞ ''غُفْرَانَكَ''(2)

''اے اللہ میں تیری بخشش چاہتا ہوں''

وضو سے پہلے کی دعا

۞ ''بِسْمِ اللّٰهِ''(3)

(1) صحیح البخاری ، رقم (١٤٢) صحیح مسلم ،رقم (٣٧٥) ، قوسین والے اضافہ کا ذکر ماقبل والی حدیث (سنن الترمذی رقم ٦٠٦) میں ہے۔

(2) **صحیح** ، سنن أبی داؤد،رقم (٣٠)، سنن الترمذی رقم (٧) ، سنن ابن ماجه، رقم (٣٠٠) وصححه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد" (١/٥٩)رقم(٢٣)

(3) **صحیح** ، سنن أبی دؤد،رقم (١٠١) ، سنن ابن ماجه،رقم (٣٩٧) ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اللہ کے نام کے ساتھ“

وضو کے بعد کی دعائیں

۞ ”اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ“ (1)

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں“

۞ ”اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ“ (2)

← سنن نسائي، رقم (٧٨) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (١/١٦٨) رقم (٩٠)، وانظر: صحيح ابن خزيمة (١٤٤) وصححه الألباني في التعليق عليه

(1) صحيح مسلم، رقم (٢٣٤)، سنن أبي داؤد، رقم (١٦٩)، سنن الترمذي، رقم (٥٥) سنن النسائي، رقم (١٤٨)، سنن ابن ماجة، رقم (٤٧٠)

(2) **صحيح**، سنن الترمذي، رقم (٥٥) وصححه الألباني في "تمام المنة" (ص ٩٦-٩٧) وانظر "الإرواء" رقم (٩٦) تفصیل کے لیے دیکھیے: انوار الصحیفة (ت/٥٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے بہت زیادہ پاک رہنے والوں میں سے بنادے“

۞ ”سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“ (1)

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں“

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں

۞ ”بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ (2)

---

(1) **صحيح**، السنن الكبرى للنسائي، رقم (٩٨٢٩) ، شعب الإيمان (٤/٢٦٨)، الفوائد المنتخبة (ق ١/١٥٠/أ) ولم يصب من أعله بالوقف، وصححه الألباني في "الإرواء" (٣/٩٤)

(2) **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٩٥)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٢٦) المختارہ للضياء، رقم (١٥٤٠) وصرح ابن جريج بالسماع عنده، وصححه الألباني في "تخريج الكلم الطيب"، رقم (٥٩) اصل کتاب میں "لا حول" سے پہلے "و" ہے لیکن حدیث میں یہ موجود نہیں ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”(میں اس گھر سے) اللہ کے نام کے ساتھ (نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے“

۞ ”اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ أَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ“[1]

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، یا میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جائے میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے“

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

۞ ”بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ

(1) **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٩٤) واللفظ له. سنن الترمذي، رقم (٣٤٢٧)، سنن النسائي، رقم (٥٥٣٩)، سنن ابن ماجه رقم (٣٨٨٤) و صححه الألباني في "الصحيحة" رقم (٣١٦٣)، تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار النصيحة (د/٥٠٩٤)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ''(1)

'' اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔''

مذکورہ کلمات پڑھنے کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کریں۔

مسجد کی طرف جانے کی دعا

'' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوراً وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا ، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُوراً ''(2)

'' اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے، اور میری زبان میں بھی،

---

(1) **ضعیف لانقطاعه**، سنن أبي داود، رقم (٥٠٩٦)، وتراجع الألباني عن تصحيحه في "الضعيفة" (٧٣١/١٢)

''صحیح مسلم رقم (۲۰۱۸) میں ہے کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے، تو شیطان کہتا ہے، یہاں نہ تمہارے لئے رات گذارنے کی گنجائش ہے نہ کھانا کھانے کی (مؤلف)''

(2) صحيح مسلم، (٥٣٠/٢) رقم (٧٦٣) ترقيم دار السلام (١٧٩٩) ←

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

میرے کانوں میں بھی اور میری نگاہ میں بھی، میرے پیچھے بھی نور ہو اور میرے سامنے بھی، میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی، اے اللہ مجھے نور عطا کر"

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت سنت یہ ہے کہ سب سے پہلے دایاں پاؤں مسجد

← اصل کتاب میں متعدد احادیث کے حوالے سے مزید الفاظ ہیں، ہم نے صحیح مسلم کی صرف اس حدیث کے الفاظ درج کیے ہیں جس میں صراحت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے نماز کے لیے جاتے ہوئے انہیں پڑھا تھا۔

اس حدیث کے راویوں نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے کہ نبی ﷺ نے یہ دعا، کب پڑھی تھی، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ساری روایات میں جمع وتطبیق کی صورت یہ بتائی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ہر اس موقع سے یہ دعاء پڑھی تھی جس کا ذکر روایات میں ہے۔ دیکھئے [نتائج الافکار لابن حجر (۱/۲۶۶)]

زبیر علی زئی صاحب نے لکھا ہے:

" یہ دعاء مطلق ہے اس کا مسجد جانے سے کوئی تعلق نہیں ہے" [حصن المسلم تخریج زبیر علی زئی ص (۴۰)]

عرض ہے کہ صحیح مسلم کی حدیث میں صاف موجود ہے:

"فأذن المؤذن فخرج إلى الصلاة، وهو يقول: اللهم اجعل في قلبي نورا ... الخ"

"مؤذن نے اذان دی، پھر آپ ﷺ نماز کیلئے نکلے اور آپ کہہ رہے تھے: اللهم اجعل في قلبي نورا ...." [صحیح مسلم (۳/۵۳۰) رقم (۷۶۳)] نیز دیکھیں: [الجامع الکامل للأعظمی (۹/۵۴۴)]

لہٰذا یہ کہنا کہ " اس کا مسجد جانے سے کوئی تعلق نہیں ہے" غلط ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے اندر داخل کیا جائے (1) اس کے بعد یہ دعاء پڑھی جائے:

۞ "[أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ] (2) [بِسْمِ اللّٰهِ] (3) [وَالصَّلٰوةُ] (4) [وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ] (5) [اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ] (6)

(1) **حسن** ، المستدرك للحاكم، ط الهند (١/٢١٨) وإسناده حسن، و حسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢٤٧٨)

(2) **صحيح** ، سنن أبي داؤد، رقم (٤٦٦) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٢/٣٦٤) رقم (٤٨٥)

(3) **ضعيف** ، سنن ابن ماجه، رقم (٧٧١)، فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم (٨٢) ، عمل اليوم والليلة لابن السني، رقم (٨٨)، و تراجع الألباني عن تصحيحه لهذا اللفظ في "الضعيفة" برقم (٦٩٥٣)

(4) **ضعيف** ، سنن الترمذي، رقم (٣١٤) ، عمل اليوم والليلة لابن السني، رقم (٨٨) ، فضل الصلاة على النبي، رقم (٨٢) ، وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (٦٤)

(5) **صحيح** ، سنن أبي داؤد، رقم (٤٦٥) ، سنن ابن ماجه، رقم (٧٧٢)، وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٢/٣٦١) رقم (٨٤٨)

(6) **صحيح مسلم**، رقم (٧١٣) ، سنن أبي داؤد، رقم (٤٦٥) سنن النسائي، رقم (٧٢٩)، سنن ابن ماجة، رقم (٧٧٢) واللفظ لهم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے‘‘

مسجد سے نکلنے کی دعا

مسجد سے نکلتے وقت سنت یہ ہے کہ سب سے پہلے بایاں پاؤں مسجد سے باہر نکالا جائے (1) اس کے بعد یہ دعاء پڑھی جائے:

۞ ’’[بِسْمِ اللّٰهِ] (2) [وَالصَّلٰوةُ] (3) [وَالسَّلَامُ عَلٰى

(1) **حسن**، المستدرك للحاكم، ط الهند (۱/۲۱۸) وإسناده حسن، وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (۲٤۷۸)

(2) **ضعيف**، سنن ابن ماجه، رقم (۷۷۱)، فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم (۸۲)، عمل اليوم والليلة لابن السني، رقم (۸۸)، و تراجع الألباني عن تصحيحه لهذا اللفظ في "الضعيفة" برقم (٦۹٥۳)

(3) **ضعيف**، سنن الترمذي، رقم (۳۱٤)، عمل اليوم والليلة لابن السني، رقم (۸۸)، فضل الصلاة على النبي، رقم (۸۲)، وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (٦٤)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ]① [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ]②،
[اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ]③

”اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچائے رکھ۔“

---

① **صحیح**، سنن أبی داؤد، رقم (٤٦٥)، سنن ابن ماجه، رقم (٧٧٢)، وصححه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد" (٣٦١/٢)، رقم (٨٤٨)

② **صحیح مسلم**، رقم (٧١٣)، سنن أبی داؤد، رقم (٤٦٥) سنن النسائی، رقم (٧٢٩)، سنن ابن ماجة، رقم (٧٧٢) واللفظ لهم

③ **مقطوع**، سنن ابن ماجه رقم (٧٧٣) یہ نہ نبی ﷺ کی حدیث ہے نہ صحابی کا اثر ہے، بلکہ امام نسائی رحمہ اللہ کی تحقیق میں یہ کعب الأحبار کا قول ہے [عمل الیوم واللیلة للنسائی (ص ١٧٩)] اور یہی درست بات ہے۔ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی امام نسائی کی تائید کی ہے۔ [نتائج الأفكار لابن حجر: ٢٧٧/١]

علامہ مقبل رحمہ اللہ کی بھی یہی تحقیق ہے، دیکھیں: [أحادیث معلة ظاهرها الصحة (ص ٤٣٤)]

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس علت پر کوئی بات نہیں کی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اس پر آگاہ نہیں ہو سکے، اسی لئے مرفوعاً اس کی تصحیح کر دی ہے، واللہ اعلم۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اذان کے اذکار

۞ اذان سن کر وہی الفاظ کہیں جو مؤذن کہتا ہے (1) البتہ "حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةُ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" "آ ؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں) کہیں"(2) مؤذن کے شہادتین کہنے کے بعد (3) یہ دعا پڑھیں:

۞ "وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا "(4)

---

(1) **صحيح البخاری**، رقم (٦١١)، صحيح مسلم، رقم (٣٨٣)، سنن أبي داؤد، (٥٢٢) سنن الترمذی (٢٠٨) سنن النسائی، رقم (٦٧٣)، سنن ابن ماجة، (٧٢٠)

(2) **صحيح البخاری**، رقم (٦١٣)

(3) **صحيح**، شرح معاني الآثار (١/١٤٥) صحيح ابن خزيمة، رقم (٤٢٢) و صححه الألبانی فی "الثمر المستطاب" (ص١٨٣)

(4) **صحيح مسلم**، رقم (٣٨٦)، سنن أبي داؤد (٥٢٥) واللفظ له، سنن ابن ماجة (٧٢١)، سنن النسائی (٦٧٩) مذکورہ کلمات کی جگہ مختصراً صرف "وأنا، وأنا" کہنا بھی ثابت ہے سنن أبي داود (٥٢٦)، وصححه الألبانی فی "صحيح أبي داود" (٥٣٨)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر“

۞ مؤذن کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں، (1) پھر یہ دعاء پڑھیں:

۞ ” اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، (2) [اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ] (3)

” اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم نماز کے رب! تو محمد ﷺ کو وسیلہ اور

---

(1) صحیح مسلم، رقم (۳۸٤)، سنن أبي داؤد، رقم (۵۲۳)، سنن الترمذی، رقم (۳٦۱٤) سنن نسائی، رقم (٦۷۸)

(2) صحیح بخاری، رقم (٦۱٤)، سنن أبي داؤد، رقم (۵۲۹) سنن الترمذی، رقم (۲۱۱)، سنن ابن ماجة، رقم (۷۲۲) واللفظ لهم، سنن النسائی، رقم (٦۸۰)

(3) ضعیف لشذوذ هذا اللفظ، السنن الکبری للبیهقی، ط الهند (۱/٤۱۰) وضعفه الألبانی فی "الضعیفة" (۱۱/۲۹۳)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فضیلت عطا فرما، اور انہیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا“

✡ ”اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کریں کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی“[1]

دعاء استفتاح

✡ ” اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ“[2]

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے

[1] **صحیح**، سنن أبی داؤد، رقم (٥٢١)، سنن الترمذی، رقم (٢١٢) وصححه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد" (١٤/٣) رقم (٥٣٤)

[2] صحیح البخاری، رقم (٧٤٤) واللفظ له، صحیح مسلم، رقم (٥٩٨)، سنن أبی داؤد، رقم (٧٨١) سنن النسائی، رقم (٦٠) سنن ابن ماجة، رقم (٨٠٥) اصل کتاب میں مسلم کے الفاظ درج تھے، لیکن ہم نے بخاری کے الفاظ درج کئے ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

گناہوں سے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اے اللہ مجھ سے میرے گناہ برف پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے''

۞ ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ'' (1)

---

(1) **صحیح موقوف**، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري،رقم (٢٤٠٨)
یہ روایت بعض صحابہ مثلاً عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً ہی ثابت ہے، کئی روایات میں اسے اللہ کے نبی ﷺ کے حوالے سے مرفوعاً بیان کر دیا گیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے مرفوعاً صحیح بھی کہا ہے لیکن مرفوع روایات تمام کی تمام منکر ہیں، اور منکر روایات آپس میں ایک دوسرے کو تقویت نہیں دیتیں۔ امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ (المتوفی ۳۱۱) فرماتے ہیں:

''أما ما يفتتح به العامة صلاتهم بخراسان من قولهم : "سبحانك اللهم و بحمدك۔۔۔" فلا نعلم في هذا خبرا ثابتا عن النبي ﷺ عند أهل المعرفة بالحديث ، ولست أكره الافتتاح ۔۔۔ على ما ثبت عن الفاروق ۔۔۔ غير أن الافتتاح بما ثبت عن النبي ﷺ في خبر علي بن أبي طالب، وأبي هريرة، وغيرهما بنقل العدل عن العدل موصولا إليه ﷺ أحب إلي، وأولى بالاستعمال إذ اتباع سنة النبي ﷺ أفضل وخير من غيرها'' [صحيح ابن خزيمة (١/٢٣٧-٢٣٨)]

''خراسان میں عام لوگ جو نماز کے شروع میں یہ پڑھتے ہیں: "سبحانك اللهم و بحمدك۔۔۔ الخ" تو اس سلسلے میں ائمہ حدیث کے یہاں نبی ﷺ سے کوئی ثابت صحیح حدیث ہم نہیں جانتے، چونکہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے موقوفاً یہ ثابت ہے اس لئے میں اسے مکروہ بھی نہیں کہتا تاہم نبی ﷺ کی جو حدیث علی رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وغیرہما سے بسند صحیح و متصل مروی ہے، وہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور اسے پڑھنا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ نبی ﷺ کی اتباع افضل ہے، اور آپ کا طریقہ دوسروں کے طریقے سے بہتر ہے''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں“

۞ ”وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفاً وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعاً اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ“[1]

---

[1] صحيح مسلم، رقم (٧٧١) واللفظ له، سنن أبي داود، رقم (٧٦٠)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٢١)، سنن النسائي، رقم (٨٩٧)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”میں نے یک سو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرمان برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے اور واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور مجھ سے برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی، میری توفیق تیری ہی وجہ سے ہے۔ التجا بھی تیری طرف ہے تو بہت بابرکت اور بڑا بلند ہے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں“

۞ ” اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ "(1)

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا، جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے، مجھے اپنے حکم کے ساتھ حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہو گیا ہے یقیناً تو ہی جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے"

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا "(2)

(1) صحيح مسلم، رقم (٧٧٠)، واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٧٦٧)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٢٠)، سنن النسائي (١٦٢٥)، سنن ابن ماجة، رقم (١٣٥٧)

(2) صحيح مسلم، رقم (٦٠١) اصل کتاب میں یہاں سنن ابوداود، رقم (٧٦٤) وغیرہ کے حوالے سے یہی الفاظ مزید اضافے کے ساتھ ہیں، لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے ان الفاظ والی روایت کو ضعیف قرار دیا ہے (ضعیف ابی داود، رقم (١٣٢)) اس لئے بہتر یہی ہے کہ صحیح مسلم کے یہ الفاظ پڑھے جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بہت زیادہ۔ اور میں صبح وشام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں"

۞ "اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ (1) أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ (2) لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ (3) ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي (2) أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (3) أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (4) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" (3)

(1) صحیح البخاری ،رقم (٧٤١٢) (2) صحیح البخاری ،رقم (٤٣٤٢)
(3) صحیح البخاری،رقم (١١٢٠) (4) صحیح البخاری،رقم (٤٤٩٩)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان چیزوں کا) جو ان میں ہیں۔ اور تیرے ہی لئے ہر قسم کی تعریف ہے، تو منتظم ہے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ بھی ان میں ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں موجود چیزوں کا اور تیرے لئے ہی سب تعریف ہے۔ تیرے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ تو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں، اور قیامت حق ہے، اے اللہ! تیرے ہی لئے میں تابع ہوا اور تجھ ہی پر میں نے توکل کیا، تجھ ہی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا، پس تو مجھے معاف فرمادے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سر عام کیا، اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقام تک) آگے کرنے والا ہے اورتو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں''۔ اوراللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اورکوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں''

رکوع کی دعائیں

۞ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ''(1)

''پاک ہے میرا رب عظمت والا'' اسے تین مرتبہ پڑھیں (2)

۞ ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ''(3)

---

(1) **صحيح مسلم** ، رقم (٧٧٢)، سنن أبي داؤد، رقم(٨٧٤)، سنن الترمذی، رقم(٢٦٢)سنن النسائی ،رقم(١٦٦٥)،سنن ابی ماجة،رقم(٨٨٨)

(2) **حسن لغيره** ، سنن أبي داؤد، رقم (٨٨٥)، سنن ابن ماجة، رقم(٨٨٨) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد"، رقم (٨٢٨) ، تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار الصحيفة (د/٨٨٥)

(3) **صحيح البخاري** ، رقم (٧٩٤) ، صحيح مسلم، رقم (٤٨٤)، سنن أبي داؤد، رقم(٨٧٧)، سنن النسائي (١١٢٢)، سنن ابن ماجه، رقم(٨٨٩) واللفظ لهم

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے معاف فرمادے"

۞ "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ"(1)

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرئیل) کا رب"

۞ " اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي،"(2) [وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي](3)

"اے اللہ! میں تیرے لئے ہی جھکا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا اظہار عاجزی کیا میرے کانوں نے میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے

(1) **صحیح مسلم**، رقم (٤٨٧)، سنن أبی داؤد، رقم (٨٧٢)، سنن النسائی، رقم (١٠٤٨)

(2) **صحیح مسلم**، رقم (٧٧١)، سنن الترمذی، رقم (٣٤٢١) واللفظ لهما، سنن أبی داؤد، رقم (٧٦٠)، سنن النسائی، رقم (١٠٥٠)

(3) **صحیح**، مسند أحمد ط المیمنیة (١١٩/١)، صحیح ابن حبان مع التعلیقات الحسان للألبانی رقم (١٨٩٨)، وصححه الألبانی فی التعلیق علیه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے“

۞ ”سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ“ (1)

”پاک ہے بہت بڑی قدرت وطاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا“

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

۞ ”سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ (2)

”اللہ نے اس شخص کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی“

۞ ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ“ (3)

---

(1) سنن أبي داؤد،رقم (۸۷۳)، سنن نسائی ،رقم (۱۱۳۲) وصححه الألبانی فی "صحیح أبي داؤد"(۲۷/٤)رقم(۸۱۷)

(2) صحيح البخاری ، رقم (۷۹٦) ، صحيح مسلم ،رقم (٤۰۹)،سنن أبي داؤد، رقم(٦۰۳)،سنن الترمذی (۲٦۷)،سنن النسائی (۹۲۱)، سنن ابن ماجه (۱۲۳۹)

(3) صحيح البخاری ،رقم (۷۹۹) ، سنن النسائی،رقم(۱۰٦۲) واللفظ لهما، سنن أبي داؤد،رقم (۸۷۰)،سنن الترمذی،رقم(٤۰٤)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے ہمارے پروردگار! تیرے لئے ہی ہر قسم کی تعریفیں ہیں، تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے“

۞ ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ“ (1)

”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور جس سے زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی“

(1) صحيح مسلم، رقم (٤٧٧) واللفظ له، سنن أبي داود، رقم (٨٤٧) سنن النسائي، رقم (١٠٦٨)۔ اصل کتاب میں صحیح مسلم ہی کے حوالے سے یہ ذکر منقول ہے لیکن الفاظ پورے طور سے مسلم کی روایت سے نہیں ملتے، ہم نے مسلم کے الفاظ ہی درج کیے ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سجدے کی دعائیں

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى" ①

"پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے" ، اسے تین مرتبہ پڑھیں ②

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي" ③

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے معاف فرمادے"

"سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ" ④

① صحيح مسلم ، رقم (٧٧٢)، سنن أبي داؤد، رقم (٨٧١)، سنن الترمذي، رقم (٢٦٢) سنن النسائي، رقم (١٠٠٨)، سنن ابن ماجة، رقم (٨٨٨)

② **حسن لغيره** ، سنن أبي داؤد، رقم (٨٨٥)، سنن ابن ماجة، رقم (٨٨٨) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" ، رقم (٨٢٨) ، تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار النصيحة (د/٨٨٥)

③ صحيح البخاري ، رقم (٧٩٤)، صحيح مسلم ، رقم (٤٨٤) ، سنن أبي داؤد ، رقم (٨٧٧) سنن النسائي ، رقم (١١٢٢)، سنن ابن ماجة، رقم (٨٨٩)

④ صحيح مسلم ، رقم (٤٨٧) ، سنن أبي داؤد، رقم (٨٧٢) سنن النسائي ، رقم (١١٣٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’نہایت پاکیزگی والا، نہایت مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب‘‘

❁ ’’ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ‘‘ (1)

’’اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لیے ہی فرمانبردار ہوا، میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے پیدا کیا اسے شکل وصورت دی اور اسکے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے‘‘

❁ ’’سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ‘‘ (2)

’’پاک ہے انتہائی غلبے اور بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا‘‘

---

(1) **صحیح مسلم**، رقم (٧٧١) ، سنن الترمذي، رقم (٣٤٢١) واللفظ لهما، سنن أبي داؤد، رقم(٧٦٠)

(2) **صحيح** ، سنن أبي داؤد، رقم (٨٧٣)، سنن النسائي، رقم (١١٣٢) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٤/٢٧) رقم (٨١٧)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۞ ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ“ (1)

”اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے، بڑے، پہلے، اور بعد والے ظاہر اور پوشیدہ“

۞ ”اَللّٰھُمَّ [اِنِّیْ] اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ“ (2)

”اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے، تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی ہے“

(1) صحیح مسلم، رقم (٤٨٣) ، سنن أبی داؤد، رقم (٨٧٨)

(2) صحیح مسلم، رقم (٤٨٦) والسیاق له ، سنن النسائی ، رقم (١١٠٠) وما بین المعکوفتین له، سنن أبی داؤد، رقم (٨٧٩) ، سنن الترمذی، رقم (٣٤٩٣)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

✿ "رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ" (1)

"اے میرے رب مجھے معاف کر دے، اے میرے رب مجھے معاف کر دے"

✿ "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، [وَاجْبُرْنِيْ]، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، [وَارْفَعْنِيْ]" (2)

"اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرا نقصان پورا کر دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلندی عطا فرما"

---

(1) **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٨٧٤)، سنن النسائي (١١٤٥)، سنن ابن ماجه (٨٩٧)، صححه الألباني في "صحيح سنن أبي داؤد" (٢٨/٤) رقم (٨١٨)

(2) **ضعيف**، سنن أبي داؤد، رقم (٨٥٠)، والسياق له، سنن الترمذي، رقم (٢٨٤) و الزيادة الأولى عنده، حبيب عنعن وهو مدلس، سنن ابن ماجه (٨٩٨) و الزيادة الثانية عنده، و حسنه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٤٣٦/٣) رقم (٧٩٦)

صحیح ابن خزیمہ وغیرہ کی حدیث ہے کہ مرد و عورت نبی ﷺ کے پاس آتے اور کہتے: يا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ اَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُ؟ "اے اللہ کے رسول ﷺ: جب ہم نماز پڑھیں تو (دعا میں) کیسے کہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا کہو: "**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ**" یہ حدیث صحیح ہے، دیکھئے: صحیح ابن خزیمہ، رقم (۷۴۴)۔ اسی مفہوم کی حدیث صحیح مسلم میں بھی ہے، دیکھئے: صحیح مسلم (۲۰۷۳/۴) رقم (۲۶۹۷) ترقیم دار السلام (۶۸۵۰)۔ اس حدیث سے عمومی طور پر نماز میں اس دعا کا پڑھنا ثابت ہوتا ہے، لہٰذا اس عموم کے پیش نظر اگر اسے کوئی بین السجدتین میں بھی پڑھ لے تو ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں ہے، واللہ اعلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

۞ "سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ ﴿فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ﴾" (1)

---

(1) **صحيح**، المستدرك للحاكم، ط الهند (۱/ ۲۲۰) واللفظ له، سنن الترمذي، رقم (۵۸۰)، سنن النسائي، رقم (۱۱۲۹) وصححه الألباني خلا الأية في "صحيح أبي داود" (۵/ ۱۵۷) رقم (۱۲۷۳)

ایک وضاحت:

امام احمد رحمہ اللہ (المتوفی ۲۴۱) نے کہا: "ما أرى خالدا الحذاء سمع من أبي العالية شيئا"، "مجھے نہیں لگتا کہ خالد الحذاء نے ابو العالیہ سے کچھ سنا ہے" [مسائل أحمد برواية أبي داود: ص (۴۴۶)]

امام احمد رحمہ اللہ کے اس قول کی بنیاد پر تقریبا دس سال قبل راقم الحروف نے اس حدیث کو ضعیف کہا تھا، کیونکہ امام احمد رحمہ اللہ نے گرچہ بالجزم سماع کا انکار نہیں کیا تھا لیکن چونکہ دوسرے کسی محدث سے اس کے خلاف پختہ ثبوت بھی نہیں مل رہا تھا اس لئے ہم نے امام احمد رحمہ اللہ کی طرف سے صیغۂ گمان میں کہی گئی اس بات کو بھی حجت مان لیا تھا۔ لیکن حالیہ دنوں میں ہمیں اس بات کا علم ہوا کہ امام شعبہ رحمہ اللہ جیسے ناقد وامیر المومنین نے، ابو العالیہ سے خالد الحذاء کے سماع کا ثبوت فراہم کیا ہے، چنانچہ خطیب بغدادی رحمہ اللہ نے اپنی سند سے وہب بن جریر کے طریق سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا:

"نا شعبة، عن خالد الحذاء، عن رفيع أبي العالية، قال: إذا حدثت عن رسول الله ﷺ فازدهر" [الجامع لأخلاق الراوي (۲/ ۹) من طريق وهب بن جرير عن شعبه به، وإسناده صحيح، وأخرجه ابن بطه في الإبانة (۱/ ۴۱۰) من طريق ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا، اس نے

← عمرو بن مرزوق، وأخرجه الرامهرمزي في المحدث الفاصل (ص ٥٨٥) من طريق الحسن بن حبيب، وأبي داود، وأخرجه البيهقي في شعب الإيمان (٣/١٥٤) من طريق مسكين بن بكير الحراني، وأبي داود، ومن طريق البيهقي أخرجه ابن عساكر في تاريخ دمشق (١٨/١٧٨)، كلهم (وهب بن جرير وعمرو بن مرزوق والحسن بن حبيب وأبو داود ومسكين بن بكير) عن شعبة به]

اس سند میں امام شعبہ رحمہ اللہ نے خالد الحذاء سے روایت کیا ہے، اور انہوں نے ابو العالیہ سے، یہ اس بات کا زبردست ثبوت ہے کہ خالد الحذاء نے ابو العالیہ سے سنا ہے، کیونکہ امام شعبہ رحمہ اللہ صرف اسی سے کوئی چیز روایت کرتے ہیں جس نے اپنے استاذ سے سن کر بیان کیا ہو، چنانچہ امام شعبہ رحمہ اللہ کے معاصر اور ان کو بہت قریب سے جاننے والے امام یحییٰ بن سعید القطان رحمہ اللہ نے کہا:

”كل شيء يحدث به شعبة عن رجل فلا تحتاج أن تقول عن ذاك الرجل أنه سمع فلانا، قد كفاك أمره“

”شعبہ کسی راوی سے جو چیز بھی بیان کریں، تو تمہیں اس راوی کے بارے میں یہ جاننے کی ضرورت نہیں کہ وہ جس سے روایت کر رہا ہے اس سے سنا ہے کہ نہیں، کیونکہ شعبہ کا اس سے روایت کر دینا ہی اس کے ثبوت کے لئے کافی ہے“ [الجرح والتعديل لابن أبي حاتم ت المعلمي (١/١٦٢) وإسناده صحيح]

ثبوت سماع کے اس زبردست حوالے کے مقابلے میں امام احمد رحمہ اللہ کی جانب سے صیغہ گمان والے اظہار خیال کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ یاد رہے کہ ثانوی درجے کے حوالے مثلاً تہذیب وغیرہ میں امام احمد رحمہ اللہ کے اس صیغہ گمان کو جزم کے ساتھ نقل کیا گیا ہے جو غلط ہے کیونکہ یہ اصل مرجع کے خلاف ہے۔ ←

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔"

"اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْراً وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْراً وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْراً وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ" (1)

"اے اللہ! میرے لئے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داود (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا"

تشہد

"التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ

← تاہم اگر یہ بالجزم بھی ثابت ہوتا تو امام شعبہ رحمہ اللہ جیسے متخصص فی السماع کے مقابلے میں ناقابل التفات ہوتا۔

رہی بات یہ کہ ایک روایت میں "رجل" کا واسطہ ہے تو عرض ہے کہ یہ واسطہ والی روایت مضطرب و شاذ ہے لہٰذا ثابت ہی نہیں، اس کی وضاحت اور اس بحث کی تکمیل کے لئے دیکھئے: أنوار الصحیفة (د/١٤١٤)

(1) **حسن**، سنن الترمذي، رقم (٥٧٩) واللفظ له، سنن ابن ماجه، رقم (١٠٥٣) وحسنه الألباني في "الصحيحة" تحت الرقم (٢٧١٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ''(1)

''(میری) تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں''

تشہد کے بعد نبی ﷺ پر درود

''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ

(1) صحيح البخاري، رقم (٨٣١)، صحيح مسلم، رقم (٤٠٢)، سنن أبي داؤد، رقم (٩٦٨)، سنن الترمذي، رقم (٢٨٩)، سنن النسائي، رقم (١١٦٣)، سنن ابن ماجة، رقم (٨٩٩)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ " (1)

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔''

۞ " اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ " (2)

(1) صحيح البخاري، رقم (٣٣٧٠) واللفظ له، صحيح مسلم، رقم (٤٠٦)، سنن أبي داؤد، رقم (٩٧٦)، سنن الترمذي، رقم (٤٨٣)، سنن النسائي، رقم (١٢٨٧)، سنن ابن ماجة، رقم (٩٠٤)

(2) صحيح البخاري، رقم (٣٣٦٩)، صحيح مسلم، رقم (٤٠٧) واللفظه له، سنن أبي داؤد، رقم (٩٧٩)، سنن الترمذي، رقم (٣٢٢٠)، سنن نسائي رقم، (١٢٨٥)، سنن ابن ماجه (٩٠٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپکی اولاد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر یقیناً تو قابل تعریف بڑی شان والا ہے“

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے کی دعائیں

”اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ“ (1)

”اے اللہ! بلاشبہ میں جہنم کے عذاب، اور قبر کے عذاب، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں“

”اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ

(1) صحیح البخاری، رقم (۱۳۷۷)، صحیح مسلم، رقم (۵۸۸)، ترقیم دار السلام (۱۳۲٤) واللفظ له، سنن النسائی، رقم (۵۵۱٤)

اصل کتاب میں "عَذَابِ الْقَبْرِ" کے الفاظ "عَذَابِ جَهَنَّمَ" سے پہلے ہیں، جبکہ ایسا مذکورہ سیاق کے ساتھ کسی حدیث میں ہمیں نہیں ملا، البتہ اس ترتیب کی تبدیلی کے ساتھ حدیث کے سارے الفاظ صحیح مسلم کی محولہ حدیث کے عین مطابق ہو جاتے ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ" (1)

"اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

۞ "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً كَثِيْراً وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" (2)

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے

---

(1) صحیح البخاری، رقم (۸۳۲)، صحیح مسلم، رقم (۵۸۹) ترقیم دارالسلام (۱۳۲۵)، سنن أبی داؤد، رقم (۸۸۰) سنن النسائی، رقم (۱۳۰۹)

(2) صحیح البخاری، رقم (۸۳٤)، صحیح مسلم، رقم (۲۷۰۵)، سنن الترمذی، رقم (۳۵۳۱) سنن النسائی، رقم (۱۳۰۲)، سنن ابن ماجة، رقم (۳۸۳۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو بہت بخشنے والا ، انتہائی مہربان ہے“

۞ ” اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ “[1]

” اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور بعد میں کیا ، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سر عام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے“

۞ ” اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

---

(1) صحیح مسلم ، رقم (۷۷۱) ، سنن الترمذی ، رقم (۳۴۲۱)
مسلم اور ترمذی وغیرہ کی روایت میں صراحت ہے کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعاء سلام پھیرنے سے قبل نماز کے اندر ہی پڑھتے تھے ، لیکن یہی حدیث سنن أبی داود ، رقم (۷۶۰) میں ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ آپ ﷺ یہ دعاء سلام پھیرنے کے بعد پڑھتے تھے یہ راوی کا وہم ہے صحیح بات وہی ہے جو صحیح مسلم وغیرہ میں ہے ۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَتِكَ ''[1]

''اے اللہ! تو اپنی یاد پر میری مدد فرما اور اپنے شکر پر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت بجالانے پر''

۞ '' اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ [مِنْ] اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ''[2]

''اے اللہ! بلاشبہ میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں''

---

(1) **صحیح**، سنن أبی داؤد، رقم (۱۵۲۲) سنن النسائی، رقم (۱۳۰۳) وصححه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد" (۵/۲۵۳) رقم (۱۳۶۲)

سنن النسائی میں ''فی کل صلاۃ'' یعنی نماز کے اندر پڑھنے کی صراحت ہے، جس سے سنن ابی داؤد کے الفاظ ''دبر کل صلاۃ'' کی وضاحت ہو جاتی ہے کہ اس سے مراد نماز کے اندر کا آخری حصہ ہے۔

(2) **صحیح البخاری**، رقم (۲۸۲۲) والسیاق له، ورقم (۶۳۹۰) ومابین المعکوفتین فیه، سنن النسائی، رقم (۵۴۷۸) وعنده اللفظ کله

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

❁ ”اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ“ (1)

”اے اللہ بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں“

❁ ”اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْراً لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْراً لِي، [اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ] خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ أَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَ الْغِنَى وَ أَسْأَلُكَ نَعِيماً لَا يَنْفَدُ وَ أَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

(1) **صحيح** ، سنن أبو داؤد، رقم (۷۹۲) واللفظ له ، سنن ابن ماجه، رقم (۹۱۰) ورقم (۳۸٤۷) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (۳/۳۷۷) رقم (۷۵۷) ، عنعنة الأعمش عن أبي صالح مقبولة ، تفصیل کے لیے دیکھئے : أنوار المصيحة (د/۷۹۲)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلاَ فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ"(1)

"اے اللہ! اپنے غیب جاننے اور مخلوق پر قدرت رکھنے کے باعث مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندگی بہتر ہو اور مجھے اس وقت موت دے جب تیرے علم کے مطابق میرے لیے موت بہتر ہو۔ اے اللہ! بے شک میں حاضر اور غائب (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے خوشنودی اور ناراضی (دونوں حالتوں) میں کلمۂ حق کی توفیق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے مال داری اور تنگ دستی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم

(1) **صحیح**، سنن النسائي، رقم (١٣٠٥) والسياق له، صحيح ابن حبان، رقم (١٩٧١) والزيادة التي بين المعكوفتين عنده، مسند أحمد (٢٦٤/٤) وصححه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (١٠٦)

اصل کتاب میں "فی الغنی والفقر" ہے جو کہ مستدرک حاکم (۵۲۴/۱) وغیرہ کے الفاظ ہیں، لیکن سنن نسائی، صحیح ابن حبان اور مسند احمد میں "فی الفقر والغنی" کے الفاظ ہیں، لہذا انہیں الفاظ کو درج کیا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کے دیدار کی لذت کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا (جو) بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے (حاصل) ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے"

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُواً اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" (1)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اس لیے کہ تو واحد ہے، یکتا ہے، ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔ (میں سوال کرتا ہوں) کہ میرے گناہ بخش دے، یقیناً

(1) **صحيح**، سنن النسائي، رقم (١٣٠١) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٩٨٥)، و صححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٤/١٤٠) رقم (٩٠٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تو بہت زیادہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔"

۞ " اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ [وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ] الْمَنَّانُ [يَا] بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ ،[الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ]"①

"اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ تجھ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، تیرا کوئی حصے دار نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے۔ اے آسمان اور زمین کے بے مثل پیدا کرنے والے، اے صاحب جلال اور عزت والے! اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

① **صحيح** ، سنن النسائي ، رقم (١٣٠٠) ، والسياق له ، سنن ابن ماجه ، رقم (٣٨٥٨) و الزيادة الأولى عنده ، الأدب المفرد للبخاري ، ت عبد الباقي (ص٢٤٦) والزيادة الثانية عنده ، المستدرك للحاكم ، ط الهند (١/٥٠٤) ، والزيادة الأخيرة عنده سنن الترمذي ، رقم (٣٥٤٤) وصححه الألباني في "أصل صفة الصلاة" (١٠١٧/٣)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۞ " اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ "(1)

"اے اللہ! بلا شبہ میں تجھ سے اس لیے سوال کر رہا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں"

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

۞ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں) تین مرتبہ کہیں، اس کے بعد یہ پڑھیں:

" اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ [يَا] ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ "(2)

---

(1) **صحیح**، سنن الترمذی، رقم (٣٤٧٥) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (١٤٩٣) سنن ابن ماجه (٣٨٥٧) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٢٢٩/٥) رقم (١٣٤١)

(2) صحیح مسلم، رقم (٥٩١) والسياق له، سنن أبي داؤد، رقم (١٣١٥) سنن الترمذی، رقم (٣٠٠) سنن النسائي، رقم (١٣٣٧)، سنن ابن ماجه، رقم (٩٢٨) والزيادة عندهم، و صححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٢٤٦/٥) رقم (١٣٥٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے!“

۞ یہ الفاظ تین مرتبہ پڑھیں:

” لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ “(1)

”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے“

اس کے بعد یہ پڑھیں:

۞ ” اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ “(2)

”اے اللہ! اس چیز کو کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت

(1) صحیح البخاری، رقم (٦٤٧٣)، سنن النسائی، رقم (١٣٤٣)، مسند أحمد (٤/٢٥٠)

(2) صحیح البخاری، رقم (٨٤٤)، صحیح مسلم، رقم (٥٩٣)، سنن أبی داؤد، رقم (١٥٠٥) سنن النسائی، رقم (١٣٤١)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی''

۞ '' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ''[1]

'' اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لئے فضل اور اسی کے لئے بہترین ثناء ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسی کے لئے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں''

---

(1) **صحيح مسلم**، رقم (٥٩٤) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (١٥٠٦) سنن النسائي، رقم (١٣٣٩)، ورقم (١٣٤٠)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"سُبْحَانَ اللّٰهِ" (اللہ پاک ہے) [۳۳ مرتبہ کہیں]

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" (تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں) [۳۳ مرتبہ کہیں]

" وَاللّٰهُ اَکْبَرُ " (اللہ سب سے بڑا ہے) [۳۳ مرتبہ کہیں]

اس کے بعد یہ پڑھیں:

" لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ "(1)

" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے"

ہر نماز کے بعد درج ذیل سورتیں پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اَللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ *﴾

(1) صحيح مسلم، رقم (۵۹۷) ، سنن أبي داؤد، رقم (۱۵۰۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ * وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ *﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * مَلِكِ النَّاسِ * اِلٰهِ النَّاسِ * مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ * الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ *﴾ (1)

(1) **صحيح**، سنن الترمذي، رقم (٢٩٠٣) الأربعون لابن عساكر (ص ٨٣)، الأوسط لابن المنذر (٣/٢٧٧) من حديث عقبة بن عامر، وصححه الألباني في "الصحيحة" برقم (١٥١٤)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ترمذی، ابن عساکر اور ابن المنذر کے یہاں صرف "معوذتین" کے ساتھ ذکر ہے، یعنی صرف سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا تذکرہ ہے۔

لیکن یہی حدیث بعض کتب میں لفظ "معوذات" کے ساتھ ہے، [سنن أبي داود، رقم ١٥٢٣] اس سے کچھ لوگوں نے یہ سمجھ لیا کہ اس میں سورہ اخلاص بھی شامل ہے اور معوذات میں اس کی شمولیت تغلیباً ہے، حالانکہ اسی حدیث کے دوسرے طرق میں "معوذتین" کی صراحت آ گئی ہے ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے"
"آپ کہہ دیجیے": وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

← جو اس بات کی دلیل ہے کہ "**معوذات**" سے مراد صرف "**معوذتین**" ہیں یعنی دو پر جمع کا اطلاق ہوا ہے۔

اگر اس حدیث میں معوذات صیغہ جمع میں تغلیباً سورہ اخلاص بھی شامل ہوتی تو پھر اسی حدیث کے دوسرے طریق میں جب خالص "معوذتین" کا ذکر ہوا تو اس کے ساتھ "سورہ اخلاص" کا بھی ذکر ہونا چاہیے۔ جیسا کہ صحیح بخاری کی ایک حدیث میں معوذتین سمیت سورہ اخلاص پر بھی تغلیباً معوذات کا اطلاق ہوا ہے [صحیح بخاری، رقم ٦٣١٩] لیکن اس کے دوسرے طرق میں جب خالص "معوذتین" کا ذکر ہوا تو ساتھ ہی الگ سے "سورہ اخلاص" کا بھی ذکر ہوا، الفاظ ہیں: "**بِـقُـلْ هُـوَ الـلّـٰـهُ أَحَـدٌ وَبِالْمُعَوِّذَتَيْنِ**" [صحیح بخاری، ٥٧٤٨]

لہٰذا اگر سنن ابی داؤد کی مذکورہ حدیث میں "معوذات" بول کر تغلیباً سورہ اخلاص کو بھی اس میں شامل مانا گیا تھا تو جب دوسری مفصل حدیث میں خالص "معوذتین" کا ذکر ہوا تو اس کے ساتھ الگ سے سورہ اخلاص کا بھی ذکر ہونا چاہیے، لیکن معاملہ ایسا نہیں ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں دو پر جمع کا اطلاق کرتے ہوئے، صرف معوذتین ہی کو "معوذات" کہا گیا ہے۔

☆ واضح رہے کہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی اسی حدیث کو بعض رواۃ نے "عبداللہ بن خبیب" کی حدیث بنا دیا ہے، اور اس میں یہ بیان کر دیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بارش والی رات انہیں معوذتین اور سورہ اخلاص پڑھنے کی تعلیم دی۔ [سنن أبي داود، رقم (٥٠٨٢) سنن الترمذي، رقم (٣٥٧٥) سنن النسائي، رقم (٥٤٢٨)]

یہ روایت ضعیف ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے سے قوی تر روایت کے خلاف بھی ہے، کیونکہ اسے ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے“

﴿آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے بھی جب وہ حسد کرے﴾

← ”اُسید بن اَبی اُسید“ نے بیان کیا ہے جو معمولی درجہ کے ثقہ ہیں جبکہ ان کے مقابلہ میں اعلیٰ درجہ کے ثقہ اور صحیحین کے راوی ”زید بن اسلم“ نے اسی حدیث کو بیان کیا تو اس میں صرف معوذتین کا ذکر کیا اور سورۂ اخلاص کا نام تک نہیں لیا، دیکھئے: [سنن النسائی، رقم ٥٤٢٩، السنن الکبری للنسائی، رقم ٧٨٠٩، الأوسط للطبرانی، رقم ٢٧٩٦، معرفة الصحابة، رقم ٩٦٠٤ وغیرہ]

لیکن یہ دونوں روایات ضعیف ہیں کیونکہ اس کے سند اور متن کے بیان میں شدید اضطراب ہے، متن میں کبھی سورۂ اخلاص اور معوذتین کا ذکر ہے اور کبھی صرف ”معوذتین“ کا ذکر ہے، کما مضی، اور سند کا حال یہ ہے کہ کبھی اسے ”عبداللہ بن خبیب“ کا واقعہ بتایا جا رہا ہے [سنن أبی داود، رقم ٥٠٨٢ وغیرہ] اور کبھی اسے ”عقبہ بن عامرؓ“ کا واقعہ بتایا جا رہا ہے [سنن النسائی، رقم ٥٤٣٠ وغیرہ]۔

اور تمام طرق کو سامنے رکھنے کے بعد نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ حقیقت میں یہ واقعہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ ہی کا ہے اور اس کا صحیح سیاق وہی ہے جو عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے دیگر شاگردوں سے صحیح اسانید کے ساتھ مروی ہے، اور اس میں صرف معوذتین ہی کا ذکر ہے دیکھئے: [سنن أبی داود، رقم ١٤٦٢، سنن نسائی، رقم ٩٥٣، ورقم ٥٤٣٦، ورقم ٥٤٣٧، ورقم ٥٤٣٨ وغیرہ]

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی متعدد مقامات پر اسے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ ہی کا واقعہ قرار دیا ہے۔ [نتائج الأفکار ٢/٣٤٧، تهذيب التهذيب ط الهند ٦/٨٩، النکت الظراف ٤/٣١٧] ←

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے“

﴿آپ کہہ دیجیے! کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے﴾

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

← الغرض یہ کہ یہ اصلاً عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اور ان کی حدیث کے کسی بھی صحیح و ثابت طرق میں سورہ اخلاص کا ذکر نہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے نتائج الافکار میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں سورہ اخلاص کی شمولیت کی سختی سے تردید کی ہے اور اس حدیث کے مختلف طرق نقل کرتے ہوئے یہ حقیقت منکشف کردی ہے کہ اس میں صرف معوذتین ہی کا بیان ہے۔ [نتائج الأفكار لابن حجر ۲/ ۲۹۱، ۲۹۲، یہ کتاب ابن حجر رحمہ اللہ کی آخری تصنیفات میں سے ہے]

واضح رہے کہ طبرانی نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے ایک دوسری حدیث روایت کی ہے اس میں صراحت کے ساتھ سورہ اخلاص پڑھنے کا ذکر ہے [المعجم الكبير للطبراني (۸/ ۱۱٤)]

لیکن اس کی سند میں ”محمد بن ابراہیم بن العلاء الدمشقی“ ہے۔

امام ابن حبان رحمہ اللہ نے اسے حدیث گھڑنے والا کہا ہے [(المجروحین (۲/ ۳۰۱)]

امام دارقطنی رحمہ اللہ نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے، [سوالات البرقانی للدارقطنی (۵۸)]

علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اسے موضوع و من گھڑت کہا ہے، (الضعیفہ رقم (۲۰۱۲) نیز دیکھیں: (الضعیفہ ۱۳/ ۳۳)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ (1)

﴿ اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ جاوید (اور) قائم و دائم ہے اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی

(1) سنن النسائي الكبرى، رقم (٩٩٢٨)، عمل اليوم والليلة للنسائي، رقم (١١٠) وصححه الألباني في "الصحيحة" (٦٩٧/٢)

اس روایت کے صحیح وضعیف ہونے میں اہل علم کا اختلاف ہے، حتیٰ کہ ابن الجوزی رحمہ اللہ نے اسے موضوع و من گھڑت کہا ہے، اس کی اسانید اور طرق پر ہمارا مطالعہ جاری ہے ان شاء اللہ تفصیلات ہماری کتاب "فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار" میں ملے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے »

۞ نماز مغرب و نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

" لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ "(1)

" اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے "

۞ فجر کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ پڑھیں:

" اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا

(1) **ضعيف**، سنن الترمذي، رقم (٣٤٧٤)، وضعفه الألباني، ثم حسنه بالشاهد أنظر: "الصحيحة" (٦/٣٥٤)

یہ روایت سند و متن میں شدید اضطراب کے سبب ضعیف ہے، دیکھئے [تمام المنة للألباني، ص ٢٢٩] علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ضعیف کہا تھا، لیکن پھر طبرانی کی ایک روایت کو اس کا شاہد بنا کر اسے حسن قرار دیا ہے (الصحیحة ٦/٣٥٤)۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ طبرانی کی یہ روایت بھی شاہد بننے کے قابل نہیں، کیونکہ ایک تو اس کے الفاظ الگ ہیں اور دوسرے اس کی سند میں "ابو غالب حزور الباہلی" ہے جس پر سخت جرح ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے راقم الحروف کی کتاب: "فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا" (1)

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کر لیا جائے"

نمازاستخارہ کی دعاء

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

(1) **ضعیف**: سنن ابن ماجه، رقم (۹۲۵) وصححه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة" (۳/۳۵)

اس کی سند میں "مولی ام سلمہ" نامعلوم ہے، جس کے سبب یہ سند ضعیف ہے۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی ابن ماجہ کی سند کو ضعیف ہی تسلیم کیا ہے [ہدایۃ الرواۃ (۳/۳۵)، تمام المنۃ (ص ۲۳۳)] لیکن المعجم الکبیر للطبرانی سے ایک شاہد پیش کر کے اس کو صحیح کہا ہے (أیضا) لیکن یہ شاہد شاذ ہے لہذا اس کی بنیاد پر اس حدیث کی تصحیح درست نہیں ہے تفصیل کے لئے دیکھئے راقم الحروف کی کتاب: "فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ "[1]

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے

[1] صحيح البخاري، رقم(١١٦٢)، سنن أبي داؤد، رقم(١٥٣٨)، سنن الترمذي، رقم(٤٨٠)، سنن النسائي، رقم(٣٢٥٣)، سنن ابن ماجة، رقم(١٣٨٣)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لئے آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ بے شک یہ کام میرے لیے میرے دین میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے"

جو شخص اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور پھر ثابت قدمی سے وہ کام سرانجام دے، اسے ندامت نہیں ہوتی ۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ﴾ (1)

"اور ان سے اہم کام میں مشورہ کریں، اور پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر توکل کریں"

صبح وشام کے اذکار (2)

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا

(1) سورة آل عمران، رقم (٣) آيت (١٥٩)

(2) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو فجر سے لے کر طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتی ہو میرے نزدیک اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ امر ہے، اور میرا ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ کے ذکر و اذکار میں منہمک رہتی ہو میرے نزدیک چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ [سنن أبي داود، رقم (٣٦٦٧) وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢٩١٦) وهو كذلك وله شواهد] ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَبِیَّ بَعْدَهُ: (1)

ساری تعریف صرف اللہ کے لئے ہے اور درود وسلام ہو اس نبی پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

← وقت صبح سے مراد :

☆ نماز فجر کے بعد سے لیکر طلوع شمس تک افضل وقت ہے۔(سورۃ ق ۳۹، سنن أبی داؤد، رقم ۳٦٦۷ و حسنه الألبانی والأرنؤوط وهو کذلك وله طرق ولم يصب من ضعفه)

☆ طلوع شمس کے بعد سے لیکر ظہر تک بھی جائز ہے لیکن یہ مفضول وقت ہے۔(مستفاد از: سنن أبی داؤد رقم ۱۵۰۳ و اسنادہ صحیح)

☆ اگر ظہر تک بھی نہ پڑھ سکے تو صبح کا وقت تو نہیں رہ گیا لیکن اگر وقت شام سے قبل جب ممکن ہو پڑھ لے تو بعض اہل علم کے بقول اس کی بھی گنجائش ہے واللہ اعلم۔

وقت شام سے مراد :

☆ نماز عصر کے بعد سے لیکر غروب شمس تک افضل وقت ہے۔(سورۃ ق ۳۹، سنن أبی داؤد، رقم ۳٦٦۷ و حسنه الألبانی والأرنؤوط وهو کذلك وله طرق ولم يصب من ضعفه)

☆ غروب شمس کے بعد سے لیکر آدھی رات تک بھی جائز ہے لیکن یہ مفضول وقت ہے۔(مستفاد از: بخاری، رقم ۳۲۰۳، صحیح ابن حبان، رقم ۲۳۴۱ و اسنادہ حسن، الصحیحہ ۱۳۵/۲)

☆ اگر آدھی رات تک بھی نہ پڑھ سکے تو شام کا وقت تو نہیں رہا لیکن اگر وقت صبح سے قبل جب ممکن ہو پڑھ لے تو بعض اہل علم کے بقول اس کی بھی گنجائش ہے۔ واللہ اعلم۔

(1) یہ مؤلف کے الفاظ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۞ "أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۞ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۞" [1]

---

[1] سورة البقرة، رقم (۲) آیت (۲۵۵)

صبح وشام کی دعاؤں میں آیت الکرسی پڑھنے سے متعلق کوئی روایت ثابت نہیں ہے۔ اس بارے میں جو حدیث ہے کہ: جس نے اسے صبح پڑھا وہ شام تک محفوظ رہے گا، اور جس نے شام کو پڑھا وہ صبح تک محفوظ رہے گا، تو یہ حدیث، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے [السنن الکبری للنسائی رقم (۱۰۷۳۱)، المستدرک للحاکم، ط الہند (۱/ ۵۶۱) وغیرہ] لیکن اس میں "ابن أبي" غیر متعین ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اعتراف کیا ہے کہ اس کا تعین نہیں ہو پا رہا ہے اس کے ساتھ اس کی سند اور متن میں اضطراب ہے۔ نیز اسی مفہوم کی حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے (سنن الترمذی، رقم ۲۸۷۹) لیکن اس کی سند میں "عبد الرحمن الملیکي" ضعیف ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں راقم الحروف کی کتاب: "فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار"

واضح رہے کہ علامہ البانی رحمہ اللہ نے متعلقہ روایات میں سے بعض کو صحیح کہا ہے لیکن جن الفاظ ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ ''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ جاوید (اور) قائم و دائم ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے۔''

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝''

''اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے نبی! کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔''

← میں آیت الکرسی کو صبح و شام پڑھنے کا بیان ہے ان الفاظ کو شاذ کہا ہے۔ دیکھیے: (الصحیحۃ ۷/۷۴۳) البتہ صحیح الترغیب (۱/۴۱۷) میں ان الفاظ کے ساتھ اس روایت کو صحیح کہا ہے اور حاشیہ میں کوئی وضاحت نہیں کی ہے۔ ظن غالب ہے کہ یہاں ان الفاظ پر علامہ موصوف دھیان نہیں دے سکے، واللہ اعلم۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۞ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ * وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ * ۝"

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔" "آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے۔ اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے بھی جب وہ حسد کرے۔"

۞ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * مَلِكِ النَّاسِ * إِلٰهِ النَّاسِ * مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ * الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ * ۝"

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔" "آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی الٰہ لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو چھپ جانے والا ہے،

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔"

مذکورہ معوذتین کو صبح و شام تین تین بار پڑھیں ①

۞ "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ ② الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ ③ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا

---

① **ضعیف** ، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٨٢) ، سنن الترمذي، رقم (٣٥٧٥) ؛ سنن النسائي رقم (٥٤٢٨) وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (١٩)

یہ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی وہی حدیث ہے جس کے بارے میں وضاحت ہو چکی ہے کہ اس میں سورہ اخلاص کا اضافہ ثابت نہیں ہے، دیکھیے اسی کتاب کا صفحہ (٧٩)

اسی طرح تین کی عدد اور صبح و شام والی بات بھی ثابت نہیں ہے، البتہ اس حدیث کے جن طرق میں فرض نماز کے بعد معوذتین پڑھنے کی تعلیم ہے وہ ثابت ہے۔ دیکھیے: [سنن الترمذي، رقم (٢٩٠٣) الأربعون لابن عساكر (ص ٨٣)، الأوسط لابن المنذر (٣/٢٧٧) وصححه الألباني في "صحيح سنن الترمذي" (٣/١٦١) رقم (٢٩٠٣)]

② شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "اَمْسَيْنَا وَ اَمْسٰى" پڑھیں

③ شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا" پڑھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ[1] رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ [وَسُوْءِ الْكِبَرِ]، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ" [2]

"ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے، اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

۞ " اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا

---

[1] شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا" پڑھیں

[2] صحیح مسلم، رقم (۲۷۲۳)، سنن أبي داؤد، رقم (۵۰۷۱)، واللفظ له عداما بين المعكوفتين فهو لمسلم، سنن الترمذي، رقم (۳۳۹۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ،، (1)

’’اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے‘‘

❁ ’’ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ‘‘ (2)

’’اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا

(1) **صحيح** ، سنن الترمذي،رقم (٣٣٩١) ،سنن أبي داؤد،رقم (٥٠٦٨) ،سنن ابن ماجه،رقم(٣٨٦٨) ،الأدب المفرد للبخاري،رقم (١١٩٩) واللفظ له، وصححه الألباني في "الصحيحة " برقم (٢٦٢)

شام کو یہ پڑھیں: ’’ اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ‘‘

(2) **صحيح البخاري** ، رقم (٦٣٠٦) و اللفظ له ، سنن النسائي،رقم (٥٥٢٢) ،سنن الترمذي(٣٣٩٣)

حدیث میں اسے ’’سید الاستغفار‘‘ کہا گیا ہے، اور اس کی یہ فضیلت بیان کی گئی ہے کہ جو صبح یا شام اسے پڑھنے کے بعد فوت ہو جائے، اسے جنت نصیب ہوگی۔

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

فرمایا،اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں لہٰذا تو مجھے معاف کر دے۔ واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا"

۝ "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ ① أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ" ②

"اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تجھے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا

---

① شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "إِنِّي أَمْسَيْتُ" پڑھیں

② **ضعيف**، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٧٨) واللفظ له، سنن الترمذي، رقم (٣٥٠١) وضعفه الألباني في "الضعيفة" برقم (١٠٤١)

بعض کا اسے "حسن" کہنا غلط ہے کیونکہ اس کی سند میں "مسلم بن زیاد" مجہول ہے، لہٰذا یہ سند ضعیف ہی ہے جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ نے کہا ہے دیکھئے: الضعیفۃ، رقم (۱۰۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں"

مذکورہ کلمات کو چار مرتبہ پڑھیں (1)

"اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي (2) مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ" (3)

"اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی

---

(1) **ضعیف**، سنن أبي داود، رقم (٥٠٦٩)، و رقم (٥٠٧٨) الأدب المفرد للبخاري، رقم (١٢٠١) و ضعفه الألباني في "الضعيفة" برقم (١٠٤١)
اس کی سند میں "عبدالرحمٰن بن عبدالمجید" غیر معروف اور "مسلم بن زیاد" مجہول ہے۔

(2) شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "مَا أَمْسَى بِي" پڑھیں

(3) **ضعیف**، سنن أبي داود، رقم (٥٠٧٣)، الدعاء للطبراني، برقم (٣٠٦) و اللفظ له، و ضعفه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (٢٦)
اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ جس شخص نے صبح اسے پڑھا اس نے دن کا شکریہ ادا کر دیا اور جس نے رات کو پڑھا اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔ یہ روایت ضعیف ہے، اس میں "عبداللہ بن عنبہ" ہے جس کی معتبر توثیق موجود نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے“

۞ درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھیں:

”اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ [اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ] اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ“ (1)

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں“

۞ ذیل کے کلمات سات مرتبہ پڑھیں:

”حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

(1) **حسن**، سنن أبي داود، رقم (۵۰۹۰) وحسنه الألباني في "صحيح الأدب المفرد" (ص ۲٦۱) قوسین کے الفاظ اصل کتاب میں نہیں ہیں، مگر حدیث میں موجود ہیں۔
اس کی سند حسن ہے، سند میں موجود "جعفر بن میمون" حسن الحدیث ہے، جمہور نے بھی اس کی توثیق ہی کی ہے، تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار الصحيفة (د/۵۰۹۰)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ‘‘ (1)

’’مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔‘‘

۞ ’’[اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ] فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَ دُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي ‘‘ (2)

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال

---

(1) **ضعيف** ، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٨١) وعنده موقوف، عمل اليوم والليلة لابن السني، رقم (٧١) عنده مرفوع ، وضعفه الألباني موقوفا ومرفوعا في ضعيف الترغيب والترهيب (١/١٩)

(2) **صحيح** ، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٧٤) والسياق له ، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٧١) وما بين المعكوفتين عنده ، سنن النسائي، رقم (٥٥٢٩)، وصححه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة" (٢/٤٧٣) رقم (٢٣٣٤)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے میرے دائیں طرف سے میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں“

”اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَهٗ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ“ (1)

(1) **صحيح**، سنن الترمذي، رقم (٣٥٢٩)، من حديث عبدالله بن عمرو وصححه الألباني، وانظر: الصحيحة (٦/٦٢٣)

یہ حدیث الفاظ کے اختلاف کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے دیکھیں: سنن الترمذی، رقم (٣٣٩٢) سنن أبي داود رقم (٥٠٦٧)، مؤلف نے اسی حدیث کے الفاظ نقل کیے ہیں، لیکن آخر میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث کا ٹکڑا شامل کر دیا ہے، جو کہ بالکل ہی الگ حدیث ہے۔ ہم نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث ہی کے الفاظ درج کئے ہیں، کیونکہ اس میں ایک ساتھ تمام الفاظ موجود ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے غائب وحاضر کو جاننے والے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں“

۞ یہ کلمات تین مرتبہ پڑھیں:

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ“ (1)

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے“

۞ یہ کلمات تین مرتبہ پڑھیں:

”رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ

(1) **حسن**، سنن الترمذی، رقم (٣٣٨٨)، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٨٨)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٦٩) وصححه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (٢٣)
اس حدیث میں اس کی فضیلت یہ بیان ہوئی ہے کہ: جس نے صبح اور شام اسے تین بار پڑھ لیا، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

نَبِيًّا"①

"میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا، اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر"

۞ "يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ"②

"اے زندہ جاوید! اے قائم ودائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد

---

① **ضعيف**، سنن الترمذي، رقم (۳۳۸۹)، من حديث ثوبان، واللفظ له، وضعفه الألباني في "الضعيفة" برقم (۵۰۲۰) سنن أبي داؤد، رقم (۵۰۷۲) من حديث رجل خدم النبي ﷺ، وضعفه الألباني في "الضعيفة" برقم (۵۰۲۰)

اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ: جس نے اسے صبح وشام تین بار پڑھا تو اللہ پر لازم ہوگا کہ قیامت کے دن اس سے راضی ہو۔

بعض نے سنن ابی داؤد، رقم (۵۰۷۲) کی حدیث کو حسن کہہ دیا، حالانکہ اس کی سند میں "سابق بن ناجیہ" ہے اس کی کوئی معتبر اور صریح توثیق نہیں ہے، اور امام ذہبی نے کہا ہے کہ اس سے صرف ایک ہی راوی نے روایت کیا ہے (میزان الاعتدال ۲/۱۰۹) ایسے راوی کی شخصیت بھی مجہول مانی جاتی ہے، اسی لئے علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے مجہول العین کہا ہے (الضعیفہ ۱۱/۳۰) لہٰذا بعض بروہم تصحیحات کے سہارے اسے "حسن الحدیث" بنانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

② **حسن**، المستدرك للحاكم (۱/۵۴۵) وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (۲۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طلب کرتا ہوں تو میرا کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا"

"أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ[1] الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ"[2] [3]

"ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں اور اس کی فتح و نصرت اس کا نور اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں"

"أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ

---

(1) شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى" پڑھیں

(2) شام کو خط کشیدہ الفاظ کی جگہ "خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُورَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا" پڑھیں

(3) **ضعیف**، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٨٤) وضعفه الألباني في "الضعيفة" برقم (٥٦٠٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَ دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً مُسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ''(1)

''ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص، اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں نہیں تھے''

۞ ذیل کے کلمات سو مرتبہ پڑھیں:

''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ''(2)

''میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ''

۞ ذیل کے کلمات دس مرتبہ پڑھیں:

---

(1) **صحيح**، سنن الدارمي، برقم (٢٧٣٠) واللفظ له، مسند أحمد (٤٠٧/٣) وصححه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢٩٨٩)

یہ صرف صبح کے اذکار میں سے ہے، بعض روایات میں شام کے وقت کا بھی ذکر ہے لیکن یہ شاذ ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے: الصحیحۃ للألبانی (١٢٣١/٦)

(2) **صحيح مسلم**، برقم (٢٦٩٢) واللفظ له، سنن أبي داود، برقم (٥٠٩١)، سنن الترمذي، برقم (٣٤٦٩)

اس حدیث میں اس کی یہ فضیلت بیان ہوئی ہے کہ جو شخص صبح و شام سو بار اسے پڑھے گا، قیامت کے دن اس سے بہتر اعمال والا کوئی نہ ہوگا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

" لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ "①

"اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے"

۞ سستی کے وقت مذکورہ کلمات ایک مرتبہ بھی کہے جا سکتے ہیں ②

۞ ذیل کے کلمات صبح کے وقت سو مرتبہ پڑھیں:

" لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

---

① **صحيح**، مسند أحمد (٣٦٠/٢) السنن الكبرى للنسائي، رقم (٩٧٧٠) وصححه الألباني على شرط الشيخين في "الصحيحة" (١٣٧/٦)۔

یاد رہے اس سند میں "سہیل بن أبي صالح" نہیں ہیں، اور یہ سند شیخین کی شرط پر صحیح ہے۔ اس حدیث میں اس کی فضیلت یہ بیان ہوئی ہے کہ جو شخص اسے صبح دس بار پڑھے گا اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اور سو غلطیاں مٹادی جائیں گی، اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، نیز اس دن اس کی حفاظت کی جائے گی، اور جو شام کو اسے دس بار پڑھے گا تو اس کے بعد بھی یہی ثواب ملے گا۔

② **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٧٧)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٦٧) وصححه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة" (٤٧٢/٢) رقم (٢٣٣٢)

اس سند میں "سہیل بن أبي صالح" ہیں، لیکن ان کا اختلاط محض معمولی تغیر کی حد تک ہے اس لئے جب تک کسی خاص روایت میں دلائل یا قرائن سے ان کی غلطی ثابت نہ ہو جائے، ان کی روایت رد نہ ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' (1)

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے''

ذیل کے کلمات صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھیں:

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ'' (2)

(1) صحيح البخاري، رقم (٣٢٩٣) صحيح مسلم، رقم (٢٦٩١)

اس کی فضیلت یہ ہے کہ جو شخص دن میں سو بار اسے پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو خطائیں مٹائی جائیں گی، اور پورے دن شیطان سے اس کی حفاظت ہوگی۔ اس آخری بات سے مستفاد ہوتا ہے کہ اسے دن شروع ہوتے ہی یعنی صبح پڑھنا چاہئے تاکہ پورے دن تک شیطان سے حفاظت ہو سکے۔ اور شام کے اذکار سے اس کا تعلق نہیں ہے۔

(2) صحيح مسلم، رقم (٢٧٢٦)، سنن أبي داؤد، رقم (١٥٠٣)

بعض روایات سے مستفاد ہوتا ہے کہ تسبیح کو مذکورہ ہر کلمہ کے ساتھ الگ الگ تین بار پڑھنا چاہیے، اس طرح:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

دیکھئے: سنن النسائي، رقم (١٣٥٢)، سنن الترمذي (٣٥٥٥) سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٠٨)

وصححه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢١٥٦)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر“

۞ ذیل کے کلمات صبح کے وقت پڑھیں:

” اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا “ (1)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کر لیا جائے“

۞ ذیل کے کلمات دن میں سو مرتبہ کہیں:

” اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ “ (2)

”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں“

(1) **ضعيف**، سنن ابن ماجه، رقم (٩٢٥) وصححه الألباني في تعليقه على ”هداية الرواة“ (٣/٣٥)
اس کا تعلق نماز فجر کے بعد پڑھنے سے ہے، یہ روایت پیچھے گزر چکی ہے دیکھیے اسی کتاب کا (ص ۸۵) وہاں سندی وضاحت ہو چکی ہے۔

(2) **صحيح بخاري**، رقم (٦٣٠٧)، صحيح مسلم، رقم (٢٧٠٢)، سنن الترمذي، رقم (٣٢٥٩)، سنن ابن ماجة، رقم (٣٨١٥) واللفظ له

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

❁ ذیل کے کلمات شام کے وقت تین مرتبہ پڑھیں:

”اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ (1)

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے“

❁ دس مرتبہ ان الفاظ میں درود پڑھیں:

”اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ“ (2)

”اے اللہ! رحمت وسلامتی نازل فرما ہمارے نبی محمد (ﷺ) پر“

---

(1) **صحیح مسلم**، رقم (۲۷۰۹) سنن ابن ماجہ، رقم (۳۵۱۸)، سنن الترمذی، تحقیق دکتور بشار (۵/۵۵۵) رقم (۳۶۰۴م۱) وعندہ "ثلاث مرات" وصححہ الألبانی فی "صحیح الترغیب" (۴۱۲/۱)

اس حدیث میں اس کی فضیلت یہ بیان ہوئی ہے کہ جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے گا، اس رات اسے کوئی زہریلی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

(2) **ضعیف منقطع**، الصلاۃ علی النبی لابن أبی عاصم (ص ۴۸)، المعجم الکبیر للطبرانی کمافی جلاء الأفہام (ص ۱۲۷) وضعفہ الألبانی فی "الضعیفۃ" برقم (۵۷۸۸) وفی "ضعیف الترغیب" (۲۰۰/۱)

مؤلف کی کتاب میں اس کے لئے علامہ البانی کی صحیح الترغیب والترہیب (۲۷۳/۱) کا حوالہ ہے، حالانکہ یہ حدیث ضعیف الترغیب والترہیب (۲۰۰/۱) میں ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ضعیف کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سونے کے وقت کے اذکار و دعائیں

۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ* اَللّٰهُ الصَّمَدُ* لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ* وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ*﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ* مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ* وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ* وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ* وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ*﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ* مَلِكِ النَّاسِ* اِلٰهِ النَّاسِ* مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ* الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ* مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ*﴾ [1]

اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کریں، پھر مذکورہ سورتیں (سورۃ الاخلاص،

[1] صحیح البخاری، رقم (۵۰۱۷) سنن أبی داؤد، رقم (۵۰۵٦)، سنن الترمذی، رقم (۳٤۰۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھ کر ان پر پھونک ماریں۔ پھر سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے طاقت کے مطابق سارے بدن پر پھیریں، اس طرح تین مرتبہ کریں

۞ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ (البقرۃ ۲۵۵)[1]

''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ جاوید (اور) قائم و دوائم ہے اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

---

[1] **صحیح**، صحیح ابن خزیمۃ برقم (۲۴۲۴)، السنن الکبری للنسائی رقم (۱۰۷۲۰) ورواہ البخاری تعلیقا برقم (۲۳۱۱) وصححہ الألبانی فی "صحیح الترغیب" (۱/۳۹۲)

اس حدیث میں آیت الکرسی پڑھنے کی یہ فضیلت وارد ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹنے سے قبل اسے پڑھ لے، اس کے لئے اللہ کی طرف سے ایک محافظ متعین کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زمین میں ہے کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے"

۞ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ☆ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[سورة البقرة ۲۸۵تا۲۸۶] (1)

"رسول اللہ (ﷺ) اس ہدایت پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، (وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے حکم سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے، اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لئے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! جو بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سب کو در گزر فرما اور ہمیں بخشش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس تو کافروں کے مقابلے میں

(1) صحيح بخاري، رقم(٤٠٠٨) صحيح مسلم، رقم(٨٠٧)، سنن أبي داود، رقم (١٣٩٧)، سنن الترمذي، رقم(٢٨٨١)سنن ابن ماجه، رقم(١٣٦٨)
اس حدیث میں ان آیات کی یہ فضیلت وارد ہے کہ جو شخص کسی رات میں انہیں پڑھ لے گا اس کے لئے یہ آیات کافی ہوں گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہماری مدد فرما۔“

۞ ”بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ“ (1)

”اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے نام کے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا، لہٰذا اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرمانا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔“

۞ ” اَللّٰهُمَّ [إِنَّكَ] خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ “ (2)

(1) صحيح البخاري، رقم (٦٣٢٠)، واللفظ له، صحيح مسلم، رقم (٢٧١٤)، سنن أبي داود (٥٠٥٠) سنن الترمذي، رقم (٣٤٠١)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٧٤)
اس حدیث میں ان کلمات کو پڑھنے سے پہلے یہ تعلیم ہے کہ آدمی بستر کو تین بار جھاڑ لے اس کے بعد مذکورہ کلمات پڑھے۔ تین بار جھاڑنے والی بات سنن الترمذی، رقم (۳۴۰۱) میں ہے۔

(2) صحيح مسلم، رقم (٢٧١٢) والسياق له، مسند أحمد (٧٩/٢) وما بين المعكوفتين عنده

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو نے میری روح پیدا فرمائی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے (تیرے ہی قبضے میں) اس کی موت اور حیات ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرمانا۔ اے اللہ! بلاشبہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں“

”اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ“ (1)

”اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا“

”اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا“ (2)

---

(1) **صحیح**، سنن الترمذی، رقم (۳۳۹۸) من حديث حذيفة و اللفظ له، سنن أبي داؤد (۵۰۴۵) من حديث حفصة، و صححه الألباني في "الصحيحة" برقم (۲۷۵٤)

سنن أبي داود (۵۰۴۵) کی حدیث حفصہ رضی اللہ عنہا میں اسے تین بار پڑھنے کا ذکر ہے، لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے تین بار کی عدد کو شاذ قرار دیا ہے دیکھیے: الصحیحة (۵۸۷/٦)

حدیث میں اس دعاء کے پڑھنے کی کیفیت یہ وارد ہوئی ہے کہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے پھر یہ دعاء پڑھتے۔

(2) صحيح البخاري، رقم (٦٣١٤) و رقم (٦٣٢٥)، سنن الترمذي، رقم (٣٤١٧) واللفظ لهم، سنن أبي داود، رقم (٥٠٤٩)

اور بخاری کی ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ ہیں: "بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا" [صحيح البخاري، رقم ٦٣٢٤]

مؤلف نے یہی الفاظ نقل کیے ہیں لیکن ہم نے اکثر روایات کے پیش نظر مذکورہ الفاظ درج کیے ہیں، جو کہ خود صحیح بخاری میں دو مقامات پر ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور زندہ ہوتا ہوں“

۞ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے) ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔

” اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ (تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں) ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔

”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ (اللہ سب سے بڑا ہے) ۳۴ مرتبہ پڑھیں۔ (1)

۞ ” اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ [السَّبْعِ] وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ “ (2)

---

(1) صحيح بخاري ،رقم (٣٧٠٥) ، صحيح مسلم ،رقم (٢٧٢٧) ،سنن أبي داؤد، رقم(٥٠٦٢) ،سنن الترمذي ،رقم(٣٤٠٨)
اس حدیث میں ان اذکار کی یہ فضیلت بتائی گئی ہے کہ اگر کوئی بستر پر آتے وقت انہیں پڑھ لے تو اس کے لیے یہ ایک خادم سے بہتر ہے۔

(2) صحيح مسلم ،رقم،(٢٧١٣) ، والسياق له ، سنن الترمذي ،رقم (٣٤٨١) و ما بين المعكوفتين عنده ، سنن أبي داؤد ،رقم(٥٠٥١) ، سنن ابن ماجه ،رقم (٣٨٧٣)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات و انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی غالب ہے پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے"

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِیَ لَهُ وَلَا مُؤْوِیَ" (1)

"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، (ورنہ) کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کی نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ٹھکانا دینے والا"

(1) صحيح مسلم، رقم (٢٧١٥)، سنن أبي داود، رقم (٥٠٥٣) سنن الترمذي، رقم (٣٣٩٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِي سُوءًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ" [1]

"اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے غائب وحاضر کو جاننے والے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں"

---

[1] **صحیح**، سنن الترمذی، رقم (۳۵۲۹)، من حدیث عبداللہ بن عمرو وصححه الألبانی، وانظر: الصحیحة (٦/٦٢٣)

یہ حدیث الفاظ کے اختلاف کے ساتھ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے دیکھیں: [سنن الترمذی، رقم (۳۳۹۲)، سنن أبي داود رقم (۵۰٦۷)] مؤلف نے اسی حدیث کے الفاظ نقل کیے ہیں، لیکن آخر میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث کا ٹکڑا شامل کر دیا ہے، جو کہ بالکل ہی الگ حدیث ہے۔ ہم نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث ہی کے الفاظ درج کیے ہیں، کیونکہ اس میں ایک ساتھ تمام الفاظ موجود ہیں۔

یہ دعاء سونے کے وقت سے متعلق نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق صبح وشام کی دعاؤں سے ہے، جیسا کہ پہلے اس موضوع کے تحت یہ دعا گزر چکی ہے، اسی کتاب کا (صفحہ ۹۹) دیکھیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"سورۃ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ الملک پڑھیں۔ (1)

(1) **صحیح**، سنن الترمذی،رقم (٣٤٠٤)، ورقم (٢٨٩٢) السنن الکبری للنسائی،رقم (١٠٤٧٤)وصححه الألبانی فی "الصحیحة" برقم(٥٨٥)

لیث بن ابی سلیم کی متابعت مغیرہ بن مسلم نے کر دی ہے،مزید دیکھیں:[الأدب المفرد،رقم (١٢٠٧) عمل الیوم و اللیلة للنسائی رقم (٧٠٦)]

اس لئے لیث پر اعتراض کرنا غلط ہے۔البتہ یہ بات درست ہے کہ ابوالزبیر نے اس روایت کو جابر رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا ہے،لیکن پوچھنے پر انہوں نے اپنے استاذ کا نام بتادیا ہے کہ وہ صفوان ہیں اور یہ ثقہ تابعی ہیں،دیکھئے [مسند ابی الجعد(ص ٣٨٢) رقم(٢٦١١)عمل الیوم و اللیلة للنسائی رقم (٧٠٩) المستدرك للحاکم، ط الهند(٤١٢/٢)]

امام ابوالزبیر کو تدلیس سے تو متصف کیا گیا ہے اور وہ بھی کتاب سے روایت کے معنی میں،لیکن ان پر تدلیس تسویہ کا الزام کسی نے بھی نہیں لگایا ہے،اس لئے جب ابوالزبیر نے اپنے استاذ کا نام صفوان بتادیا تو اس کا لازمی مطلب یہ ہے کہ صفوان نے اسے جابر رضی اللہ عنہ سے ہی سنا ہے اور اس بیچ کوئی اور راوی نہیں ہے۔

بعض اہل علم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ابوالزبیر نے جب اپنا استاذ صفوان کو بتایا ہے تو اب یہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث نہیں رہ گئی بلکہ یہ یا تو صفوان کا ارسال ہے یا صفوان نام کے یہ کوئی صحابی ہیں۔حالانکہ اس سے ابوالزبیر پر یہ خطرناک الزام لگتا ہے کہ جب یہ حدیث سرے سے جابر رضی اللہ عنہ کی مسند میں سے تھی ہی نہیں،تو انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسے کیسے بیان کر دیا؟ ابوالزبیر ایک زبردست ثقہ امام ہیں،آپ تدلیس تو کر سکتے ہیں لیکن کسی بھی حدیث کو اپنی مرضی سے کسی صحابی کی طرف منسوب نہیں کر سکتے۔

مزید یہ کہ ابوالزبیر سے حدیث جابر ہی کی بابت سوال ہوا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ حدیث جابر کو آپ نے جابر رضی اللہ عنہ سے خود سنا ہے؟ یا کسی اور کے واسطے سے سنا ہے؟ اس کے جواب میں ان کا صفوان کا نام لینا یہی ظاہر کرتا ہے کہ حدیث جابر ہی کو انہوں نے صفوان سے سنا ہے۔علامہ البانی رحمہ اللہ نے یہی بات کہی ہے جسے بعض لوگ سمجھ نہیں سکے دیکھئے:[الصحیحة (١٣٠/٢)]علامہ البانی رحمہ اللہ کی بات کی تائید ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۞ " اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْکَ وَ اَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ آمَنْتُ

← اس سے بھی ہوتی ہے کہ ابوالزبیر رضی اللہ عنہ کے پاس جابر رضی اللہ عنہ کا صحیفہ تھا جس سے وہ روایت کرتے تھے اور اس کے بارے میں پوچھنے پر انہوں نے کہا: "منه ما سمعت، ومنه ما حدثت عنه" اس میں سے بعض وہ احادیث ہیں جن کو میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اور بعض کو کسی اور نے مجھے جابر کے حوالے سے بیان کیا ہے۔ [الضعفاء للعقيلي، ت د مازن (٥/ ٣٨٢) وإسناده صحيح]

ابوالزبیر کے اس بیان کو سامنے رکھ کر غور کریں، کہ جب زیر بحث حدیث کو انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اور پوچھنے پر اپنے استاذ کا نام صفوان بتایا، تو یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کو انہوں نے صفوان کے واسطے ہی روایت کیا ہے، اور صحیفہ میں اس کی موجودگی کے باعث انہوں نے اسے براہ راست جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کر دیا ہے۔ نیز دیکھیں: أنوار النصيحة (ت/ ٣٤٠٤)

① صحيح البخاري، رقم (٦٣١٣) واللفظ له، ورقم (٦٣١١) ورقم (٦٣١٥)، صحيح مسلم، رقم (٢٧١٠)، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٤٦)، سنن الترمذي، رقم (٣٥٧٤) سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٧٦)

اس حدیث میں یہ بھی بیان ہے کہ جب تم سونے چلو تو نماز کی طرح وضو کر لو پھر دائیں کروٹ لیٹ کر مذکورہ کلمات پڑھو۔ آگے بیان ہے کہ اگر اسی حالت میں فوت ہو گئے تو فطرت پر موت واقع ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ“ (1)

”اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی (ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے تیرے بارگاہ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل فرمایا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے (ہماری طرف) بھیجا“

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

” لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ“ (2)

(1) صحیح البخاری، رقم (٦٣١٣) ،واللفظ له، ورقم (٦٣١١) ورقم (٦٣١٥) صحیح مسلم ،رقم (٢٧١٠) ،سنن أبی داؤد،رقم (٥٠٤٦) ،سنن الترمذی، رقم (٣٥٧٤) سنن ابن ماجه ،رقم (٣٨٧٦)

اس حدیث میں یہ بھی بیان ہے کہ جب تم سونے چلو تو نماز کی طرح وضو کرلو پھر دائیں کروٹ لیٹ کر مذکورہ کلمات پڑھو۔ آگے بیان ہے کہ اگر اسی حالت میں فوت ہو گئے تو فطرت پر موت واقع ہوگی۔

(2) **صحیح**،صحیح ابن حبان ،رقم (٥٥٣٠) السنن الکبری للنسائی (٧٦٤١) ، المستدرك للحاکم (١/٥٤٠) وصححه الألبانی فی الصحیحة برقم (٢٠٦٦)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور (ان کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بہت غالب بہت بخشنے والا ہے"

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

۞ "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ"[1]

[1] **حسن لغيره**، مسند أحمد (٤/٥٧)، واللفظ له، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم (٢٥١٤٥) من حديث الوليد، السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠٥٣٣) و عمل اليوم والليلة للنسائي، رقم (٧٦٥)، الرد على الجهمية للدارمي (ص ١٧٥) الدعاء للطبراني (ص ٣٣٣) من حديث عبد الله بن عمرو، وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢٦٤)

اصل کتاب میں "التامۃ" کی جگہ "التامات" ہے بعض روایات میں یہی ہے، لیکن ہم نے مسند احمد کے الفاظ درج کیے ہیں کیونکہ حدیث ولید کی اکثر روایات میں یہی ہے۔ اس روایت کی دونوں سندیں ضعیف ہیں، حدیث ولید صحیح الاسناد مرسل ہے، اور حدیث عبداللہ بن عمرو، ابن اسحاق کے عنعنہ کے سبب ضعیف ہے، لیکن دونوں میں مذکورہ متن منقول ہے لہٰذا یہ حدیث حسن لغیرہ ہے۔ واضح رہے کہ حدیث عبداللہ بن عمرو کی جو روایت امام نسائی، امام دارمی، امام طبرانی نے نقل کی ہے اس میں صرف مرفوع حصہ ہے، لیکن بعض نے اس مرفوع حصے کے ساتھ آخر میں موقوفاً یہ بھی نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ مذکورہ دعا لکھ کر اپنے بعض بچوں کی گردن میں لٹکا دیتے تھے۔ چونکہ اس حصے کی روایت میں ابن اسحاق منفرد ہیں اور عن سے روایت کر رہے ہیں لہٰذا یہ حصہ ثابت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور اکسانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں)“

اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کریں؟

- تین دفعہ اپنے بائیں طرف تھوکیں (1)
- برا خواب آئے تو شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ کی پناہ مانگیں (2)
- اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو وہ خواب نہ بتائیں (3)

---

(1) **صحیح البخاری**، رقم (٦٩٩٥) صحیح مسلم، رقم (٢٢٦١)، سنن أبي داود، رقم (٥٠٢١)، سنن الترمذی، رقم (٢٢٧٧)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٩٠٩)

(2) **صحیح مسلم**، رقم (٢٢٦٢)، سنن أبي داود، رقم (٥٠٢٢)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٩٠٨) من حديث جابر، السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠٦٦٤) من حديث أبي قتادة

(3) **صحیح مسلم**، رقم (٢٢٦٣)، السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠٦٧٢)، سنن أبي داود، رقم (٥٠١٩)، سنن الترمذی، رقم (٢٢٧٠)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۞ جس پہلو لیٹے ہوں اسے بدل دیں [1]

۞ "اگر چاہیں تو اٹھ کر نماز پڑھیں" [2]

قنوت وتر کی دعائیں

۞ " اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، [وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ]، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ" [3]

---

[1] صحیح مسلم، رقم (٢٢٦٢)، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٢٢)، سنن ابن ماجه رقم (٣٩٠٨) السنن الكبرى للنسائي، رقم (٧٦٠٦)

[2] صحیح البخاری، رقم (٧٠١٧)، صحیح مسلم، رقم (٢٢٦٣)، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠١٩)، سنن الترمذی، رقم (٢٢٨٠)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٩٠٦)

[3] **صحیح**، سنن الترمذی، رقم (٤٦٤) والسياق له، سنن أبي داؤد، رقم (١٤٢٥) سنن النسائي، رقم (١٧٤٦) سنن ابن ماجه، رقم (١١٧٨)، السنن الكبرى للبيهقي، ط الهند (٢/٢٠٩) والزيادة التي بين المعكوفتين عنده، وصححه الألباني في "أصل صفة الصلاة" (٣/٩٧٣) اصل کتاب میں "إنه" سے پہلے "و" نہیں ہے، بعض روایات میں ایسا ہی ہے لیکن ہم نے ترمذی کے الفاظ نقل کئے ہیں، جو کہ سب سے بہتر اور جامع سیاق میں ہیں۔ نیز دیکھیں: أصل صفة الصلاة للألباني (٣/٩٧٣)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کران میں (داخل کر) جنھیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنھیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کیے اس لئے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہوسکتا جس سے تو دشمنی کرے اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے“

۞ ” اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ “ (1)

”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے میں تیری تعریف نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود

(1) **صحیح**، سنن أبي داؤد، رقم(١٤٢٧)، سنن الترمذي، رقم(٣٥٦٦)، سنن النسائي، رقم(١٧٤٧)، سنن ابن ماجه، رقم(١١٧٩) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد(٥/١٦٩)، رقم(١٢٨٢)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اپنے آپ کی تعریف کی"

۞" اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحَقٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ وَنَخْلَعُ مَنْ يَّكْفُرُكَ"[1]

"اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور ہم تیرے لئے عاجزی اختیار کرتے ہیں اور ہم اس سے علیحدہ ہوتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتے ہیں"

[1] **صحیح موقوف**، السنن الکبری للبیهقی، ط الهند (۲/ ۲۱۱) وصحح إسناده البیهقی، وصححه الألبانی فی الإرواء (۲/ ۱۷۱)، یہ دعاء عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے نماز فجر میں پڑھنا منقول ہے یعنی قنوت نازلہ سے متعلق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

۞ ”سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ“ (پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزہ) یہ کلمات تین دفعہ پڑھیں۔ تیسری دفعہ بآواز بلند کہیں، آواز کو لمبا بھی کریں (1)

۞ آخر میں آپ یہ بھی پڑھتے: ”رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ“، ”فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب“ (2)

فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں

۞ ”اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ

---

(1) **صحیح**، سنن النسائی، رقم (١٦٩٩) ورقم (١٧٣٢) واللفظ له، سنن أبی داؤد، رقم (١٤٣٠) وصححه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد" تحت الرقم (١٢٨٤)

(2) **صحیح**، سنن الدارقطنی، ت الارنؤوط (٣٥٥/٢) رقم (١٦٦٠)، السنن الکبری للبیهقی، ط الهند (٤٠/٣)، المعجم الأوسط، رقم (٨١١٥) وعنده طریق آخر

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِي وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ"①

① **صحیح**، مسند أحمد (۱/۴۵۲) واللفظ له، صحیح ابن حبان، برقم (۹۷۲)، المستدرك للحاكم، ط الهند (۱/۵۰۹) وصححه الألباني في الصحيحة برقم (۱۹۹)

اس روایت پر دو اعتراضات کئے جاتے ہیں، ایک یہ کہ "ابوسلمہ الجہنی" مجہول ہے، دوسرے یہ کہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود کا اپنے والد سے سماع ثابت نہیں ہے۔ جہاں تک پہلے اعتراض کی بات ہے تو عرض ہے کہ ابوسلمہ سے مراد "ابوسلمہ موسیٰ بن عبداللہ الجہنی" ہیں اور یہ ثقہ اور صحیح مسلم کے رجال میں سے ہیں اس کی دلیل یہ ہے کہ اس سند میں ان کے استاذ قاسم بن عبدالرحمن ہیں، اور قاسم بن عبدالرحمن کی بعض سندوں میں صراحتاً "موسیٰ بن عبداللہ الجہنی" کا ذکر ہے، جو واضح دلیل ہے کہ قاسم سے روایت کرنے والے یہی ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں: [الصحیحة (۱/۳۸۴)] امام ابن معین رحمہ اللہ نے بھی یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ "ابوسلمہ الجہنی" یہ "موسیٰ الجہنی" ہی ہے، [تاريخ ابن معين، رواية الدوري (۳/۴۴۲)]

مسند احمد کے معلقین کا کہنا ہے کہ بعض ائمہ نے "ابوسلمہ الجہنی" اور "موسیٰ الجہنی" کو الگ الگ ذکر کیا ہے، لہٰذا یہ دونوں الگ الگ ہیں، عرض ہے کہ جن لوگوں نے بھی ان دونوں کو الگ الگ ذکر کیا ہے، انہیں اس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ "موسیٰ الجہنی" کی کنیت "ابوسلمہ" بھی ہے، جبکہ امام مقدسی و امام مزی نے موسیٰ الجہنی کی کنیت "ابوسلمہ" ذکر کی ہے [الکمال للمقدسی: ۹/۶۳، تہذیب الکمال للمزی ۲۹/۹۶]

رہی یہ بات کہ امام مزی نے قاسم بن عبدالرحمان کے شاگردوں میں "موسیٰ الجہنی" اور "ابوسلمہ الجہنی" کو الگ الگ ذکر کیا ہے، تو ظاہر ہے کہ اپنے سے پیش رو بعض مصنفین کی پیروی میں انہوں نے ایسا کیا ہے لیکن جب انہوں نے خود یہ معلومات دے دی ہے کہ موسیٰ الجہنی کی کنیت ابوسلمہ ہے، تو مذکورہ دلائل کے پیش نظر ان دونوں کو ایک مان لینے میں کوئی چیز مانع نہیں ہونی چاہیے۔

جہاں تک دوسرے اعتراض کی بات ہے تو عرض ہے کہ جن لوگوں نے عبداللہ بن مسعود سے ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری ہی کنیز کا بیٹا

← عبدالرحمٰن کے سماع کا انکار کیا ہے۔ ان کے مقابلے میں جن لوگوں نے سماع کا اثبات کیا ہے ان کی تعداد کہیں زیادہ ہے، نیز مثبتین کے پاس ٹھوس دلائل بھی ہیں، مزید یہ کہ مثبت کا قول نافی پر مقدم ہوتا ہے۔

تنبیہ:۔ اس حدیث پر اہل علم کی بحث دیکھیں تو سب کا کلام، مذکورہ دونوں امور سے متعلق ہی ہے لیکن بعض نے یہ نکتہ آفرینی کی ہے کہ اس سند میں ''عبدالرحمٰن بن مسعود'' مدلس ہیں اور عن سے روایت کیا ہے، حالانکہ ابن حجر رحمہ اللہ سے قبل کسی نے انہیں مدلس نہیں کہا ہے، اور خود ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی طبقات کے علاوہ جہاں بھی عبدالرحمٰن کا ذکر کیا یا ان کی سند پر بحث کی ہے، کہیں بھی ان کی تدلیس کا حوالہ نہیں دیا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ ابن حجر رحمہ اللہ کے اس قول کی بنیاد یہ بات ہے کہ عبدالرحمٰن نے اپنے والد سے بعض احادیث سنی ہیں اور ان کی بعض احادیث کسی اور سے سن کر خود ان سے روایت کر دیا ہے۔ اور یہ بات ہی سرے سے غلط ہے۔

دراصل عبدالرحمٰن کے اپنے والد سے سماع سے متعلق اہل علم کا تین موقف ہے۔ **اول**: مطلقاً سماع کا انکار۔ **دوم**: مطلقاً سماع کا اثبات، یہی راجح ہے۔ **سوم**: جہاں عبدالرحمٰن نے سماع کی صراحت کی ہے وہاں سماع کا اثبات، ورنہ سماع کا انکار، اس تیسرے موقف سے ہی ان پر تدلیس کا الزام لگتا ہے لیکن یہ موقف سراسر غلط ہے، کیونکہ اس بات کی دلیل یہ نہیں ہے کہ عبدالرحمٰن نے کسی واسطے سے اپنے والد کی روایت سن کر واسطے کو حذف کر کے، براہ راست اپنے والد سے روایت کر دیا ہے، بلکہ اس کی دلیل محض یہ قیاس آرائی ہے کہ یہ اپنے والد کی وفات کے وقت بہت چھوٹے تھے تو ان سے زیادہ احادیث کیسے سن سکتے ہیں، عرض ہے کہ اگر وہ ایک بھی حدیث سن سکتے ہیں، تو ساری احادیث سننے کا امکان ہو گیا، لہٰذا بغیر کسی خاص دلیل کے محض ان کی عمر دیکھ کر دیگر احادیث میں ان کے سماع کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ الغرض یہ کہ عبدالرحمٰن کو مدلس کہنے کی بنیاد جس موقف پر استوار ہے وہ موقف نہ صرف جمہور ائمہ کے خلاف ہے بلکہ غلط بھی ہے۔ اس حدیث کے دفاع میں یہ چند باتیں انتہائی اختصار کے ساتھ رکھی گئی ہیں، ان شاء اللہ کسی اور موقع سے ہم اس پر مزید تفصیل کے ساتھ بات کریں گے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہوں ۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری وساری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے تجھ سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے، (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید میرے دل کی بہار بنادے اور میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میری فکروں کا تریاق بنادے"

✿ " اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ "(1)

"اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اور غم سے عاجز ہوجانے اور کاہلی سے بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے"

(1) صحیح البخاري، رقم (٦٣٦٣) واللفظ له، صحیح مسلم، رقم (٢٧٠٦)، سنن أبي داؤد، رقم (١٥٤٠)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٨٤)، سنن النسائي، رقم (٥٤٥٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں

۞ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ'' (1)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) بہت عظمت والا ہے، بڑا بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے''

۞ '' اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ'' (2)

''اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی

(1) صحيح البخاري، رقم (٦٣٤٦)، صحيح مسلم، رقم (٢٧٣٠)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٣٥)، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٨٣)

(2) **حسن**، سنن أبي داود، رقم (٥٠٩٠) واللفظ له، مسند أحمد (٥/٤٢)، صحيح ابن حبان، رقم (٩٧٠) وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" (ص ١١٨)
جعفر بن میمون حسن الحدیث راوی ہے، لہٰذا اس کے سبب اس حدیث کو ضعیف کہنا درست نہیں ہے، تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار الصحيفة (د/٥٠٩٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لئے میرے سب کام سنوار دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں“

۞ ” لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحَـانَكَ اِنِّـىْ كُنْـتُ مِنَ الظّـٰالِمِيْنَ “ (1)

” تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں“

۞ ” اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئاً “ (2)

” اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا“

دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں

۞ ” اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ “ (3)

” اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں

---

(1) **صحيح**، سنن الترمذی (٣٥٠٥) المستدرك للحاكم (١/٥٠٥) و صححه الألبانی فی "تخريج الكلم الطيب" رقم (١٢٣) وفی "الصحيحة" برقم (١٧٤٤)

(2) **صحيح**، سنن أبی داؤد (١٥٢٥)، سنن ابن ماجه (٣٨٨٢) وصححه الألبانی فی "صحيح أبی داؤد (٥/٢٥٥)" رقم (١٣٦٤) "الصحيحة" برقم (٢٧٥٥)

(3) **صحيح**، سنن أبی داؤد، رقم (١٥٣٧)، المستدرك للحاكم (٢/١٤٢) وصححه و وفقه الذهبی، صحيح ابن حبان، رقم (٤٧٦٥)، مسند الرويانی، ←

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سے تیری پناہ میں آتے ہیں‘‘

۞ ” اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَ [اَنْتَ] نَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ “①

← رقم (٤٦١) وصححه الألباني في "صحيح أبي داود" (٢٦٣/٥) رقم (١٣٧٥) قتادہ نے مسند رویانی، رقم (۴۶۱) کی روایت میں تحدیث کی صراحت کردی ہے، لہٰذا انقطاع اور ان کے عنعنہ پر اعتراض کی بات درست نہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھیں: أنوار الصحيفة (د/ ١٥٣٧)

① **صحيح**، سنن أبي داود، رقم (٢٦٣٢) والسياق له، سنن الترمذي، رقم (٣٥٨٤) و الزيادة التي بين المعكوفتين عنده، صحيح ابن حبان، رقم (٤٧٦١) وصححه الألباني في "صحيح أبي داود" (٣٨٣/٧) رقم (٢٣٦٦)

اس سند میں قتادہ کا عنعنہ ہے، لیکن مسند الحارث کی روایت میں ”ابومجلز لاحق بن حمید“ نے قتادہ کی متابعت کر دی ہے۔ بعض نے ابومجلز سے اسے مرسلاً روایت کیا ہے، اور مسند الحارث کے بھی بعض نسخوں میں یہ روایت مرسلاً ہی ہے، لیکن حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ایک نسخہ میں اسے موصولاً بھی دیکھا ہے اور اس پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ [المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية (٤٠٦/٩)]

چونکہ ابومجلز ارسال کرنے والے راوی ہیں، اس لئے عین ممکن ہے کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے بھی اسے سن رکھا ہو اور کبھی اختصار کرتے ہوئے اسے مرسلاً بھی بیان کیا ہو۔ تاہم اگر اسے مرسل ہی مان لیں، تو مرسلاً اس کی سند صحیح ہے لہٰذا اس سے استشہاد کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ، ایک دوسری صحیح حدیث میں ”اَللّٰھُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ“ کے الفاظ ثابت ہیں، دیکھئے: [مسند أحمد ط الميمنية (٣٣٢/٤) وإسناده صحيح على شرط مسلم]

ان شواہد کی روشنی میں یہ حدیث بالکل صحیح ثابت ہوتی ہے۔ والحمدللہ، مزید تفصیل کے لئے دیکھیں: أنوار الصحيفة (د/ ٢٦٣٢)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ساتھ ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں“

۞ ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ“ (1)

”ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے“

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں

۞ ” اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَاراً مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى عَزَّ

(1) صحيح البخاري، رقم (٤٥٦٣)، السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠٣٦٤)، التوكل على الله لابن أبي الدنيا، رقم (٣١)

صحیح بخاری میں صاف موجود ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: ”وقالها محمد ﷺ“ ”یعنی محمد ﷺ نے یہ الفاظ کہے ہیں“ اس سے واضح ہے کہ یہ روایت صریحاً مرفوع ہے۔ لہٰذا بعض کا اسے صحیح بخاری ہی کے حوالے سے موقوف بتلانا غلط ہے۔

واضح رہے کہ سنن ابی داؤد، رقم (٣٦٢٧) مسند احمد (٢٤/٦) وغیرہ میں ”حسبي الله ونعم الوكيل“ کے الفاظ کے ساتھ ایک اور قولی مرفوع حدیث ہے، لیکن اس کی سند میں بقیہ مدلس ومسوی ہے اور سماع مسلسل کی صراحت نہیں ہے لہٰذا یہ سند ضعیف ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ "(1)

"اے اللہ ساتوں آسمانوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب! تو میرا فلاں بن فلاں سے اور اس کے گروہوں سے جو بھی تیری مخلوق میں سے ہیں پناہ دینے والا بن جا، اس بات سے کہ ان میں سے کوئی ایک شخص بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ مضبوط ہے، اور تیری تعریف عظیم ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں"

ذیل کے کلمات تین مرتبہ پڑھیں:

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعاً اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَ لْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّی جَاراً مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ "(2)

(1) **صحيح**، الأدب المفرد للبخاري، رقم (٧٠٧) واللفظ له، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم (٣١١٣٤) وصححه الألباني في صحيح الأدب المفرد، (ص ٢٦٣)

(2) **صحيح**، الأدب المفرد للبخاري، رقم (٧٠٨)، واللفظ له، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم (٣١١٣٦) وصححه الألباني في صحيح الأدب المفرد (ص ٢٦٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ زور اور غلبے والا ہے۔ اللہ ان سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں، میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتوں آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر اس کی اجازت سے (گر سکتے ہیں) تیرے فلاں بندے کے شر سے، اس کے لشکروں کے شر سے، اس کی پیروکاروں، اور اس کے ساتھیوں کے شر سے خواہ جنوں سے ہوں یا انسانوں سے، اے اللہ! تو ان کے شر سے میرا پشت پناہ بن جا، تیری تعریف عظیم ہے اور تیری پناہ مضبوط ہے اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں''

دشمن کے لئے بددعا

" اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ "[1]

''اے اللہ! کتاب کو نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے (مخالف) گروہوں کو شکست سے دوچار فرما، اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے''

[1] صحیح البخاری، رقم (۲۹۳۳) واللفظ له، صحیح مسلم، رقم (۱۷۴۲)، سنن أبی داؤد، رقم (۲۶۳۱)، سنن الترمذی، رقم (۱۶۷۸)، سنن ابن ماجه (۲۷۹۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کے شر سے ڈریں تو یہ دعا مانگیں

"اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ" ①

''اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے''

جسے ایمان میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے ②

اس چیز یا کام سے رک جائے جس میں شک ہو ③

پھر یہ کلمات کہے: "آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ" ''میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا'' ④

ان کلمات کے بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

﴿ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

① صحيح مسلم، رقم (٢٠٠٥)، مسند أحمد (١٧/٦)

② صحيح البخاري، رقم (٣٢٧٦)، صحيح مسلم، رقم (١٣٤)، سنن أبي داؤد، رقم (٤٧٢٢)

③ صحيح البخاري، رقم (٣٢٧٦)، صحيح مسلم، رقم (١٣٤)

④ صحيح مسلم، رقم (١٣٤)، مسند أحمد ط الميمنية (٢/٣٣١) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٤٧٢١)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴾ [الحدید ۳] (1)

"وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے"

قرض سے نجات کی دعائیں

"اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" (2)

---

(1) **حسن**، سنن أبي داود، رقم (٥١١٠)، المختارة للضياء (١٠/ ٤٢٠)، تفسير ابن أبي حاتم (٦/ ١٩٨٥) وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (١٣٦)

(2) **حسن**، سنن الترمذي، رقم (٣٥٦٣)، مسند أحمد ط الميمنية (١/ ١٥٣) وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢٦٦)

تنبیہ:- مؤلف کی مفصل کتاب "الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنۃ" کی تخریج کرنے والے شیخ یاسر بن فتحی المصری کو عجیب وہم ہوا ہے موصوف نے اس سند میں موجود "عبدالرحمٰن بن اسحاق" کو "ابوشیبہ عبدالرحمٰن بن اسحاق الواسطی" سمجھ لیا جو کہ بالاتفاق ضعیف ہے، پھر اسی غلط فہمی میں موصوف نے اس حدیث کو ضعیف کہہ دیا [الذکر والدعاء ـــ (١/ ٣٩٥)]

جبکہ اس حدیث میں "عبدالرحمٰن بن اسحاق" سے مراد "عبدالرحمٰن بن اسحاق القرشی المدنی" ثقہ ہیں جیسا کہ مسند احمد وغیرہ کی سندوں میں صراحت موجود ہے۔ نیز دیکھیں: انوار البدر فی وضع الیدین علی الصدر: ص ٥٩٠

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے“

۞ ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ“ (1)

”اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے“

قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

۞ ”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ“

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے“

یہ دعا پڑھکر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دیں (2)

(1) صحیح البخاری، رقم (٦٣٦٣) واللفظ له، صحیح مسلم، رقم (٢٧٠٦)، سنن أبی داود، رقم (١٥٤٠)، سنن الترمذی، رقم (٣٤٨٤) سنن النسائی (٥٤٥٠)

(2) صحیح مسلم، رقم (٢٢٠٣)، مسند أحمد ط المیمنیة (٢١٦/٤)

اس حدیث کا پس منظر یہ ہے کہ عثمان ابی العاص رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے سامنے نماز میں اپنے وسوسہ کا ذکر کیا اور نبی ﷺ نے انہیں یہ تعلیم دی، عثمان ابی العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس پر عمل کیا تو اللہ نے مجھ سے یہ چیز دور کر دی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مشکلات کے حل کی دعا

"اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا ، وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا "(1)

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر وہی جسے تو آسان کردے اور تو مشکل کام جب چاہے آسان کردیتا ہے"

گناہ کر بیٹھیں تو کیا کہیں اور کیا کریں؟

جو شخص کوئی گناہ کرے تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہوکر دو رکعت نماز پڑھے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کردیتا ہے۔(2)

شیطان کب بھاگتا ہے؟

شیطان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے تب(3)

(1) **صحیح**، عمل الیوم واللیلۃ للسنی، رقم (۳۵۱) واللفظ لہ، صحیح ابن حبان، رقم (۹۷٤) وصححہ الألبانی فی الصحیحۃ برقم (۲۸۸٦)

(2) **صحیح**، سنن أبی داؤد، رقم (۱۵۲۱)، سنن الترمذی، رقم (٤۰٦)، سنن ابن ماجہ (۱۳۹۵) وصححہ الألبانی فی "صحیح أبی داؤد (۲۵۲/۵)" رقم (۱۳٦۱)

(3) سورۃ المؤمنون: آیات (۹۸،۹۷)

نیز وہ تمام احادیث جن میں مختلف مواقع سے شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے استعاذہ کی تعلیم دی گئی ان سے بھی ایک عمومی مسئلہ نکلتا ہے کہ ہر طرح کے شیطانی وسوسہ کا ایک علاج استعاذہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جب اذان ہو (1)

مسنون اذکار اور قرآن کی قرائت کریں تب (2)

(1) صحیح بخاری (۶۰۸) اور صحیح مسلم (۳۸۹) وغیرہ کی احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نماز کے لئے جو اذان دی جاتی ہے اس سے شیطان بھاگتا ہے، لیکن کیا غیر نماز والی اذان سے بھی شیطان بھاگتا ہے؟ یہ محتاج دلیل ہے، بلکہ نماز کے علاوہ محض شیطان بھگانے کے لئے اذان دینا ہی فی نفسہ ثابت نہیں۔

بعض روایات میں شیطان بھگانے کے لئے اذان دینے کی بات وارد ہے مگر یہ روایات ضعیف ہیں دیکھئے [مسند أحمد ط المیمنیة (۳/ ۳۰۵) ، مصنف عبد الرزاق، ت الأعظمي (۵/ ۱۶۰) وضعفه الألباني في الضعيفة برقم (۱۱٤۰)]

طبرانی وغیرہ میں اس سلسلے کی کچھ اور روایات ہیں جو موضوع و من گھڑت ہیں۔ غرض یہ کہ خاص شیطان کو بھگانے کے لئے اذان دینے سے متعلق کوئی بھی حدیث ثابت نہیں ہے۔

(2) صحیح حدیث ہے کہ گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگتا ہے، (صحیح مسلم، رقم ۷۸۰) درج ذیل چیزوں کے اہتمام سے بھی شیطان بھاگتا ہے:

صبح وشام کے اذکار، سونے اور بیدار ہونے کے اذکار، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، اس کے علاوہ دیگر تمام مسنون اذکار، مثلاً سوتے وقت آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت، اسی طرح جس دن میں سو بار " لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ " کہا اس دن وہ شیطان سے محفوظ رہے گا، دیکھئے اسی کتاب کا صفحہ (۱۰۵)۔ اسی طرح (نمازوں کی) اذانیں بھی شیطان کو بھگاتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا

۞ ''قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ'' (1)

''اللہ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا''

نومولود کی مبارکباد دی اور اس کا جواب

۞ ''بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ'' (2)

---

(1) **صحیح مسلم**، رقم (٢٦٦٤) اس حدیث میں ہے:

''قوی مومن اللہ کے نزدیک بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے ناتواں مومن سے، اور ہر ایک طرح کا مومن بہتر ہے، نفع بخش کاموں کی حرص رکھو اور اللہ سے مدد طلب کرتے رہو، اس میں عاجزی نہ دکھاؤ، اگر کوئی مصیبت لاحق ہو تو یوں نہ کہو کہ اگر میں نے ایسا کیا ہوتا تو ایسا ہو جاتا، بلکہ کہو جو اللہ نے مقدر کیا اور چاہا وہ ہوا۔ کیونکہ ''اگر'' شیطانی عمل کا دروازہ کھولتا ہے''

(2) **ضعیف مقطوع** : الأذكار النووية للإمام النووي (١/٣٦٣) امام نووی کی اس کتاب میں یہ اثر حسین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مذکور ہے لیکن شاید یہ کتابت کی غلطی ہے اور صحیح ''حسن'' ہے، کیونکہ حسن بصری ہی کی طرف منسوب ایسے الفاظ ملتے ہیں، لیکن امام حسن بصری سے بھی یہ ثابت نہیں ہیں، ابن القیم نے حسن بصری کا قول ابن المنذر کے حوالے سے نقل کیا ہے (تحفۃ المودود ص ٢٩) لیکن ابن المنذر کی یہ سند دستیاب نہیں ہے، البتہ الفاظ کے اختلاف کے ساتھ اس کی سند (مسند ابن الجعد ص ٤٨٨) میں موجود ہے، لیکن اس میں ''ہیثم'' سخت ضعیف ہے۔ اس کی کچھ اور سندیں ہیں لیکن سب کی سب ضعیف ہیں ←

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

’’اللہ تمہارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو اور (یہ بچہ) اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے اور تمہیں اس کا حسن سلوک نصیب ہو۔‘‘

مبارکباد سننے والا جواب دیتے ہوئے کہے:

’’بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَرَزَقَكَ اللّٰهُ مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ‘‘ (1)

’’اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت دے اور تم پر برکت فرمائے اور اللہ تمہیں بہت بہتر بدلہ دے اور اللہ تمہیں اس جیسی عطا فرمائے اور تمہارا ثواب بہت زیادہ دے۔‘‘

← البتہ اس موقع پر حسن بصری سے یہ الفاظ ثابت ہیں: ’’جَعَلَهُ اللّٰهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ‘‘ [الدعاء للطبراني، ت محمد سعيد، رقم (٩٤٥) وإسناده حسن] یہی الفاظ ایوب السختیانی سے بھی ثابت ہیں [العيال لابن أبي الدنيا، رقم (٢٠٢) وإسناده حسن]

نبی ﷺ سے نومولود کے لئے برکت کی دعا دینا ثابت ہے۔ [صحيح البخاري، رقم (٥٤٦٧)]

لیکن اس کا صیغہ بسند صحیح منقول نہیں ہے۔ مسند بزار میں یہ الفاظ مرفوعاً وارد ہیں: ’’بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهِ وَجَعَلَهُ بَرًّا تَقِيًّا‘‘ [مسند البزار، رقم (٧٣١٠)] اس کے رجال ثقہ ہیں لیکن سند مرسل ہے۔

(1) یہ امام نووی رحمہ اللہ کا خود کا قول ہے دیکھیں: الأذكار النووية للإمام النووي (٣٦٣/١)

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

۞ رسول اللہ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

"أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ" ①

"میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے"

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعائیں

۞ "لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ" ②

"کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے"

---

① صحيح البخاري، رقم(٣٣٧١)، سنن أبي داؤد، رقم(٤٧٣٧)، سنن الترمذي، رقم (٢٠٦٠)، سنن ابن ماجه، رقم(٣٥٢٥) واللفظ لأصحاب السنن

تنبیہ: بعض نے "أعوذ" کو سنن الترمذی، رقم (۲۰۶۰) کی طرف منسوب کر دیا ہے اور "أعيذكما" کو صحیح بخاری، رقم (۳۳۷۱) کی طرف منسوب کر دیا ہے، جبکہ معاملہ بالکل برعکس ہے۔

② صحيح البخاري، رقم(۳۶۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

✿ ذیل کے کلمات سات مرتبہ پڑھیں:

"اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيَكَ" (1)

''میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے''

بیمار پرسی کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لئے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا

(1) **صحیح** سنن أبي داؤد، رقم(٣١٠٦) ،سنن الترمذي، رقم(٢٠٨٣) وصححه الألباني في "صحيح سنن أبي داؤد"(٤٢٣/٨) رقم (٢٧١٩)
اس حدیث میں اس دعاء کی یہ فضیلت وارد ہے کہ جو شخص کسی ایسے مریض کے پاس اسے پڑھے گا، جس کی موت کا وقت ابھی نہ آیا ہو تو اللہ اسے شفاء دے دے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرتے رہتے ہیں'' (1)

زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں

✿ '' اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی '' (2)

''اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے''

✿ نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھ پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ

---

(1) **صحیح**، سنن أبي داود، رقم (٣٠٩٨) سنن الترمذي، رقم (٩٦٩)، سنن ابن ماجه، رقم (١٤٤٢) مسند أحمد ط المیمنیة (٨١/١) واللفظ له، وصححه الألباني في الصحیحة برقم (١٣٦٧)

''حکم بن عتیبہ'' سے شعبہ نے روایت کیا ہے، پھر شعبہ کے بہت سارے شاگردوں کے ذریعہ یہ روایت مروی ہے لہذا حکم کے عنعنہ پر اعتراض درست نہیں ہے، اور اس سند میں اعمش کا وجود نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اس کی بہت ساری سندیں ہیں تفصیل کے لئے دیکھئے: شیخ یاسر بن فتحی المصری کی تخریج کے ساتھ مؤلف کی اصل کتاب [الذکر والدعاء ... (٤٢٣/١-٤٢٨)]

البتہ اس کے مرفوع اور موقوف ہونے میں اختلاف ہے، لیکن الفاظ اجتہادی نہیں ہیں لہذا موقوف روایت بھی حکماً مرفوع ہے۔ شیخ یاسر بن فتحی المصری نے کئی موقوف روایات بھی پیش کی ہیں مثلاً: مصنف ابن أبي شیبة، ت الشثري، رقم (١١١٥٠) اور اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔

(2) **صحیح البخاري**، رقم (٥٦٧٤)، صحیح مسلم، رقم (٢٤٤٤) سنن الترمذي، رقم (٣٤٩٦) سنن ابن ماجه، رقم (١٦١٩)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے: " لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ " "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یقیناً موت کی کئی سختیاں ہیں"(1)

✪ " لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰـهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَه لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "(2)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے

(1) صحیح البخاری، رقم(٤٤٤٩)

(2) **صحیح**، سنن الترمذی، رقم(٣٤٣٠) واللفظ منه، سنن ابن ماجه، رقم(٣٧٩٤) وصححه الألبانی فی "الصحیحة" برقم(١٣٩٠)

ابواسحاق السبیعی نے سماع کی صراحت کردی ہے، دیکھئے: [التوحید لابن منده، رقم (٦٠١) السنن الکبری للنسائی، رقم (١٠١٠٨) مصنف عبدالرزاق بتحقیق أیمن الأزهری (٢٣٩/٣) رقم (٦٠٧٠)] لہذا بعض کا ابواسحاق السبیعی کے عنعنہ کے سبب اس روایت کو ضعیف قرار دینا غلط ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں: انوار الصحیحة (ت/ ٣٤٣٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے‘‘

قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

۞ جس کا آخری کلام ’’ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ ‘‘ ’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں‘‘ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ (1)

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

۞ ’’اِنَّـا لِلّٰـهِ وَاِنَّـا اِلَيْـهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا‘‘ (2)

’’یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے زیادہ بہتر دے‘‘

---

(1) **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٣١١٦)، مسند البزار، رقم (٢٦٢٦) وصححه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة" (٢/١٨٨) رقم (١٥٦٤)

(2) **صحيح مسلم**، رقم (٩١٨) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٣١١٩)

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ[1] وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ"[2]

"اے اللہ! فلاں شخص کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بنا اور ہمیں اور اسے معاف فرما! اے رب العالمین! اور اس کے لئے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کے لئے اس میں روشنی کر دے"

نماز جنازہ کی دعائیں

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ

---

(1) فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لیں گے جس کی وفات ہوئی ہے۔

(2) صحیح مسلم، رقم (۹۲۰) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (۳۱۱۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ أَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجاً خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [وَعَذَابِ النَّارِ]" (1)

"اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے، اس سے درگزر فرما اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کر دے اور اس کے گناہ پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔ اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا"

۞ "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ أُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ

(1) **صحیح مسلم**، رقم(٩٦٣)، واللفظ له، سنن ابن ماجه، رقم (١٥٠٠) السنن الکبری للنسائي، رقم (١٩٨٣) وما بين المعکوفتين عندهما، وهو أيضا عند مسلم لکن بالشك، سنن الترمذي، رقم(١٠٢٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ"[1]

"اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے، یاالٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر۔ اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا"

[1] **صحیح**، سنن أبي داود، رقم(٣٢٠١)، سنن ابن ماجه، رقم(١٤٩٨) و اللفظ له، سنن الترمذي، رقم(١٠٢٤). سنن النسائي، رقم(١٩٨٦)، السنن الكبرى للبيهقي، ط الهند(٤/٤١) وصححه الألباني في "أحكام الجنائز" (ص ١٢٤)

سنن أبي داود کی سند میں "یحییٰ بن ابی کثیر" کے عنعنہ پر اعتراض درست نہیں ہے، کیونکہ وہ تدلیس سے بری ہیں بعض اہل علم نے ارسال کے معنی میں ان کے لئے تدلیس کا لفظ بولا ہے وہ حقیقی مدلس ہرگز نہیں ہیں، اس سلسلے میں علامہ البانی رحمہ اللہ کی تحقیق کے لئے دیکھئے: [الروض الداني، (ص ١٦٥، ١٦٦)] نیز دیکھئے: [الضعفاء للعقيلي، ت د مازن (٦/٣٩٥) وإسناده حسن، تهذيب الكمال للمزي (١٠/٧٨)]

سنن ابن ماجہ کی سند بھی صحیح ہے کیونکہ محمد بن اسحاق نے "امالی محمد بن ابراہیم الجرجانی" میں سماع کی صراحت کر دی ہے، (أمالي محمد بن إبراهيم الجرجاني، (ق ١٧٥/أ) اس کی سند صحیح ہے، لہٰذا محمد بن اسحاق کے عنعنہ پر اعتراض درست نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ" (1)

"اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس تو اسے فتنۂ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق والا ہے پس تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے"

"اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِي اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ" (2)

---

(1) **صحيح**، سنن ابن ماجه، رقم (١٤٩٩) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٣٢٠٢) الأوسط لابن المنذر (٥/٤٤١) وصرح الوليد بالسماع المسلسل عنده، وصححه الألباني في "أحكام الجنائز" (ص ١٢٥)

(2) **حسن**، المستدرك للحاكم (١/٣٥٩) واللفظ له، الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم، رقم (٤٤٤) وصححه الحاكم و وافقه الذهبي والألباني، انظر: أحكام الجنائز للألباني (ص ١٢٥)۔

یزید بن رکانہ ﷺ صحابی ہیں جیسا کہ امام حاکم نے صراحت کی ہے، لہٰذا ارسال کا ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! تیرا بندہ (یہ) تیری کنیز کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہوگیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر گنہگار تھا تو اس کی برائیوں سے درگزر کر۔“

بچے کی نماز جنازہ کی دعائیں

۞ ” اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ “ (1)

”اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔“

← اعتراض درست نہیں ہے۔ تقریباً انہیں الفاظ کے ساتھ یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے دیکھیں: | صحیح ابن حبان، ت الأرنؤوط (رقم ۳۰۷۳) لیکن اس کے مرفوع اور موقوف ہونے میں اختلاف ہے، بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں طرح صحیح ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کبھی اسے مرفوع بیان کیا ہے اور کبھی موقوف بیان کیا ہے۔

(1) **صحیح موقوف**: موطأ مالك ت عبد الباقي (۱/۲۲۸) واللفظ له، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم (۱۱۹۳۶) وصححه الألباني في تحقيق المشكاة، رقم (۱۶۸۹)

اس روایت میں ہے کہ سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ، میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ایسے بچے کی نماز جنازہ پڑھی، جس نے ابھی کوئی خطاء نہ کی تھی تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دعا میں یہ کلمات پڑھے۔

یہ دعا بڑے لوگوں کے جنازے میں بھی ایک طویل دعاء کے ساتھ پڑھنا ثابت ہے، اسی کتاب کا صفحہ (۱۴۸) دیکھیے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۞ اگر درج ذیل کلمات پڑھیں تو بھی بہتر ہے:

" اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطاً وَذُخْراً لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيعاً مُجَاباً اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِيْنَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ أُجُورَهُمَا وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِي كَفَالَةِ إِبْرَاهِيْمَ وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْراً مِنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْراً مِنْ أَهْلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَسْلَافِنَا وَ أَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْإِيْمَانِ "(1)

" الٰہی! اسے میر منزل اور اپنے والدین کے لئے ذخیرہ بنا دے اور (ان کے لئے) ایسا سفارشی بنا دے جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کی ترازوئیں بھاری کر دے اور اس کی وجہ سے ان کے اجر بڑے کر دے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملا دے اور اسے ابراہیم (علیہ السلام) کی کفالت میں کر دے اور اسے اپنی رحمت کے ساتھ دوزخ کے عذاب سے بچا اور اسے بدلے میں (ایسا) گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور گھر والے جو اس

(1) یہ کوئی حدیث نہیں ہے، بعض اہل علم کا محض اپنا قول ہے، ظاہر ہے کہ اس کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں۔ اے اللہ ان لوگوں کو بخش دے جو ہمارے پیش رو، ہمارے میر سامان ہیں اور (انھیں) جو ایمان کے ساتھ ہم سے پہلے گزر گئے۔“

✿ ” اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَذُخْرًا “ ①

”اے اللہ! اسے ہمارے لئے میرِ منزل پیش رو اور ذخیرۂ آخرت بنا دے“

✿ تعزیت کے وقت یہ کلمات کہیں:

”اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

① **حسن موقوف** ، السنن الكبرى للبيهقي ، ط الهند (٤/ ٩) وحسنه الألباني في "أحكام الجنائز" (ص ١٦١)

یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے۔ مؤلف نے یہاں ” اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً وَسَلَفاً وَاَجرا“ کے الفاظ کے ساتھ حسن بصری رحمہ اللہ کا عمل نقل کیا ہے۔ اس کی سند بھی صحیح ہے دیکھئے: [الدعاء للطبراني ، ت محمد سعيد ، رقم (١٢٠٣) ، صحيح البخاري تعليقا (٢/ ٨٩) قبل الحديث (١٣٣٥) واللفظ لهما ، مصنف ابن أبي شيبة ، ت الشثري ، رقم (٣١٨٢٦) ، تغليق التعليق لابن حجر (٢/ ٤٨٤)]

بعض نے تغلیق التعلیق کی سند میں سعید اور ان کے استاذ قتادہ کے عنعنہ کے سبب اسے ضعیف کہا ہے لیکن طبرانی اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ دونوں راوی نہیں ہیں ، یعنی دیگر کئی ثقہ رواۃ نے قتادہ کی متابعت کر دی ہے ، لہٰذا اس روایت کو ضعیف بتلانا بالکل غلط ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بِأَجَلٍ مُسَمًّى "[1]

"یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا۔ اور اس کے پاس ہر چیز وقت مقررہ کے ساتھ ہے"

یہ کہنے کے بعد لواحقین کو صبر کرنے اور ثواب کی امید رکھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔

۞ یہ دعا بھی دینا بہتر ہے:

"أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ"[2]

"اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑا کرے اور تمہیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کرے۔"

---

① صحیح البخاری، رقم (۷۳۷۷) ، صحیح مسلم ،رقم (۹۲۳) واللفظ لهما ، سنن أبي داؤد ،رقم (۳۱۲۵) سنن النسائي ،رقم (۱۸٦۸) سنن ابن ماجه ،رقم (۱۵۸۸)

بعض کا یہ کہنا کہ بخاری ومسلم کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے، سراسر غلط ہے،حق یہ ہے کہ دونوں کے الفاظ بالکل یکساں ہیں۔

② یہ کوئی حدیث نہیں ہے، بعض اہل علم کا محض اپنا قول ہے، ظاہر ہے کہ اس کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ"(3)

"اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (تمھیں دفن کرتے ہیں)"

میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ"(1)

(1) **صحیح** ، سنن أبي داؤد، رقم(٣٢١٣) واللفظ له ، سنن الترمذي (١٠٤٦)، سنن ابن ماجه، رقم(١٥٥٠) ،صحيح ابن حبان، رقم(٣١٠٩) ، السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠٨٦١) وصححه الألباني في "الإرواء"(١٩٧/٣) رقم(٧٤٧)

ابن ماجہ، ابن حبان اور کئی روایات میں "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" کے الفاظ ہیں، جبکہ ترمذی کی روایت میں دونوں صیغوں کا ایک ساتھ ذکر ہے۔ اس روایت کو مرفوع اور موقوف بیان کرنے میں رواۃ کا اختلاف ہے، امام نسائی وغیرہ نے اسے موقوفا ہی روایت کیا ہے، اور اکثر محدثین کی رائے یہی ہے کہ یہ روایت موقوف ہی ہے، جبکہ بعض محدثین نے مرفوع روایت کو بھی درست مانا ہے علامہ البانی رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے ہے [الإرواء، رقم ٧٤٧]

(2) یہ حدیث کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ حدیث کے مفہوم کے مطابق مؤلف نے یہ الفاظ درج کئے ہیں حدیث اس طرح ہے:

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو وہاں کچھ دیر رکتے اور فرماتے: اپنے بھائی کی مغفرت کی دعا مانگو، اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ ابھی اس سے سوال کیا جائے گا [سنن أبي داود، رقم(٣٢٢١) والحديث صحيح وصححه الألباني في "أحكام الجنائز" ص١٥٦]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ"

زیارت قبور کی دعا

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ ، أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ" (1)

"ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے۔ میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں"

آندھی کی دعائیں

" اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

(1) صحيح مسلم رقم (٩٧٥) والسياق له ، صحيح مسلم ، رقم (٩٧٤) ترقيم دارالسلام (٢٢٥٥) والزيادة الأولى فيه (٢٢٥٦) والزيادة الثانية فيه ، سنن النسائي ، رقم (٢٠٤٠) ، سنن ابن ماجه ، رقم (١٥٤٧)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شَرِّهَا"(1)

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

(1) یہ الفاظ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث کے مفہوم کو سامنے رکھتے ہوئے مؤلف نے اپنی طرف سے درج کیے ہیں، حدیث اس طرح ہے۔

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہوا کو برا نہ کہو، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں سے ہے، وہ رحمت بھی لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے، البتہ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو" [سنن ابن ماجه، برقم ٣٧٢٧ والحديث صحيح وصححه الألباني في "الصحيحة" برقم (٢٧٥٦)]

اس حدیث میں چونکہ حکم ہے کہ ہوا چلنے پر اللہ سے اس کے خیر کا سوال، اور اس کے شر سے پناہ طلب کرنی چاہیے، اس بنیاد پر مؤلف نے اپنی طرف سے مذکورہ صیغہ درج کر دیا ہے، لیکن مؤلف کا یہ طرزِ عمل درست معلوم نہیں ہوتا، کیونکہ اس موقع کا صیغہ بھی خود اللہ کے نبی ﷺ سے ثابت ہے، جسے اماں عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کر دیا ہے، یہ صیغہ وہی ہے جسے مؤلف نے آگے نقل فرمایا ہے، لہٰذا نبی ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے اس موقع پر سنت سے ثابت شدہ الفاظ ہی کا اہتمام کرنا چاہیے۔

واضح رہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اسی حدیث کے ایک طریق میں مذکورہ حکم کے ساتھ "اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا" کا صیغہ بھی منقول ہے، دیکھیے: (السنن الکبریٰ للنسائی، رقم ١٠٧٩٩) لیکن یہ ثابت نہیں کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی "طلق بن السمح" ہے، اسے امام ابوحاتم نے مجہول کہا ہے (علل الحدیث لابن أبی حاتم ت، سعد الحمید (٥/ ٩٥) لہٰذا اس موقع پر وہی منفصل صیغہ پڑھنا چاہیے جو اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کی اگلی حدیث میں مذکور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ"(1)

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے"

بادل گرجنے کی دعا

"سُبْحَانَ الَّذِیْ ﴿يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ﴾(2)

(1) صحیح مسلم، رقم(۸۹۹) واللفظ له، سنن أبی داؤد، رقم(۵۰۹۹)، سنن الترمذی، رقم(۳۴۴۹)

(2) صحیح موقوف، موطأ مالك روایة أبی مصعب الزهری، (۲/۱۷۱) رقم (۲۰۹۴) الموطا بروایاته الثمانية، ت الهلالی (۴/۵۲۵)، الأدب المفرد للبخاری، ت عبد الباقی، رقم(۷۲۳) وصححه الألبانی فی "تخریج الكلم الطیب" رقم(۱۵۶)
یہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی موقوف روایت ہے، اس میں ہے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"پاک ہے وہ ذات جس کی تعریف کے ساتھ یہ گرج تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے تسبیح کرتے ہیں"

قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں

۞ " اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثاً مُغِيْثاً مَرِيْئاً مَرِيْعاً نَافِعاً غَيْرَ ضَارٍّ اجلاً غَيْرَ آجِلٍ "(1)

"اے اللہ! تو ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوشگوار، سرسبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آنے والی"

۞ " اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا "(2)

← بادل کی گرج سنتے تو بات چیت بند کر دیتے اور مذکورہ کلمات پڑھتے، اور پھر فرماتے: یہ زمین والوں کے لئے سخت وعید ہے۔ یاد رہے کہ ان کلمات میں "سُبْحَانَ الَّذِیْ" کے بعد کے پورے الفاظ قرآن کی سورہ الرعد (۱۳) کی آیت (۱۳) کے ہیں۔

تنبیہ:— مؤطا مالک بروایت یحییٰ میں "عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ" کا نام ساقط ہے، جبکہ مؤطا کے دیگر نسخوں میں، اسی طرح امام مالک کے طریق سے دیگر کتب میں مروی اس روایت میں یہ نام موجود ہے۔

(1) **صحيح** ، سنن أبي داؤد، رقم (١١٦٩) ، وصححه الألباني في "صحيح أبي داود" (٣٣٣/٤) رقم (١٠٦٠)

(2) صحيح البخاري، رقم (١٠١٤)، صحيح مسلم، رقم (٨٩٧) ، واللفظ لهما، سنن نسائي، رقم (١٥١٨)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے“

۞ ” اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ ، وَ انْشُرْ رَحْمَتَكَ ، وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ “ [1]

”اے اللہ! اپنے بندوں اور چوپایوں کو پانی پلا، اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے“

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟

۞ ” اَللّٰهُمَّ صَيِّباً نَافِعاً “ [2]

”اے اللہ! (اس) بارش کو فائدہ مند بنا“

---

[1] **حسن**، سنن أبي داؤد، رقم(١١٧٦) وحسن إسناده الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٣٤٠/٤) رقم(١٠٦٧)
بعض کا سفیان ثوری کے عنعنہ کے سبب اسے ضعیف کہنا غلط ہے کیونکہ سفیان ثوری کے عنعنہ کے مقبول ہونے پر محدثین کا اجماع ہے دیکھئے: [انوار البدر (ص ۳۱۵ تا ۳۲۳)]۔ مزید یہ کہ بہت سے رواۃ نے سفیان کی متابعت بھی کی ہے تفصیل کے لئے دیکھیں: أنوار الصحيفة (د/١١٧٦)

[2] **صحيح البخاري**، رقم (١٠٣٢)، واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم(٥٠٩٩) سنن النسائي، رقم(١٥٢٣)، سنن ابن ماجه، رقم(٣٨٨٩)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بارش کے بعد کی دعا

"مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ"①

"ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے"

بارش ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو کیا کہا جائے؟

" اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ "②

"اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا، ہم پر نہ برسا، اے اللہ! (اس بارش کو تو) ٹیلوں پر، پہاڑوں کی چوٹیوں پر، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر (برسا)"

چاند دیکھنے کی دعا

" اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

① صحيح البخاري، رقم(٨٤٦)، صحيح مسلم، رقم(٧١)، سنن أبي داؤد، رقم(٣٩٠٦)

② صحيح البخاري، رقم(١٠١٤)، صحيح مسلم، رقم(٨٩٧)، واللفظ لهما، سنن أبي داؤد، رقم(١١٧٤)، سنن النسائي، رقم(١٥٠٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ‘‘ (1)

’’اے اللہ! تو اسے امن ،ایمان، سلامتی ،اسلام کے ساتھ ہم پر طلوع فرما، ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے‘‘

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

’’ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ‘‘ (2)

(1) **حسن لغیرہ** ، المستدرك للحاكم، ط الهند(٤/ ٢٨٥) و اللفظ له ،سنن الترمذي، رقم، (٣٤٥١) من حديث طلحه ، سنن الدارمي ،رقم(١٧٢٩) من حديث ابن عمر، و حسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (١٨١٦) تفصیل کے لئے دیکھئے: أنوار النصيحة (ت/ ٣٤٥١)

مؤلف نے دارمی کے الفاظ نقل کیے تھے، لیکن ہم نے حاکم کے الفاظ درج کئے ہیں جو کہ تمام روایات میں موجود ہیں، چونکہ انفرادی طور پر ہر روایت کی سند میں ضعف ہے اس لئے کسی روایت کے منفرد الفاظ تائید سے خالی شمار ہوں گے اور حسن لغیرہ کا درجہ انہیں الفاظ کو مل سکتا ہے، جو سب روایات میں مشترک ہوں۔

(2) **حسن** ، سنن أبي داود، رقم(٢٣٥٧) ، المستدرك للحاكم، ط الهند (١/ ٤٢٢) و حسن إسناده الألباني في "الإرواء" (٤/ ٣٩) رقم(٩٢٠)

اس دعاء کو افطار کے بعد پڑھنا چاہیے جیسا کہ الفاظ کے معانی دلالت کرتے ہیں، علامہ شمس الحق عظیم آبادی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

"أي بعد الإفطار" ، ’’یعنی نبی ﷺ یہ دعاء افطار کے بعد پڑھتے تھے‘‘ [عون المعبود (٦/ ٣٤٥)]

اور افطار شروع کرتے وقت "بسم اللہ" ہی کہنا چاہیے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

’’پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا‘‘

۞ ’’اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي‘‘ (1)

’’اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔‘‘

---

(1) **ضعیف جدا،** سنن ابن ماجه، برقم(١٧٥٣)، المستدرك للحاكم، ط الهند(١/٤٢٢) وضعفه الألباني في "الإرواء" (٤/٤١) رقم(٩٢١)

اس سند میں ’’اسحاق بن عبداللہ المدنی‘‘ کے تعین کے بارے میں اختلاف ہے۔ اس کی وجہ اسحاق کے والد ’’عبداللہ‘‘ کے نام کے ضبط کا اختلاف ہے، بعض نے اسے ’عبیداللہ‘ بالتصغیر بتایا ہے، جبکہ بعض نے ’’عبداللہ‘‘ بالتکبیر بتایا ہے۔ اسحاق کی یہ روایت دو طریق سے مروی ہے۔

دونوں طرق کی تفصیل ملاحظہ ہو:

پہلا طریق: اسد بن موسیٰ:

اسد بن موسیٰ کی ثابت روایت میں بغیر کسی اختلاف کے ’’اسحاق بن عبداللہ‘‘ ہے [الترغیب لابن شاہین، ص۵۲ رقم (۱۴۰) وإسنادہ حسن إلی أسد]

دوسرا طریق: ولید بن مسلم:

ولید بن مسلم سے ان کے دو شاگردوں نے یہ روایت بیان کی ہے، ایک ’’الحکم بن موسیٰ‘‘ اور دوسرے ’’ہشام بن عمار‘‘۔

☆ حکم بن موسیٰ کی روایت: حکم سے تین راویوں (محمد بن علی بن زید، حامد بن محمد، ابویعلی) نے ←

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

➔ اسے بیان کیا ہے اور تینوں نے بالاتفاق ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی بیان کیا ہے۔ محمد بن علی بن زید کی روایت کے لئے دیکھئے: (المستدرک للحاکم، ط الهند ۱/۳۲۲ وسندہ صحیح الی الحکم)، حامد بن محمد کی روایت کے لئے دیکھئے: (ذیل تاریخ بغداد لابن الدبیثی ۱/۳۳۳ وسندہ حسن الی حامد) ابویعلی کی روایت ابن السنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں نقل کی ہے اور اس کے بعض نسخوں میں ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی ہے، جیسا کہ محققین نے صراحت کی ہے بلکہ شیخ عبدالقادر عطاء نے اپنے نسخہ میں ایسے ہی ضبط کیا ہے دیکھئے: (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ت البرنی ص ۲۸۹ حاشیہ)۔ اور یہی درست ہے کیونکہ اس کے لئے دو رواۃ کی متابعت موجود ہے۔

ولید کے ایک چوتھے شاگرد ہشام بن خالد کی روایت میں بھی ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی ہے لیکن یہ روایت ضعیف ہے دیکھیں: (نوادر الأصول للحکیم الترمذی، ت توفیق ۲/۱۸۵) مذکورہ رواۃ کے برخلاف حکم بن موسیٰ کے کسی بھی شاگرد کی روایت ثابت نہیں، مثلاً معجم ابن عساکر (۱/۳۰۷) میں محمد الحضرمی کی روایت سنداً ضعیف ہے نیز محقق کی شہادت کے مطابق مخطوطہ میں متعلقہ نام پر تضبیب کی علامت ہے جو غلطی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

☆ ہشام بن عمار کی روایت:- ھشام سے ان کے شاگرد عبید بن عبدالواحد کی روایت ثابت ہے، اس میں بغیر کسی اختلاف کے ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی ہے۔ (شعب الإیمان، ت زغلول، رقم ۳۹۰۴ وسندہ صحیح الی عبید) یاد رہے کہ شعب الأیمان کے دوسرے محقق دکتور عبدالعلی نے جو تصغیر کے ساتھ ضبط کیا ہے یہ قطعی طور پر غلط ہے، کیونکہ امام بیہقی رحمہ اللہ نے روایت کے بعد پوری صراحت کے ساتھ یہ بھی کہا ہے:

''وشیخای لم یثبتاہ، فقالا: إسحاق بن عبد اللہ'' یعنی میرے دونوں شیخ (یحیٰ بن ابراہیم اور امام حاکم) نے اپنی سند میں ''عبیداللہ'' نہیں بیان کیا ہے بلکہ ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی بیان کیا ہے۔ (شعب الإیمان ت، عبدالعلی، ۵/ ۴۰۸)

ہشام سے ان کے جس دوسرے شاگرد کی روایت ثابت ہے وہ امام ابن ماجہ ہیں، اور ➔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

← سنن ابن ماجہ کے بعض نسخوں میں بھی ''اسحاق بن عبداللہ المدنی'' ہے دیکھئے: [سنن ابن ماجہ، النسخۃ التیموریۃ، (ق ۱/ ۱۹۷/ ب)، نیز سنن ابن ماجہ مطبوعہ دار الجیل، ص (۲۴۲) حاشیہ نمبر (۳)، زوائد ابن ماجہ للبوصیری، ت محمد مختار حسین (ص ۲۵۴) رقم (۵۹۴)، تفسیر ابن کثیر، ت محمد حسین شمس الدین (۱/ ۳۷۵) لسان المیزان لابن حجر، ت أبي غدۃ (۲/ ۶۳)]

ظاہر ہے کہ ابن ماجہ کی روایت میں بھی صحیح نام ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی ہے کیونکہ اس پر عبید بن عبدالواحد کی متابعت بھی موجود ہے۔

ہشام کے ان دونوں شاگردوں کے برخلاف ایک تیسرے شاگرد ''محمد بن أبي زرعۃ الدمشقی'' نے ''اسحاق بن عبید اللہ'' تصغیر کے ساتھ بیان کیا ہے، (الدعاء للطبرانی، ت محمد سعید، رقم ۹۱۹) عرض ہے کہ ان کی توثیق موجود نہیں ہے تاہم اگر یہ ثقہ بھی ہوتے تو ہشام کے دو شاگردوں کی متفقہ روایت کے مقابلے میں ان کے بیان کی کوئی حیثیت نہ ہوتی۔

پتہ چلا ہشام بن عمار کی روایت بھی الحکم بن موسیٰ کی روایت کے موافق ہے یعنی ان دونوں کے استاذ ولید بن مسلم نے ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی بیان کیا ہے، اور اس بیان پر اسد بن موسیٰ کی متابعت بھی موجود ہے جیسا کہ شروع میں گزر چکا، یعنی اسد بن موسیٰ اور ولید بن مسلم دونوں نے اپنے استاذ کا نام ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی بتایا ہے۔

اس تفصیل سے یہ بات طے ہو جاتی ہے کہ اس سند میں ''اسحاق بن عبداللہ'' ہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس سے کون مراد ہے تو امام حاکم، امام ذہبی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے یہ احتمال ذکر کیا ہے کہ اس سے مراد ''إسحاق بن عبد اللہ بن أبي فروۃ، الأموي، المدني'' ہو سکتا ہے [المستدرک للحاکم، ط الہند (۱/ ۴۲۲) ومعہ تعلیق الذہبی، إرواء الغلیل للألبانی (۴/ ۴۳)]

عرض ہے کہ یہی بات متعین ہے، اس کے متعدد دلائل ہیں، مثلاً اس کی ایک زبردست دلیل یہ ہے ←

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

← کہ اس کے شاگرد ولید بن مسلم نے ایک روایت میں اس کا پورا نام "اسحاق بن عبداللہ بن أبی فروۃ" بتا دیا ہے، دیکھئے: [ذیل تاریخ بغداد لابن الدمیاطی (۱/۳۴۴) وإسنادہ حسن إلی الولید، ابن حمیش ھو الحسین بن عمر بن عمران بن حمیش، ذکرہ الخطیب فی تلامیذ حامد بن محمد، انظر: تاریخ بغداد، مطبعۃ السعادۃ (۸/۱۶۹)]۔ ولید بن مسلم کے اساتذہ میں بھی اس کا تذکرہ ہے دیکھئے: [تہذیب الکمال للمزی (۲/۴۴۶)] نیز اسحاق کے ایک دوسرے شاگرد اسد بن موسیٰ نے اس کا پورا نام "إسحاق بن عبد اللہ الأموی، من أہل المدینۃ" بتایا ہے، دیکھئے: [الترغیب لابن شاہین ص ۵۲ رقم (۱۴۰) وإسنادہ حسن إلی أسد] اور اس طبقہ میں اموی اور مدنی یہی راوی ہے، دیکھئے: [تہذیب الکمال للمزی (۲/۴۴۶)]

جب یہ واضح ہو گیا کہ یہ راوی "اسحاق بن عبداللہ بن أبی فروۃ، الأموی، المدنی" ہے، تو معلوم ہونا چاہئے کہ امام ابن معین رحمہ اللہ نے اسے کذاب کہا ہے، (الجرح والتعدیل لابن أبی حاتم، ت المعلمی ۲/۲۲۸، إسنادہ صحیح) اور کئی محدثین نے اسے متروک کہا ہے مثلاً دیکھئے: (تقریب التہذیب لابن حجر رقم ۳۶۸) لہٰذا یہ روایت سخت ضعیف ہے۔

کچھ وضاحتیں:

✿ امام بخاری، امام ابو حاتم الرازی، امام ابو زرعہ رازی اور ابن ابی حاتم رحمہم اللہ نے اس اسحاق کو "إسحاق بن عبداللہ بن أبی ملیکۃ" بتلایا ہے (الجرح والتعدیل لابن أبی حاتم، ت المعلمی ۲/۲۸۸) امام ابن حبان نے بھی "إسحاق بن عبداللہ المدنی" لکھا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابن حبان کا بھی یہی موقف ہے [الثقات لابن حبان ط العثمانیۃ (۶/۴۸) مطبوعہ نسخہ میں تصغیر کے ساتھ ذکر کرنا غلط ہے]

اس سے اس بات کی تائید ہوتی ہے کہ اسحاق کے والد کا نام "عبداللہ" تکبیر کے ساتھ ہی ہے۔ البتہ ان أئمہ نے اس کا تعین "أبی فروہ" کے بجائے "ابن أبی ملیکہ" سے کیا ہے۔ اگر یہ بات مان لی جائے تو بھی یہ روایت ضعیف ہی رہے گی کیونکہ ابی ملیکہ مجہول ہے۔ ابن حبان نے مجاہیل کی توثیق والے اپنے منفرد اصول کے تحت اسے ثقات میں ذکر کر دیا۔

✿ ابن عساکر رحمہ اللہ نے اس اسحاق کو "إسحاق بن عبید اللہ بن أبی المہاجر" بتایا ہے، اور انہیں کی ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

← پیروی میں ابن حجر اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی اسے ''ابن أبی المہاجر'' مانا ہے، لیکن یہ درست نہیں ہے کیونکہ زیر بحث روایت میں اسحاق کو کسی رواۃ نے مدنی بتایا ہے جبکہ ''ابن أبی المہاجر'' شامی راوی ہے۔ بہرحال یہ راوی بھی مجہول ہی ہے لہٰذا اسے ماننے کی صورت میں بھی روایت ضعیف ہی رہے گی۔ یاد رہے کہ اس کو ابن حبان نے بھی ثقہ نہیں کہا ہے کیونکہ یہ شامی اور تصغیر کے ساتھ ہے اور ابن حبان نے جسے ثقہ کہا ہے وہ مدنی اور تکبیر کے ساتھ ہے۔ دکتور بشار نے بجا طور پر لکھا:

''أما قول ابن حجر في ترجمة ''ابن أبي المهاجر'': ''ذكره ابن حبان في الثقات فليس بجيد لأن ابن حبان لم يذكر غير إسحاق بن عبيد الله المدني وهو لا يقوم دليلا على أنه ابن أبي المهاجر''

ابن ابی المہاجر کے ترجمہ میں ابن حجر نے یہ کہا کہ: ''اسے ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے'' تو یہ درست نہیں ہے، کیونکہ ابن حبان نے صرف ''اسحاق بن عبید اللہ المدنی'' کے الفاظ کے ساتھ ذکر کیا ہے اور اس میں اس بات کی ہرگز دلیل نہیں کہ اس سے مراد ''ابن ابی المہاجر'' ہے [تہذیب الکمال للمزی ۲/ ۴۵۸،

واضح رہے کہ دکتور بشار نے اس سے ذرا پہلے ثقات کے مخطوطہ سے ''اسحاق بن عبداللہ'' بغیر تصغیر کے نقل کیا ہے]

۞ امام بوصیری رحمہ اللہ سے عجیب وہم ہوا ہے انہوں نے اسحاق کو ''إسحاق بن عبداللہ بن الحارث بن کنانۃ القرشی العامری'' سمجھ لیا، اور پھر اس سے متعلق توثیقات ذکر کر دیں [زوائد ابن ماجہ للبوصیری، ت محمد مختار حسین (ص ۴۵۲) رقم (۵۹۴)] حالانکہ یہ راوی اس طبقہ کا ہے ہی نہیں، اور اسے مان لینے کی صورت میں سند ہی منقطع ہو جائے گی۔

اور اس سے بھی زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ بعض نے ''اسحاق'' کو ''ابن أبی فروہ'' تسلیم کیا ←

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے "بِسْمِ اللّٰہِ" "اللہ کے نام کے ساتھ، کھانا شروع کرتا ہوں" کہنا چاہئے۔ اور اگر اسے شروع میں بھول جائے تو اسے کہنا چاہئے، "بِسْمِ اللّٰہِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ" "اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں" (1)

← نہ "ابن أبي مليكة" مانا، اور نہ ہی "ابن أبي المهاجر" سمجھا، بلکہ "إسحاق بن عبيد الله المدني" نام کی ایک فرضی شخصیت تصور کر کے امام بوصیری کی ذکر کردہ وہ توثیقات اس کے کھاتے میں ڈال دیں، جو کہ ایک دوسرے راوی سے متعلق تھیں۔ سبحان اللہ!

بہر حال ہماری نظر میں راجح وہی بات ہے جس کا احتمال امام حاکم، امام ذہبی اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے اور دلائل کی روشنی میں یہ بات یقین تک پہنچ چکی ہے، یعنی اس سند میں "ابی فروہ" ہے جو کذاب ومتروک ہے، لہٰذا بعض کا اسے حسن کہنا درست نہیں ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہنے والے بعض معاصرین کے بارے میں لکھا

"حسنه الجهلة"، "جاہلوں نے اسے حسن کہا ہے" [ضعيف الترغيب والترهيب (١/ ٢٩٢)]

(1) **صحيح**، سنن الترمذي، رقم (١٨٥٨) واللفظ له، سنن أبي داؤد (٣٧٦٧)، سنن ابن ماجه (٣٢٦٤) من حديث عائشة، صحيح ابن حبان (٥٢١٣) من حديث ابن مسعود، مسند أبي يعلى الموصلي (٧١٥٣) من حديث امرأة، وصححه الألباني في "الإرواء" (٧/ ٢٤) رقم (١٩٦٥)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث صحیح ہے، اس کی سند میں "عبد الرحمن" پر تدلیس کا الزام دھرنا غلط ہے، اس کی وضاحت ہو چکی ہے، دیکھئے اسی کتاب کا صفحہ (١٢٦)۔ اسی طرح مسند ابو یعلیٰ کی حدیث بھی صحیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۞ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جسے اللہ تعالیٰ نے کھانا کھلایا ہے اسے یہ کہنا چاہیے: ''اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ'' ''اے اللہ! ہمارے لیے اس (کھانے) میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ بہتر کھانا کھلا''۔ جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے اسے کہنا چاہیے: ''اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ'' ''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس سے زیادہ دے''(1)

---

(1) **ضعيف**، سنن أبي داؤد، رقم(٣٧٣٠)، سنن الترمذي، رقم(٣٤٥٥)، سنن ابن ماجه، رقم(٣٣٢٢) وحسنه الألباني في الصحيحة برقم(٢٣٢٠)

اس روایت کا دارومدار ''علی بن زید'' پر ہے اس کے بارے میں:

☆ امام جوزجانی رحمہ اللہ (المتوفی ٢٥٩) نے کہا: ''واهي الحديث ضعيف'' ''یہ سخت کمزور حدیث والا اور ضعیف ہے۔'' [أحوال الرجال للجوزجاني (ص: ١٩٤)]

☆ محمد بن طاہر ابن القیسرانی رحمہ اللہ (المتوفی ٥٠٧) نے کہا: ''علي بن زيد هذا متروك الحديث'' ''علی بن زید متروک الحدیث ہے۔'' [تذكرة الحفاظ لابن القيسراني (ص: ١٤٨)]

☆ امام احمد اور امام ابن معین نے اسے ''ليس بشيء'' کہا ہے۔ اور یہ سخت جرح ہوتی ہے۔ [الكامل لابن عدي (٦/٣٣٥) وإسناده حسن، الجرح والتعديل (٩/٢٠٤) وإسناده صحيح]

امام مسلم رحمہ اللہ نے صرف ایک سند میں ''ثابت البنانی'' کے ساتھ ملا کر اس کی روایت لی ہے (صحیح مسلم، رقم ١٧٨٩) یعنی صحیح مسلم میں مستقل اس سے کوئی روایت نہیں ہے، لہٰذا اسے علی الاطلاق صحیح مسلم کا راوی بتلانا محل نظر ہے۔

سنن ابن ماجہ وغیرہ میں اس کی دوسری سند (اسماعیل بن عیاش، عن ابن جریج عن الزہری) ہے ←

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

← جس میں یہ راوی نہیں ہے لیکن اس میں کئی علتیں ہیں ، بالخصوص ابن جریج کا عنعنہ ہے ، اوران کا معاملہ عام مدلسین جیسا نہیں ہے ، خود علامہ البانی رحمہ اللہ نے متعدد مقامات پر بطور خاص ان کے عنعنہ کو شدید ضعف شمار کیا ہے ۔ تفصیل کے لئے دیکھیں : (یزید بن معاویہ پر الزامات کا جائزہ ، ص ۵۰۷ ، تا ۵۰۸)

ظاہر ہے ان دونوں سندوں کی پوزیشن ایسی نہیں ہے کہ انہیں باہم ملا کر حسن لغیرہ بنایا جاسکے ، لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ کو ابن جریج والی سند کا ایک اور طریق ملا جس میں " ابن زیاد " نامی راوی نے ابن جریج کی متابعت کرتے ہوئے زہری سے یہی روایت بیان کر رکھی ہے ۔ دیکھیں : [الصحیحۃ (۵ / ۴۱۱)]

علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ " ابن زیاد " یا تو محمد الہانی ہے یا عبدالرحمن افریقی ہے ، اور بہرصورت یہ سند قابل استشہاد بن جاتی ہے ۔ پھر علامہ رحمہ اللہ نے اس سند کو علی بن زید کی سند کے ساتھ ملا کر اس روایت کی تحسین کردی ہے ۔

عرض ہے کہ یہاں علامہ رحمہ اللہ سے " ابن زیاد " کے تعین میں تسامح ہوا ہے ، اگر آں رحمہ اللہ سے اس کا صحیح تعین ہو جاتا ، تو آپ ہرگز اس کی سند سے استشہاد نہ کرتے ، دراصل اس سند میں " ابن زیاد " یہ " عبداللہ بن زیاد بن سمعان " ہے ، جس کا تذکرہ اسماعیل بن عیاش کے اساتذہ میں بھی ملتا ہے ، اور زہری کے شاگردوں میں بھی ، جبکہ علامہ البانی رحمہ اللہ کے ذکر کردہ دونوں رواۃ میں سے کوئی بھی امام زہری کا شاگرد نہیں ہے ۔ مزید یہ کہ اسی روایت کے ایک طریق میں " ابن سمعان " کی صراحت آگئی ہے ۔ دیکھئے : [المسند المستخرج لأبي نعیم ، رقم (۷۹۱) ، مطبوعہ نسخہ میں ابن سمعان چھپ گیا ہے]

لہٰذا یہ طے ہو جاتا ہے کہ اس سند میں " ابن زیاد " سے مراد " عبداللہ بن زیاد بن سمعان " ہی ہے ۔ اور یہ سخت ضعیف ومتروک راوی ہے بلکہ متعدد ائمہ نے اسے کذاب کہا ہے ۔ (عام کتب رجال) لہٰذا اس کی سند جو سب سے بہتر ظاہر ہو رہی تھی ، حقیقت میں یہ سب سے بدتر ہے ، اور اس سے استشہاد کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں

✿ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلاَ قُوَّةٍ'' (1)

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے یہ کھانا مجھے کھلایا اور مجھے یہ (کھانا) عطا کیا بغیر میری کسی طاقت کے اور بغیر میری کسی قوت کے''

✿ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّباً مُّبَارَكاً فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا'' (2)

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا، (یعنی جو کچھ کھایا وہ مابعد کے لئے کافی نہیں، بلکہ تیری نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں کہ مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا (یہ وداع ''رخصت کرنے، چھوڑنے'' سے ہے یعنی

---

(1) **حسن**، سنن الترمذی، رقم(٣٤٥٨)، سنن ابن ماجة، رقم(٣٢٨٥) واللفظ لهما، سنن أبي داؤد، رقم(٤٠٢٣) وحسنه الألباني في "الإرواء"(٤٨/٧) رقم(١٩٨٩)

(2) **صحيح البخاري**، رقم(٥٤٥٨)، سنن أبي داؤد، رقم(٣٨٤٩) واللفظ له، سنن ابن ماجه، رقم(٣٢٨٤)، سنن الترمذي، رقم(٣٤٥٦)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے بلکہ جب تک زندگی ہے کھاتے رہیں گے) اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب"

مہمان کی میزبان کے لئے دعا

"اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ" (1)

"اے اللہ! ان کے لئے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں، اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما"

کھلانے یا پلانے والے کے لئے دعا

"اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي" (2)

"اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا"

افطاری کرانے والے کے لئے دعا

"اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ

(1) صحيح مسلم، رقم (٢٠٤٢)، سنن أبي داود، رقم (٣٧٢٩)، سنن الترمذي، رقم (٣٥٧٦)

(2) صحيح مسلم، رقم (٢٠٥٥)، مسند أحمد (٦/٢) واللفظ له

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ‘‘ (1)

”روزے دار تمہارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں“

نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

۞ ”رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے، اگر وہ روزے سے ہو تو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھانا چاہیے“ (فَلْيُصَلِّ کا معنی ہے ”اسے دعا کرنی چاہیے“) (2)

---

(1) **صحيح** . سنن أبي داؤد، رقم(٣٨٥٤)، سنن ابن ماجه، رقم(١٧٤٧) . وصححه الألباني في آداب الزفاف(ص ١٧٠)

اس دعاء کی روزے دار کے ساتھ، یا افطاری کرانے والے کے ساتھ، کوئی خصوصیت ثابت نہیں ہے بلکہ یہ ہر اس شخص کے لئے عام ہے جسے کوئی کھانا کھلائے، اور جس روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی کے گھر افطار کرنے کے بعد یہ کلمات کہے تو وہ روایت ان الفاظ کے ساتھ ضعیف ہے، تفصیل کے لئے دیکھیں: [آداب الزفاف للألباني (ص ١٧٠)]

(2) **صحيح مسلم**، رقم(١٤٣١)، سنن أبي داؤد، رقم(٢٤٦٠)، سنن الترمذي، رقم(٧٨٠)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے

"اِنِّیْ صَائِمٌ ، اِنِّیْ صَائِمٌ "(1)

"بلاشبہ میں روزے سے ہوں ، بلاشبہ میں روزے سے ہوں"

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

" اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا "(2)

"اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما، اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما، ہمارے لئے ہمارے صاع (ماپنے کے پیمانے) میں برکت فرما، اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت فرما"

چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے: " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ " "ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے"

(1) صحيح بخاری ، رقم(١٨٩٤) صحيح مسلم ،رقم(١١٥١) واللفظ له ، سنن أبي داؤد ،رقم(٢٣٦٣)

(2) صحيح مسلم ، رقم(١٣٧٣) واللفظ له ، سنن الترمذي،رقم(٣٤٥٤)،سنن ابن ماجه،رقم(٣٣٢٩)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اوراس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے: "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" "اللہ تجھ پر رحم فرمائے"۔ اور جب اس کا بھائی یہ کہہ دے تو چھینکنے والا یہ کہے: "يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" "اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے" (1)

اگر کوئی غیر مسلم چھینک آنے پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے تو اسے کہا جائے:

"يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ" (2)

"اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے"

دولہا دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا

"بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ" (3)

(1) صحيح البخاري، رقم (٦٢٢٤) واللفظ له، سنن أبي داود، رقم (٥٠٣٣)، سنن الترمذي، رقم (٢٧٤٧)

(2) صحيح، سنن أبي داود، رقم (٥٠٣٨)، سنن الترمذي، رقم (٢٧٣٩) الأدب المفرد للبخاري، رقم (٩٤٠) وصححه الألباني في "الإرواء" (١١٩/٥) رقم (١٢٧٧)

(3) صحيح، سنن أبي داود، رقم (٢١٣٠)، واللفظ لهما، سنن الترمذي، رقم (١٠٩١)، سنن ابن ماجه، رقم (١٩٠٥) وصححه الألباني في "آداب الزفاف" (ص ١٧٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تیرے لیے برکت کرے، اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں جمع کرے“

شادی کرنے والے کا اپنی بیوی کو دعا، اور نئی سواری خریدتے وقت کی دعا

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہئے:

” اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ “[1]

”اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا“۔ اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی چوٹی پکڑ کر یہی دعا پڑھے“

[1] **صحیح**، سنن أبی داؤد، رقم (۲۱۶۰) واللفظ له، سنن ابن ماجه، رقم (۲۲۵۲) خلق أفعال العباد للبخاری، ت الفهید، رقم (۲۰۸) وصححه الألبانی فی "آداف الزفاف" (ص ۱۷۵)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا" (1)

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا فرمائے"

غصہ آجانے کے وقت کی دعا

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" (2)

"میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے"

---

(1) صحيح البخاري، رقم(١٤١)، صحيح مسلم، رقم(١٤٣٤)، سنن أبي داؤد، رقم(٢١٦١)، سنن الترمذي، رقم(١٠٩٢) واللفظ لهم، سنن ابن ماجه، رقم(١٩١٩)

(2) صحيح البخاري، رقم(٦١١٥)، صحيح مسلم، رقم(٢٦١٠)، سنن أبي داؤد، رقم(٤٧٨١)، سنن الترمذي، رقم(٣٤٥٢)

حدیث کی ان چاروں کتابوں میں نیز اور بھی متعدد کتب احادیث میں مکمل صیغہ تعوذ (أعوذ باللّٰه من الشّيطان الرّجيم) کے الفاظ موجود ہیں، اسی طرح قرآن میں بھی ﴿فاستعذ باللّٰه من الشّيطان الرّجيم﴾ (١٦/النحل ٩٨) کے الفاظ موجود ہیں۔ لہٰذا بعض مشائخ کا یہ فرمانا قطعاً درست نہیں کہ یہ صیغہ قرآن وحدیث کی نص کے بجائے لوگوں کے عمل سے ثابت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

۞ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا '' (1)

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی مخلوق میں بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے''

دوران مجلس کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو دفعہ یہ کہتے:

۞ ''رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ'' (2)

---

(1) **حسن**، سنن الترمذی، رقم (٣٤٣٢)، من حدیث أبی هریرة، المعجم الأوسط للطبرانی، رقم (٥٣٢٤) من حدیث ابن عمر، واللفظ لهما، مسند البزار، رقم (٥٨٣٨) وحسنه الألبانی فی "الصحیحة" برقم (٦٠٢) وبرقم (٢٧٣٧)

(2) **صحیح**، سنن الترمذی، رقم (٣٤٣٤) واللفظ له، سنن أبی داؤد، رقم (١٥١٦)، سنن ابن ماجة، رقم (٣٨١٤)، مسند أحمد (٢١/٢) صحیح ابن حبان، رقم (٩٢٧) وصححه الألبانی فی "الصحیحة" برقم (٥٥٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اے میرے رب مجھے معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، انتہائی معاف کرنے والا ہے"

کفارۂ مجلس کی دعا

۞ "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ"(1)

"اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں"

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

۞ جو شخص کہے: "غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ" "اللہ تجھے معاف فرمائے"۔ اسے کہو:

(1) **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٤٨٥٩)، من حديث أبي برزة، سنن الترمذي، رقم (٣٤٣٣) من حديث أبي هريرة واللفظ لهما، سنن النسائي، رقم (١٣٤٤) من حديث عائشة، المستدرك للحاكم، ط الهند (٥٣٧/١) من حديث جبير وصححه الألباني في "صحيح الترغيب والترهيب" (٢١٦/٢) وفي "الصحيحة" برقم (٨١) وبرقم (٣١٦٤)

اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے، یا قرآن کی تلاوت کرتے یا نماز ادا کرتے تو آخر میں مذکورہ کلمات پڑھتے۔ [السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠٠٦٧) عمل اليوم والليلة للنسائي، رقم (٣٠٨) وصححه الألباني في الصحيحة (٤٩٥/٧)]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" وَلَكَ" "اور تجھے بھی معاف کرے"[1]

حسن سلوک کرنے والے کے لئے دعا

"جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً"[2]

"اللہ تمہیں (اس سے) زیادہ بہتر بدلہ دے"

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سورۂ کہف کی شروع کی دس آیتیں حفظ کرے گا، وہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا"[3]

اسی طرح ہر نماز کے آخری تشہد میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا بھی اس سے تحفظ کا باعث ہے۔[4]

---

(1) **صحيح**، السنن الكبرى للنسائي، رقم (١٠١٨٣)، عمل اليوم والليلة للنسائي، رقم (٤٢١)، الشمائل المحمدية للترمذي ط إحياء التراث، رقم (٢٢) وصححه الألباني في "مختصر الشمائل" رقم (٢٠)

(2) **صحيح**، سنن الترمذي، رقم (٢٠٣٥)، صحيح ابن حبان، ت الأرنؤوط، رقم (٣٤١٣) وصححه الألباني في "صحيح الترغيب والترهيب" (١/٥٧١)
سلیمان بن تیمی کا عنعنہ مقبول ہے حافظ ابن حجر ؒ نے انہیں دوسرے طبقہ میں رکھا ہے، نیز دیکھئے: أنوار النصيحة (ت/٢٠٣٥)

(3) **صحيح مسلم**، رقم (٨٠٩)، سنن أبي داود، رقم (٤٣٢٣)

(4) دیکھئے اسی کتاب کا صفحہ (٦٧)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محبت کا اظہار کرنے والے کیلئے دعا

✪ جو شخص کہے: " اِنِّیْ اُحِبُّكَ فِی اللّٰہِ " "مجھے تم سے اللہ کے لئے محبت ہے"۔ جواب میں دوسرا شخص کہے: " اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ " "وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) بھی تجھ سے محبت کرے جس کی خاطر تو نے مجھ سے محبت کی" (1)

مال و دولت خرچ کرنے والے کیلئے دعا

✪ " بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ فِیْ اَھْلِكَ وَمَالِكَ " (2)

"اللہ تیرے اہل و عیال اور تیرے مال میں برکت دے"

قرض کی ادائیگی کے وقت دعا

✪ "بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ فِیْ اَھْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ " (3)

---

(1) **حسن** ، سنن أبی داؤد (٥١٢٥) وحسنه الألبانی فی تعلیقه علی "هدایة الرواة" (٤٤١/٤) رقم (٤٩٤٤) وانظر: الصحیحة ،رقم (٤١٧) ورقم (٤١٨) و رقم (٣٢٥٣)

(2) **صحیح البخاری**، رقم (٢٠٤٩) ، سنن الترمذی،رقم (١٩٣٣)،سنن النسائی ، رقم (٣٣٨٨)

(3) **صحیح** ، سنن النسائی ،رقم (٤٦٨٣) واللفظ له ،سنن ابن ماجة ، رقم (٢٤٢٤) وحسنه الألبانی فی "الإرواء" (٢٢٤/٥) رقم (١٣٨٨)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اللہ تجھے تیرے اہل وعیال اور مال میں برکت عطا فرمائے، قرض کا صلہ تو صرف اور صرف شکریہ اور ادائی ہے“

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا

۞ ” اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ “ (1)

”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراؤں جب کہ میں جانتا بھی ہوں، اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی بخشش مانگتا ہوں جنھیں میں نہیں جانتا“

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

” بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ “ ”اللہ تجھ میں برکت کرے“ کہنے والے کو کہا جائے:

---

(1) **حسن لغيره**، الأدب المفرد للبخاري، ت عبد الباقي، رقم (٧١٦) من حديث أبي بكرة، واللفظ له، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم(٣١٥٢٥) من حديث أبي موسى، وحسنه الألباني في "صحيح الترغيب والترهيب"(١/١٢١) وفي "الضعيفة"، تحت الرقم (٣٧٥٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۞ ''وَفِيْكَ بَارَكَ اللّٰهُ'' (1)

''اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت دے''

بدشگونی سے اظہار برأت کی دعا

۞ ''اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ'' (2)

''اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدشگونی مگر تیری ہی بدشگونی (تیرے ہی حکم سے)

---

(1) **حسن**، عمل اليوم والليلة للنسائي، رقم(۳۰۳)، عمل اليوم والليلة لابن السني، ت البرني، رقم(۲۷۸) وقال الألباني: "إسناده جيد"، أنظر: تخريج الكلم الطيب للألباني، رقم(۲۳۹)

''عبید بن أبي الجعد'' کو ابن حجر رحمہ اللہ نے ''صدوق'' کہا ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر، رقم ۴۳۶۶)

امام ابن حبان رحمہ اللہ (المتوفی ۳۵۴) نے بھی انہیں ثقہ کہا ہے، نیز فرمایا: "عبيد بن أبي الجعد يروي عن جماعة من الصحابة"، '' عبید بن أبي الجعد صحابہ کی ایک جماعت سے روایت کرتے ہیں'' [الثقات لابن حبان ط العثمانية (۵/۱۳۸)] لہٰذا بعض کا بلا کسی دلیل، اماں عائشہ رضی اللہ عنہا سے عبید بن أبي الجعد کے سماع کا انکار کرنا قابل التفات ہے۔

(2) **صحيح**، عمل اليوم والليلة لابن السني، ت البرني، رقم(۲۹۲) واللفظ له، المعجم الكبير للطبراني ط دار الصميعي، (۲۲/۱۳) رقم (۳۸) ←

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری ہی بھلائی (تیری ہی مشیت سے) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں''

سواری پر بیٹھنے کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ (1)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

← وصححه الألباني في "الصحيحة" تحت الرقم (١٠٦٥)

بعض نے اس سند پر یہ اعتراض کیا ہے کہ ابن لھیعہ مدلس تھے، اور جس روایت میں انہوں نے سماع کی صراحت کی ہے، اسے ان کے شاگرد نے اختلاط کے بعد روایت کیا ہے۔ عرض ہے کہ ''المعجم الکبیر للطبرانی'' میں ابن لھیعہ نے سماع کی صراحت بھی کی ہے اور اس سند میں ان سے روایت کرنے والے ''عبداللہ بن یزید ابوعبدالرحمٰن المقری'' ہیں، اور انہوں نے ابن لھیعہ سے ان کے اختلاط سے پہلے سنا ہے۔ [تهذيب التهذيب لابن حجر، ط الهند (٥/٣٧٨)] لہٰذا یہ دونوں اعتراضات بے معنی ہیں۔

(1) قوسین کی دونوں آیات سورۃ الزخرف، رقم (۴۳) آیات (۱۳، ۱۴) کی ہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ"[1]

"اللہ کے نام سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑ ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا"

آغاز سفر کی دعا

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، سُبْحَانَ

---

[1] **صحیح** ، سنن أبي داؤد، رقم(۲۶۰۲)، واللفظ له ، سنن الترمذی ، رقم(۳٤٤٦) المنتخب من مسند عبد بن حمید، رقم(۸۸) ، المستدرك للحاكم، ط الهند(۲/۹۸)، وصححه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد"(۷/٥٤)رقم(۲۳٤۲)

مؤلف کی کتاب میں "سُبْحَانَكَ" کے بعد" اَللّٰهُمَّ "ہے لیکن تلاش بسیار کے بعد بھی، اس حدیث کے کسی طریق میں اس کا سراغ نہیں مل سکا، لہٰذا ہم نے اسے حذف کر دیا ہے اور سنن اَبی داؤد کے الفاظ درج کئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ“[1]

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے، اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین

[1] صحيح مسلم، رقم (١٣٤٢) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٢٥٩٩)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٤٧)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

۞ نبی اکرم ﷺ سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

"آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ" (1)

"(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں"

کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا

۞ " اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ اَهْلِهَا وَ شَرِّ

(1) صحيح مسلم، رقم (١٣٤٢) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٢٥٩٩)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٤٧)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَا فِيهَا" (1)

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انھوں نے اڑائی ہیں۔ ہم تجھ سے اس بستی اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس کے شر سے اور اس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو ان میں ہیں"

بازار میں داخل ہونے کی دعا

۞ " لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

(1) **صحيح** ، سنن النسائى الكبرى، الأرناؤوط، رقم(٨٧٧٥) واللفظ له ، شرح مشكل الآثار للطحاوى ،رقم (٢٥٢٩) ، المستدرك للحاكم، ط الهند(٤٤٦/١) وصححه الألبانى فى "الصحيحة" برقم(٢٧٥٩)

مؤلف کی کتاب میں موجود بعض صیغے ہمیں اس روایت کے کسی بھی طریق میں نہیں ملے ،لہذا ہم نے امام نسائی کے الفاظ درج کردیے ہیں، جو اس سلسلے کی سب سے صحیح ترین روایت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ''(1)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور سب تعریف اسی کے لئے ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، مرتا نہیں اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے''

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ''(2)

''اللہ کے نام کے ساتھ''

(1) **صحيح**، سنن الترمذي برقم (٣٤٢٨) واللفظ له، سنن ابن ماجه برقم (٢٢٣٥)، الدعاء للطبراني برقم ٧٩٣)، المستدرك للحاكم. ط الهند (١/٥٣٩) و حسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (٢٣٠) وانظر الصحيحة رقم (٣١٣٩) اس روایت کی طبرانی وغیرہ کی سند حسن لذاتہ ہے، اس کی سند میں ''ابوخالد الاحمر'' یہ ''سلیمان بن حیان'' ہے جو صدوق راوی ہے۔

(2) **صحيح**، سنن أبي داؤد، برقم (٤٩٨٢) وصححه الألباني في "تخريج الكلم الطيب"، برقم (٢٣٨)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

"أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ" (1)

"میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں"

مقیم کی مسافر کے لیے دعائیں

"أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ" (2)

"میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں"

"زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ" (3)

---

(1) **حسن**، سنن ابن ماجه، رقم (٢٨٢٥)، عمل اليوم والليلة لابن السني، ت البرني، رقم (٥٠٥) واللفظ له، وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (١٦٨) وفي "الصحيحة" برقم (١٦)

(2) **صحيح**، سنن أبي داؤد، رقم (٢٦٠٠) سنن الترمذي، رقم (٣٤٤٣)، سنن ابن ماجة، رقم (٢٨٢٦) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٣٥٣/٧) رقم (٢٣٤٠) وفي "الصحيحة" برقم (١٤)

(3) **حسن**، سنن الترمذي، رقم (٣٤٤٤) واللفظ له، صحيح ابن خزيمة، رقم (٢٥٣٢)، وحسنه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (١٧١)، سیار بن حاتم صدوق و حسن الحدیث ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اللہ تعالیٰ تمہیں تقویٰ کا زاد راہ عطا فرمائے، تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لیے بھلائی آسان کر دے تم جہاں بھی ہو''

دوران سفر تسبیح وتکبیر

✿ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم (کسی بلندی پر) چڑھتے تو ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے۔ اور جب (کسی نشیب میں) اترتے تو ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہتے تھے۔ (1)

دوران سفر صبح کے وقت کی دعا

✿ ''سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ'' (2)

''ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کے جو اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی سنا) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر مہربانی فرما، (ہم یہ دعا کرتے ہیں) اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ (کے عذاب) سے''

(1) صحيح البخاري، رقم (٢٩٩٣)، صحيح ابن خزيمة، رقم (٢٥٦٢)

(2) صحيح مسلم، رقم (٢٧١٨)، واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم (٥٠٨٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوران سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

"أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"(1)

"میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے"

سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ بلند جگہ پر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

" لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ "(2)

"اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا

---

(1) صحیح مسلم ، رقم (۲۷۰۸) ، سنن الترمذی، رقم (۳۴۳۷)، سنن ابن ماجه، رقم(۳۵۴۷)

(2) صحیح البخاری، رقم (۶۳۸۵)، واللفظ له ، صحیح مسلم ، رقم(۱۳۴۴)، سنن أبی داؤد، رقم(۲۷۷۰)، سنن الترمذی، رقم(۹۵۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے، ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام (مخالف) گروہوں کو شکست دے دی“

خوشی یا ناخوشی کی بات سننے والا کیا کہے؟

✿ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی خوش کن خبر آتی تو آپ فرماتے:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ“

”سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس کے انعام کے باعث ہی نیک کام مکمل ہوتے ہیں“

اگر کوئی ناپسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ ﷺ فرماتے:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ“ [1]

[1] **حسن لغيره** ، سنن ابن ماجه، رقم (٣٨٠٣)، المستدرك للحاكم، ط الهند (١/٤٩٩) وصححه من حديث عائشة ، مسند البزار، رقم (٥٣٣) من حديث علي ، الأسامي والكنى لأبي أحمد الحاكم (ق ١٧٩/أ) من حديث ابن عباس ، وحسنه الألباني في "الصحيحة" (الطبعة الجديدة) برقم (٢٦٥) وفي الطبعة القديمة كان متوقفا عن القطع بتحسنه

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے"

نبی ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

✿ آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا" (1)

✿ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: "میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے" (2)

✿ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "وہ آدمی بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے" (3)

✿ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چلتے

(1) **صحیح مسلم**، رقم(٣٨٤)، سنن أبي داؤد، رقم(٥٢٣)، سنن الترمذي، رقم(٣٦١٤) سنن النسائي، رقم(٦٧٨)

(2) **صحیح**، سنن أبي داؤد، رقم(٢٠٤٢) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد" (٢٨٢/٦) رقم(١٧٨٠)

(3) **صحیح**، سنن الترمذي، رقم(٣٥٤٦)، وصححه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة" (٤٢٠/١) رقم(٨٩٣)، ونحوه عند القاضي اسماعيل في "فضل الصلاة على النبي ﷺ" رقم(١٦) وصححه الألباني في تحقيقه

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پھرتے رہتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں'' (1)

۞ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''جب بھی کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ میں لوٹاتا ہے تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دوں'' (2)

کثرت سے سلام کہنے کی تلقین

۞ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''تم جنت میں داخل نہیں ہوگے جب تک کہ تم مومن نہیں ہوگے اور تم مومن نہیں ہوگے جب تک کہ تم باہم محبت نہ کروگے، کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کروگے! آپس میں سلام کثرت سے کہو۔'' (3)

۞ صحابی رسول عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''تین چیزیں ایسی ہیں جو شخص انھیں جمع کرلے گا وہ ایمان کو سمیٹ لے گا: ☆ اپنے آپ سے

---

(1) **صحیح**، سنن النسائی، رقم(١٢٨٢) فضل الصلاة علی النبی ﷺ لقاضی إسماعیل رقم(٢١) وصححه الألبانی فی "الصحیحة" برقم(٢٨٥٣)

(2) **حسن**، سنن أبی داود، رقم(٢٠٤١) وحسنه الألبانی فی "صحیح أبی داود" (٦/٢٨١) رقم(١٧٧٩)

(3) **صحیح مسلم**، رقم (٥٤)، سنن أبی داود، رقم(٥١٩٣)، سنن الترمذی، رقم(٢٦٨٨)، سنن ابن ماجة، رقم(٦٨)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

انصاف کرنا۔☆ لوگوں کو بے دریغ سلام کہنا۔☆ تنگدست ہونے کے باوجود (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنا'' (1)

۞ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ: ''ایک آدمی نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھانا کھلا، اور جسے تم پہچانتے ہو اور جسے نہیں پہچانتے (سب کو) سلام کہو'' (2)

کافر کے سلام کا جواب

۞ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''جب اہل کتاب (یہودی اور عیسائی)

---

(1) **صحيح موقوف**، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم (٣٢٤٦١)، شعب الإيمان للبيهقي، ط الرشد، رقم (١٠٧٢٦)، تهذيب الآثار للطبري، رقم (١٩٤) وعلقه البخاري قبل الحديث (٢٨) وصححه الألباني في "تخريج الكلم الطيب" رقم (٢٩٧)

بیہقی کی سند میں ابواسحاق السبیعی نے سماع کی صراحت کردی ہے، نیز طبری کی سند میں ابواسحاق کے شاگرد شعبہ ہیں جو ابواسحاق اور اپنے دیگر اساتذہ کی صرف مصرح بالسماع روایت ہی نقل کرتے ہیں۔

(2) **صحيح البخاري**، رقم (١٢)، صحيح مسلم، رقم (٣٩)، سنن أبي داؤد، رقم (٥١٩٤)، سنن النسائي، رقم (٥٠٠٠)، سنن ابن ماجة، رقم (٣٢٥٣)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تمہیں سلام کہیں تو تم کہو: "وعليكم" "اور تم پر بھی"۔(1)

مرغ بولنے اور گدھا رینکنے کے وقت کی دعا

۞ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعا کرو، مثلاً کہو: "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" "اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں" (کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے)۔

اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو کہو: "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" "میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے" کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔(2)

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی

---

(1) صحيح البخاري، رقم(٦٢٥٨)، صحيح مسلم، رقم(٢١٦٣)، سنن أبي داود، رقم(٥٢٠٧)، سنن الترمذي، رقم(٣٣٠١)، سنن ابن ماجة، رقم(٣٦٩٧)

(2) صحيح البخاري، رقم(٣٣٠٣)، صحيح مسلم، رقم(٢٧٢٩)، سنن النسائي الكبرى، الأرناؤوط، رقم(١٠٧١٣) وورد عنده صيغة التعوذ كاملا، سنن أبي داود، رقم(٥١٠٢)، سنن الترمذي، رقم(٣٤٥٩)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چیزیں دیکھتے ہیں جنھیں تم نہیں دیکھ پاتے''①

ایسے شخص کے لئے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

۞ بشری تقاضے کے تحت اگر آپ ﷺ کسی پر ناراض ہو کر اس کے متعلق نازیبا الفاظ کہتے تو پھر اس کے لئے یہ دعا کرتے:

" اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذَالِكَ لَہٗ قُرْبَۃً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ"②

''اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا پس تو اسے اس مومن کے لئے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنادے''

مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟

۞ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:'' جب تم میں سے کسی کو ہر صورت اپنے دوست

---

① **صحیح** ،سنن أبی داود،رقم(٥١٠٣)، صحیح ابن حبان، ت الأرنؤوط، رقم (٥٥١٨)،مسند أبی یعلی الموصلی ،رقم (٢٣٢٧) وصححه الألبانی فی تعلیقه علی "هدایة الرواة" (٤/١٩٠)رقم(٤٢٣٢)

ابن حبان اور ابو یعلی کی روایت میں محمد بن اسحاق نے سماع کی صراحت کردی ہے۔

② **صحیح البخاری** ،رقم(٦٣٦١)، واللفظ له،صحیح مسلم،رقم(٢٦٠١)، مسلم کے الفاظ میں یہ بھی ہے:''اسے اس کے لئے پاکیزگی اور رحمت بنادے''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی تعریف کرنی ہو (بشرطیکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: ''میں سمجھتا ہوں کہ وہ شخص ایسے اور ایسے (مثلاً: متقی، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے، تاہم اللہ تعالیٰ اس کا محاسب ہے، میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا'' [1]

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

''اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ، [2] | وَاجْعَلْنِي خَيْراً مِمَّا يَظُنُّوْنَ | [3]

---

[1] **صحیح بخاری**، رقم(۲٦٦۲)، صحیح مسلم، رقم (۳۰۰۰) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم(٤٨٠٥)، سنن ابن ماجة، رقم(۳۷٤٤)

[2] **صحیح موقوف**، الأدب المفرد للبخاري، ت عبد الباقي، رقم(۷٦۱)، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم(۳۸٤٤٦)، الزهد لأحمد بن حنبل، رقم(۱۱٥۰) وصححه الألباني في "صحيح الأدب المفرد"(ص ۲۸٤)

مبارک بن فضالہ نے ابن أبی شیبہ کی روایت میں سماع کی صراحت کردی ہے، لہذا جس نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے وہ غلطی پر ہے۔

[3] **منقطع**، مصنفات أبي العباس الأصم، رقم(۲۷۸)، شعب الإيمان، ط الرشد (٦/٤٠٥)، عن بعض السلف واللفظ لهما، ونحوه في المجتنى لابن دريد، ط العثمانية(ص ۱٥) ومن طريقه أخرجه ابن عساكر في تاريخ دمشق (۳۳۲/۳) عن أبي بكر الصديق وسنده منقطع، وذكره الألباني في "صحيح الأدب المفرد"(ص ۲۸٤) وسكت على هذه الزيادة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! میری اس وجہ سے گرفت نہ فرمانا، جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرمادے جو یہ نہیں جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنادے جو یہ (میرے بارے) میں گمان رکھتے ہیں“

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟

۞ ”لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ“ (1)

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیرے ہی لئے ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے تیرا کوئی شریک نہیں“

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

۞ نبی ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (خم دار چھڑی) کے

---

(1) صحیح البخاری، رقم(١٥٤٩)صحیح مسلم،رقم(١١٨٤)،سنن أبی داؤد،رقم(١٨١٢)سنن الترمذی،رقم(٨٢٥)،سنن النسائی ،رقم(٢٧٤٨)،سنن ابن ماجة، رقم(٢٩١٨)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ذریعے سے اشارہ کرتے اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے۔ (1)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (2)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا"

صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ "بلاشبہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے شروع کیا"

پھر نبی ﷺ نے صفا سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھتے گئے یہاں تک کہ

---

(1) صحیح البخاری، رقم (١٦١٣) "الشی" (کسی) چیز سے مراد چھڑی ہے۔

(2) **حسن**، سنن أبی داؤد، رقم (١٨٩٢) وحسنه الألبانی فی "صحیح أبی داؤد" (٦/١٤١)، رقم (١٦٥٣) آیت سورۃ البقرۃ (٢/٢٠١) کی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیت اللہ کو دیکھا پھر قبلے کی طرف منہ کیا اور اللہ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ''

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی''

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی اس طرح تین دفعہ کہا، حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔ (1)

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر دعا یوم عرفہ کی دعا ہے، اور (اس

(1) صحیح مسلم، رقم (۱۲۱۸) واللفظ له، سنن أبی داؤد، رقم (۱۹۰۵) سنن ابن ماجه رقم (۳۰۴۷) آیت سورۃ البقرۃ (۲/۱۵۸) کی ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے اس میں سب سے افضل یہ ہے:

”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“ (1)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے“

مشعر حرام کے پاس ذکر واذکار

۞ نبی ﷺ قصوا (اونٹنی) پر سوار ہو گئے، جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور کلمات توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو گئے۔ (2)

---

(1) **حسن لغيره** ، سنن الترمذي، رقم(٣٥٨٥) من حديث عبدالله بن عمرو ، فضل عشر ذی الحجة للطبراني، رقم(٥١) من حديث علي، واللفظ لهما، موطأ مالك ت الباقي (٢١٤/١) من حديث طلحة مرسلا وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم(١٥٠٣)

(2) **صحيح مسلم** ، رقم(١٢١٨) واللفظ له ، سنن أبي داؤد، رقم(١٩٠٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رمی جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

۞ رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے ''اللہ اکبر'' کہتے ۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے ۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے ۔ (1)

تعجب اور خوشی کے وقت کی دعا

۞ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' (2)

''اللہ پاک ہے''

۞ اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' (3)

---

(1) صحیح البخاری، رقم (١٧٥٣) واللفظ له، سنن النسائی، رقم (٣٠٨٣)

(2) صحیح البخاری، رقم (٦٢١٨) سنن الترمذی (٢١٩٦) من حدیث أم سلمة، صحیح البخاری، رقم (٢٨٣)، صحیح مسلم، رقم (٣٧١)، سنن أبی داؤد، رقم (٢٣١) سنن النسائی، رقم (٢٦٩) من حدیث أبی هریرة

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کا تعلق خوشی کے موقع سے ہے، جبکہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کا تعلق تعجب کے موقع سے ہے۔

(3) صحیح البخاری، رقم (٤٧٤١)، صحیح مسلم، رقم (٢٢٢) من حدیث أبی سعید، صحیح بخاری، رقم (٦١٠)، صحیح مسلم، رقم (١٣٦٥)، سنن النسائی، رقم (٣٣٨٠) سنن الترمذی، رقم (١٥٥٠) من حدیث أنس

ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ کی حدیث کا تعلق خوشی کے موقع سے ہونا زیادہ ظاہر ہے، جبکہ انس رضی اللہ عنہ کی حدیث کا تعلق تعجب کے موقع سے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"اور اللہ سب سے بڑا ہے"

خوشخبری ملنے پر کیا کریں

۞ "نبی اکرم ﷺ کو کسی خوش کن چیز کی اطلاع ملتی تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے"(1)

جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہیں؟

۞ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو: "بِسْمِ اللّٰهِ" "اللہ کے نام سے"

اور سات دفعہ کہو: "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ"(2)

"میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے"

---

(1) **حسن**، سنن أبي داؤد، رقم(٢٧٧٤)، سنن الترمذي، رقم(١٥٧٨)، سنن ابن ماجة، رقم(١٣٩٤)، و حسنه الألباني في "الإرواء" (٢/٢٢٦)رقم(٤٧٤)

(2) **صحيح مسلم**، رقم(٢٢٠٢) واللفظ له، سنن أبي داؤد، رقم(٣٨٩١)، سنن الترمذي، رقم(٢٠٨٠)، سنن ابن ماجة، رقم(٣٥٢٢)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہیں؟

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا اپنے ہاں یا اپنے مال میں خوش کن چیز دیکھے تو [اسے برکت کی دعا کرنی چاہیے] کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔“ (1)

گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے

۞ ” لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ “ (2)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“

عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا

۞ ”بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ] اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

(1) **صحيح**، مسند أحمد(٣/٤٤٧) والسياق له، سنن ابن ماجة، رقم(٣٥٠٩)، المستدرك للحاكم، ط الهند(٤/٢١٥) والزيادة التي بين المعكوفين عندهما: موطأ مالك ت عبد الباقي(٢/٩٣٨)، وصححه الألباني في "الصحيحة" برقم(٢٥٧٢)

(2) **صحيح بخاری**، رقم(٣٣٤٦)، صحيح مسلم، رقم(٢٨٨٠)، سنن الترمذي، رقم(٢١٨٧)، سنن ابن ماجة، رقم(٣٩٣٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مِنْ[....] ① "(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لئے ہے۔ اے اللہ! تو (اسے) [....] کی طرف سے قبول فرما"

① صحیح مسلم، رقم(١٩٦٦) ، التسمیة والتکبیر فیه ، صحیح مسلم رقم (١٩٦٧) الجملة الأخیرة فیه ، مستخرج أبی عوانة ،رقم(٧٧٩٨) والزیادة التی بین المعکوفتین عنده وإسناده صحیح

بعض کا یہ کہنا کہ " اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ "سے لے کر آخر تک کے الفاظ ثابت نہیں، بالکل غلط ہے کیونکہ آخری جملہ " اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ " تو صحیح مسلم ہی کی دوسری حدیث ،رقم (١٩٦٧) میں ثابت ہے۔ اور رہے " اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ " کے الفاظ، تو یہ بھی مستخرج ابوعوانہ رقم (٧٧٩٨) میں ثابت ہیں، اس کی سند میں قتادہ سے شعبہ نے روایت کیا ہے، اور قتادہ سے جب شعبہ روایت کریں تو ان کا عنعنہ حجت ہوتا ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ نے ان الفاظ والی ایک اور روایت کو حسن کہا ہے، [تعلیق علی هدایة الرواة (٢/١٢٨) حاشیه رقم(٢)]
معلوم ہوا یہ روایت بالکل صحیح ہے، لہٰذا بعض کا دیگر طرق سے آنکھیں بند کر کے صرف بیہقی کی سند دیکھ کر اسے ضعیف کہہ دینا بہت بڑا تساہل ہے۔

نوٹ:- مؤلف کی کتاب میں "مِنِّیْ" ہے ، "ی" کا اضافہ مؤلف کی طرف سے ہے اگر کوئی شخص خود اپنی طرف سے ذبح کرے تو وہ "منی" کہے گا، لیکن کوئی دوسرے کی طرف سے ذبح کرے تو "من" کہہ کر اس کے بعد اس شخص کا نام ذکر کرے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سرکش شیاطین کے مکروفریب سے بچنے کی دعا

۞ "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ" (1)

"میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور وجود عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر

(1) **حسن**، مسند أحمد (۴۱۹/۳)، مصنف ابن أبي شيبة، ت الشثري، رقم (۳۱۶۰۱)، عمل اليوم والليلة لابن السني، ت البرني، رقم (۶۳۷) وحسنه الألباني في "الصحيحة" برقم (۲۹۹۵)
مؤلف کی کتاب میں "وَبَرَأَ وَذَرَأَ" ہے، جبکہ مسند احمد وغیرہ میں یہ ترتیب نہیں ہے، لہذا ہم نے الفاظ مسند احمد وغیرہ کے مطابق درج کیے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے اے نہایت رحم کرنے والے“

توبہ واستغفار

✿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ معافی مانگتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں“ (1)

✿ ” نیز نبی ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! اللہ کے حضور توبہ کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو سے زیادہ مرتبہ توبہ کرتا ہوں“ (2)

✿ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص یہ کلمات ” أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ“ کہے تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے خواہ لڑائی سے بھاگا ہو“۔ (3)

---

(1) صحیح البخاری، رقم (٦٣٠٧) واللفظ له، سنن الترمذی، رقم (٣٢٥٩)

(2) صحیح مسلم، رقم (٢٧٠٢)، واللفظ له، سنن أبی داؤد، رقم (١٥١٥)

(3) **صحیح**، سنن أبی داؤد، رقم (١٥١٧)، سنن الترمذی، رقم (٣٥٧٧)، المستدرك للحاكم، ط الهند (١/ ٥١١) واللفظ له، وصححه الألبانی فی "الصحیحة" برقم (٢٧٢٧)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"آپ ﷺ نے فرمایا: ''رب تعالیٰ بندے کے سب سے نزدیک رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ'' (1)

"نبی ﷺ نے فرمایا: ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ نزدیک سجدہ کرتے ہوئے ہوتا ہے۔ لہٰذا سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرو''۔ (2)

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے دل پر پردہ سا آ جاتا ہے اور میں دن میں سو دفعہ اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں'' (3)

حمد و ثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے: ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' (پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت)۔ تو اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں''۔ (4)

(1) **صحيح**، سنن الترمذي رقم(٣٥٧٩)، واللفظ له، سنن النسائي، رقم(٥٧٢) وصححه الألباني في "صحيح أبي داؤد"(٥/٢٣)تحت الرقم(١١٥٨)

(2) **صحيح مسلم**، رقم (٤٨٢)، سنن أبي داؤد، رقم(٨٧٥)، سنن النسائي، رقم(١١٣٧)

(3) **صحيح مسلم**، رقم (٢٧٠٢)، ، سنن أبي داؤد، رقم(١٥١٥)

(4) **صحيح البخاري**، رقم(٦٤٠٥)، صحيح مسلم، رقم(٢٦٩١)، سنن الترمذي، رقم(٣٤٦٨)، سنن ابن ماجة، رقم(٣٨١٢)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۞" نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص دس دفعہ یہ دعا پڑھے:
" لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ " "اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی ہی بادشاہت اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے"
وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کیے" (1)

۞" آپ ﷺ نے فرمایا: "دو کلمے زبان پر ہلکے پھلکے ہیں (لیکن) میزان میں انتہائی وزنی اور اللہ تعالیٰ کو از حد محبوب ہیں۔ (اور وہ یہ ہیں) "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ " "پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں سمیت، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا" (2)

۞" آپ ﷺ نے فرمایا: "میں یہ (کلمات) کہوں: "سُبْحَانَ اللّٰهِ

(1) صحیح البخاری ، رقم(٦٤٠٤)، صحیح مسلم ،رقم(٢٦٩٣) واللفظ له ، سنن الترمذی، رقم(٣٥٥٣)

(2) صحیح بخاری ، رقم(٦٦٨٢)،صحیح مسلم ،رقم(٢٦٩٤)،سنن ابن ماجة ، رقم(٣٨٠٦) واللفظ لهم، سنن الترمذی، رقم(٣٤٦٧)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" "اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے"

تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے" (1)

"آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرنے سے عاجز ہے؟ ہم نشینوں میں سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہے۔ تو اس کے (نامۂ اعمال) میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں" (2)

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ایک دفعہ کہتا ہے: "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ" "پاک ہے اللہ عظمتوں والا اپنی تعریفوں کے ساتھ"۔ اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے" (3)

---

(1) **صحيح مسلم**، رقم (٢٦٩٥)، سنن الترمذی، رقم (٣٥٩٧)

(2) **صحيح مسلم**، رقم (٢٦٩٨)

(3) **صحيح**، سنن الترمذی، (٣٤٦٤) و حسنه الألبانی فی "الصحيحة" برقم (٦٤)

ابوالزبیر کا اصطلاحی مدلس ہونا ثابت نہیں، بعض نے کتاب سے غیر مسموع حدیث کی روایت کے معنی میں انہیں مدلس کہا ہے، لیکن یہ اصطلاحی تدلیس نہیں ہے بلکہ کتاب سے روایت ہے، اور وہ بھی ایسی کتاب سے، جن کی ساری احادیث کو ابوالزبیر نے یا تو خود جابر رضی اللہ عنہ سے سن رکھا ہے یا کسی اور واسطے سے جابر رضی اللہ عنہ سے ←

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۞ ”آپ ﷺ نے فرمایا:“ اے عبد اللہ بن قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کہو: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ ”گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے“(1)

۞ ” آپ ﷺ نے فرمایا:“ اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پیارے ہیں: ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ“ ”اللہ

← سنا ہے، خود ابوالزبیر کا بیان ہے:

”منه ما سمعت، ومنه ما حدثت عنه“ اس (صحیفہ) میں سے بعض وہ احادیث ہیں جن کو میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے براہ راست سنا ہے اور بعض کو کسی اور نے مجھے جابر کے حوالے سے بیان کیا ہے [الضعفاء للعقیلی، ت دمارن (٥/٣٨٢) وإسناده صحيح]

چونکہ ابوالزبیر کے پاس جابر رضی اللہ عنہ کا اصل صحیفہ موجود تھا، اس لئے جابر رضی اللہ عنہ کی وہ احادیث جنہیں ابوالزبیر نے کسی کے واسطے سے سنا تھا، اور وہ اس صحیفہ میں موجود تھیں، انہیں ابوالزبیر نے براہ راست کتاب سے بیان کر دیا ہے، اس طرز عمل کا نام بھی تدلیس ہے اور ابوالزبیر کو اسی معنی میں بعض نے مدلس کہا ہے لیکن اس طرح کے مدلس کا عنعنہ رد نہیں ہوتا۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں **انوار الصحیفہ** (ت/٣٤٦٤)

(1) **صحيح البخاري**، رقم (٤٢٠٥)، صحيح مسلم، رقم (٢٧٠٤)، سنن أبي داود، رقم (١٥٢٦)، سنن الترمذي، رقم (٣٤٦١)، سنن ابن ماجة، رقم (٣٨٢٤)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

پاک ہے تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔ ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں''(1)

۞ '' ایک بدو (اعرابی) آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: '' مجھے کچھ کلام سکھائیں جو میں پڑھا کروں آپ نے فرمایا: کہو:

'' لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ '' '' اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو ساری کائنات کا رب ہے برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ غالب (اور) حکمت والے ہی کی توفیق سے''

اعرابی کہنے لگا یہ کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں میرے لئے کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح کہو: '' اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي '' '' اے اللہ مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت

(1) صحيح مسلم، رقم (٢١٣٧) واللفظ له، سنن ابن ماجة، رقم (٣٨١١)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دے اور مجھے رزق دے'' (1)

✿ '' جب کوئی مسلمان ہوتا تو نبی کریم ﷺ اسے نماز سکھاتے ، پھر اسے حکم فرماتے کہ ان کلمات سے دعا کیا کرو۔'' اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ'' ''اے اللہ مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے'' (2)

✿ '' آپ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے افضل ذکر: '' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ '' ہے، اور سب سے افضل دعا: '' اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ '' ہے۔'' (3)

✿ '' باقیات صالحات (باقی رہنے والے عمل) یہ ہیں:

---

(1) **صحيح مسلم** ،رقم(٢٦٩٦) واللفظ له ، سنن أبي داود،رقم(٨٣٢)
ابوداؤد کی روایت کے اخیر میں ہے: جب اعرابی چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اپنے ہاتھ خیر سے بھر لئے۔

(2) **صحيح مسلم** ،رقم(٢٦٩٧) واللفظ له ، سنن ابن ماجة ،رقم(٣٨٤٥)
صحیح مسلم میں اس روایت کے ایک طریق کے اخیر میں یہ اضافہ ہے: ''یہ الفاظ تیرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائیاں جمع کر دیں گے''

(3) **حسن** ، سنن الترمذي ،رقم(٣٣٨٣) ،سنن ابن ماجة،رقم(٣٨٠٠) و حسنه الألباني في تعليقه على "هداية الرواة"(٢/٤٣٥)،رقم(٢٢٤٦)"الصحيحة" برقم(١٤٩٧)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

"اللہ پاک ہے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے" (1)

نبی ﷺ تسبیح کیسے گنتے تھے؟

۞ "عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو تسبیح گنتے دیکھا (بعض روایت میں یہ بھی ہے) "اپنے داہنے ہاتھ پر" (2)

مختلف نیکیاں اور جامع آداب

۞ "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رات کی جب ابتداء ہو یا (آپ ﷺ نے

(1) **حسن**، مسند أحمد(١/٧١) وصححه الألباني في "الصحيحة" برقم(٣٢٦٤)

(2) **حسن**، سنن أبي داؤد، رقم(١٥٠٢)، سنن الترمذي، رقم(٣٤٨٦) وصححه الألباني في "صحيح سنن أبي داؤد"(٥/٢٣٧) رقم(١٣٤٦) دیکھئے: أنوار النصيحة(د/١٥٠٢)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فرمایا) جب شام ہو تو اپنے بچوں کو روک لو (اور گھر سے باہر نہ نکلنے دو) کیونکہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اس وقت اللہ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو۔ اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکو اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو۔‘‘[1]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

[1] صحيح البخاري، رقم (٥٦٢٣)، صحيح مسلم، (٢٠١٢)، سنن أبي داؤد، رقم (٣٧٣١)، سنن الترمذي، رقم (١٨١٢)، سنن ابن ماجة، رقم (٣٤١٠)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست

✿ **مقدمہ**	19
ذکر کی فضیلت	19
نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں	28
عام لباس پہننے کی دعا	34
نیا لباس پہننے کی دعا	34
نیا لباس پہننے والے کیلئے دعائیں	35
لباس اتارنے کی دعا	35
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	36
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	36
وضو سے پہلے کی دعا	36
وضو کے بعد کی دعائیں	37
گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں	38

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا	39
مسجد کی طرف جانے کی دعا	40
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	41
مسجد سے نکلنے کی دعا	43
اذان کے اذکار	45
تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں (دعائے استفتاح)	47
رکوع کی دعائیں	54
رکوع سے اٹھنے کی دعائیں	56
سجدے کی دعائیں	58
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں	61
سجدۂ تلاوت کی دعائیں	62
تشہد	64
تشہد کے بعد نبی پر درود و سلام	65

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں	67
سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار	75
نماز استخارہ کی دعا	85
صبح وشام کے اذکار اور دعائیں	87
سوتے وقت کی دعائیں	108
رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا	199
نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا	120
اچھا یا برا خواب آئے تو کیا کریں	121
قنوت وتر کی دعائیں	122
وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں	125
فکرمندی اور غم سے نجات کی دعائیں	125
بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں	129
دشمن اور صاحب سلطنت سے ملتے وقت کی دعائیں	130

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بادشاہ کے ظلم سے خوف کی دعائیں	132
دشمن کے لئے بددعا	134
لوگوں کے شر سے ڈریں تو یہ دعا مانگیں	135
جسے ایمان میں شک ہوجائے وہ کیا کرے؟	135
قرض سے نجات کی دعا	136
قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا	137
مشکلات کے حل کی دعا	138
گناہ کر بیٹھیں تو کیا کہیں اور کیا کریں؟	138
شیطان کب بھاگتا ہے؟	138
تدبیر الٹ جانے پر، بے بسی کی دعا	140
نومولود کی مبارکباد	140
مبارکباد سننے والا کیا جواب دے؟	141
بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا	142

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لئے دعائیں	142
بیمار پرسی کی فضیلت	143
زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں	144
قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم	146
مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا	146
میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا	147
نماز جنازہ کی دعائیں	147
بچے کی نماز جنازہ کی دعائیں	151
تعزیت کی دعائیں	153
میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا	155
میت دفن کرنے کے بعد کی دعا	155
زیارت قبور کی دعا	156
آندھی کی دعائیں	156

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بادل گرجنے کی دعا 158

قحط سالی سے بچاؤ اور بارش کی دعائیں 159

بارش دیکھ کر کیا کہا جائے؟ 160

بارش کے بعد کی دعا 161

بارش ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو کیا کہا جائے؟ 161

چاند دیکھنے کی دعا 161

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں 162

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 168

کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں 171

مہمان کی میزبان کے لئے دعا 172

کھلانے اور پلانے والے کے لئے دعا 172

افطاری کرانے والے (کھانا کھلانے والے) کے لئے دعا 172

نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا 173

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟ 174

نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا 174

چھینک کی دعائیں 174

چھینک کے وقت کافر الحمدللہ کہے تو کیا کہا جائے؟ 175

دولہا دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا 175

شادی کرنے والے کا اپنی بیوی کو دعا اور نئی سواری خریدتے وقت کی دعا 176

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا 177

غصہ آ جانے کے وقت کی دعا 177

مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا 178

دوران مجلس کی دعا 178

کفارۂ مجلس 179

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 179

حسن سلوک کرنے والے کے لئے دعا 180

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دجال سے محفوظ رہنے کے وظائف 180

محبت کا اظہار کرنے والے کے لئے دعا 181

مال و دولت خرچ کرنے والے کیلئے دعا 181

قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا 181

شرک سے محفوظ رہنے کی دعا 182

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟ 182

بدشگونی سے اظہار براءت کے لئے دعا 183

سواری پر بیٹھنے کی دعا 184

آغاز سفر کی دعا 185

کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا 187

بازار میں داخل ہونے کی دعا 188

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا 189

مسافر کی مقیم کے لئے دعا 190

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقیم کی مسافر کے لئے دعائیں	190
دوران سفر تسبیح و تکبیر	191
دوران سفر صبح کے وقت کی دعا	191
دوران سفر یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا	192
سفر سے واپسی کی دعا	192
جسے خوشی یا ناخوشی لاحق ہو تو وہ کیا کہے؟	193
رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت	194
کثرت سے سلام کہنے کی تلقین	195
غیر مسلم کے سلام کا جواب	196
مرغ بولنے کے وقت کی دعا گدھا رینکنے کے وقت کی دعا	197
رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا	197
ایسے شخص کے لئے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو	198
مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟	198

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟	199
حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟	200
حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا	200
رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا	201
صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا	201
یوم عرفہ (۹ ذی الحجہ) کی دعا	202
مشعر حرام کے پاس ذکر و اذکار	203
رمی جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر	204
تعجب اور خوشی کے وقت کی دعا	204
خوشخبری کی بات سننے والا کیا کہے؟	205
جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟	205
اپنی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو کیا کہے؟	206
گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے؟	206

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا	206
سرکش شیاطین کے مکروفریب سے بچنے کی دعا	208
توبہ واستغفار کا بیان	209
حمد وثنا، تکبیر اور لا الہ الا اللہ کی فضیلت	210
تسبیح نبوی کا طریقہ	216
مختلف نیکیاں اور جمع آداب	216

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آج دنیا کو خالص اسلامی تعلیم کی سخت ضرورت ہے۔ اسی کو محسوس کرتے ہوئے 2004 میں اسلامک انفارمیشن سینٹر شروع کیا گیا جو بخوبی لوگوں تک قرآن اور صحیح احادیث کی تعلیم سلف صالحین کے منہج کے مطابق پہنچا رہا ہے۔ اختلاف کا حل اور امت کا اتحاد اسی طریقے میں ہے۔

ممبئی میں قائم اس سینٹر کی دو شاخیں ہیں، کرلا اور اندھیری میں۔ جہاں ہمارے علماء مختلف پروجیکٹس پر کام کرتے ہیں؛ جیسے اسلامی کورسیز، اسلامی واٹس ایپ ہیلپ لائن، اسلامی کتابیں، اسلامی ماہنامہ اہل السنہ، دعوت ڈیسک، اسلامی دروس، ہفتہ واری پروگرامز، سالانہ کوئز امتحان، وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

اسلامک انفارمیشن سینٹر اور اس کی سرگرمیاں

islamicinformationcentre mumbaiIIC www.islamsmessage.com mumbaiIIC